قرآنی عربی پروگرام

اس ماڈیول کے اختتام پر ان شاء اللہ آپ چند حروف سے سینکڑوں
عربی الفاظ اخذ کیے جانے کے طریقے سے واقف ہو چکے ہوں گے۔

ماڈیول AG06: علم الصرف۔۔ حصہ دوم

ٹیکسٹ بک

محمد مبشر نذیر۔ محمد شکل عاصم

www.islamic-studies.info

فہرست

صفحہ	عنوان
3	تعارف
8	سبق 1: فعل امر و نہی (Imperative and Forbidding Verbs)
21	سبق 2: اسمائے مشتقہ (Derived Nouns)
31	سبق 3: اسم صفت، مبالغہ اور تفضیل (Adjectives)
42	سبق 4: صرف صغیر اور صرف کبیر (Major and Minor Tables)
44	سبق 5: غیر منصرف اسم، افعال سے مشابہ حروف، بدل اور اسم کی حالتیں
53	سبق 6: منصوبات
69	سبق 7: جمع مکسر
77	سبق 8: منصوبات
92	اگلا ماڈیول
93	ماٰخذ و مراجع

تعارف

محترم قارئین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عربی زبان سیکھنے کے لئے 'قرآنی عربی پروگرام' کے انتخاب کا بہت بہت شکریہ۔ اس پروگرام میں ان شاء اللہ ہم متعدد ماڈیولز کے ذریعے عربی زبان سیکھیں گے۔ اس پروگرام کے اختتام پر ان شاء اللہ آپ قرآن وحدیث اور مسلم علماء کی عربی کتب کے مطالعے پر قادر ہو جائیں گے۔ اس پروگرام کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ آپ نہایت ہی آسانی کے ساتھ درجہ بدرجہ ادبیات اسلامیہ میں استعمال ہونے والی عربی زبان سیکھ سکتے ہیں۔ اس پروگرام کو قرآنی عربی پروگرام کا نام دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس پروگرام کا محور و مرکز قرآن مجید ہے مگر اس میں دینی کتب میں استعمال ہونے والی عربی بھی آپ سیکھ جائیں گے۔

لوگ عموماً دو وجوہات کی بنیاد پر عربی سیکھتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ قرآن مجید، احادیث اور اسلامی لٹریچر کو سمجھا جاسکے اور دوسرے یہ کہ عربوں کے ساتھ جدید عربی میں گفتگو کی جاسکے۔ یہ پروگرام پہلے مقصد کی تکمیل کے لئے وضع کیا گیا ہے البتہ دوسرے مقصد کے لئے عربی سیکھنے والے بھی اس سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔ عربی چونکہ دنیا کی منظم ترین زبان ہے، اس لیے اس کا سیکھنا بہت آسان ہے۔ اس کے قواعد و ضوابط بہت واضح ہیں۔ اگر آپ یہ قواعد و ضوابط سیکھ لیں تو چند ہی ہفتوں میں آپ اس زبان کا بڑا حصہ سمجھ سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ عربی میں چالیس پچاس ایسے الفاظ ہیں جو بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ ہم نے کوشش کی ہے کہ ابتدائی ماڈیولز میں یہ الفاظ سکھا دیے جائیں۔ قرآن وحدیث کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن وحدیث اور اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقفیت حاصل کریں۔ اس کے اسالیب کو پہچانیں اور اس کے محاوروں سے واقفیت حاصل کریں۔ یہی کوشش ہم نے اس پروگرام میں کی ہے۔

اس پروگرام میں عربی سیکھنے کا طریقہ کار نہایت ہی سادہ ہے۔ روزانہ ایک سبق کا مطالعہ کیجیے۔ ہر سبق میں 'اپنی صلاحیتوں کا امتحان لیجیے!' کے تحت مشقوں کو حل کیجیے۔ مشقوں کو حل کرنے کی کوشش کرنے سے پہلے جوابات ہرگز نہ دیکھیے۔ بعد میں جوابات کو چیک کیجیے۔ آپ کو الفاظ کے معانی اور زبان کے اصول و قواعد رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سب کچھ آپ کو خود بخود یاد ہوتا چلا جائے گا کیونکہ ہر ہر لفظ اور اصول بار بار آپ کے سامنے آئے گا۔ چند ہی ہفتوں میں آپ محسوس کریں گے کہ آپ عربی زبان سمجھنے پر قدرت رکھتے ہیں۔ آپ کی دلچسپی برقرار رکھنے اور معلومات ذہن نشین کروانے کی خاطر بعض معلومات کو الگ باکس کی صورت میں درج کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

تعمیر شخصیت: اس پروگرام کا مقصد محض عربی سکھانا ہی نہیں ہے بلکہ اپنی شخصیت کو قرآن و سنت کے سانچے میں ڈھالنا بھی ہے۔ اس لئے ہر سبق کے آغاز میں آپ کو یہ باکس ملے گا جس میں تعمیر شخصیت سے متعلق ٹپس دیے جائیں گے۔

مطالعہ کیجیے! اس باکس میں اچھی کتب اور تحریروں کے لنک فراہم کئے جائیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی زبان اور عربوں سے متعلق دلچسپ معلومات آپ کو اس باکس میں ملیں گی۔ ان معلومات سے آپ نزول قرآن کے زمانے کے عرب معاشرے کو سمجھ سکیں گے۔

آج کا اصول: زبان کے قوانین اس باکس میں دیے جائیں گے تاکہ آپ انہیں آسانی سے یاد کر سکیں۔ دوہرائی کے لیے یہ باکسز آپ کو بار بار ملیں گے۔ ایسا بھی ہو گا کہ ایک ماڈیول کے اصول آپ کو دوسرے میں ملیں گے۔ اس بار بار دوہرائی کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو یہ اصول یاد ہو جائیں۔

چیلنج! آپ کی زبان دانی کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے آپ کو چیلنج دیا جائے گا جس کی مدد سے آپ عربی زبان کی صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

تعارف

اس پروگرام کو اس انداز میں منظم کیا گیا ہے کہ آپ تدریجاً عربی سیکھتے چلے جائیں گے۔ پروگرام کو تین سطحوں یا لیولز میں تقسیم کیا گیا ہے: بنیادی (Basic)، متوسط (Intermediate) اور اعلیٰ (Advanced)۔ ہر لیول میں متعدد ماڈیولز ہیں جنہیں دو سیریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک سیریز عربی گرامر کی ہے جس کے لیے AG کا کوڈ اختیار کیا گیا ہے جیسے AG00, AG01, AG02 وغیرہ۔ دوسری سیریز میں عربی متن کا مطالعہ شامل ہے جس سے آپ کے ذخیرہ الفاظ (Vocabulary) میں اضافہ ہو گا۔ اس کے لیے AT کا کوڈ اختیار کیا گیا ہے۔ پورے پروگرام کا خاکہ یہ ہے اور طالب علم کو تیروں کے مطابق ماڈیولز کا مطالعہ یکے بعد دیگرے کرنا ہو گا۔ ایک لیول میں پہلے گرامر کے ماڈیولز پڑھیے اور پھر متن کے۔

تعارف
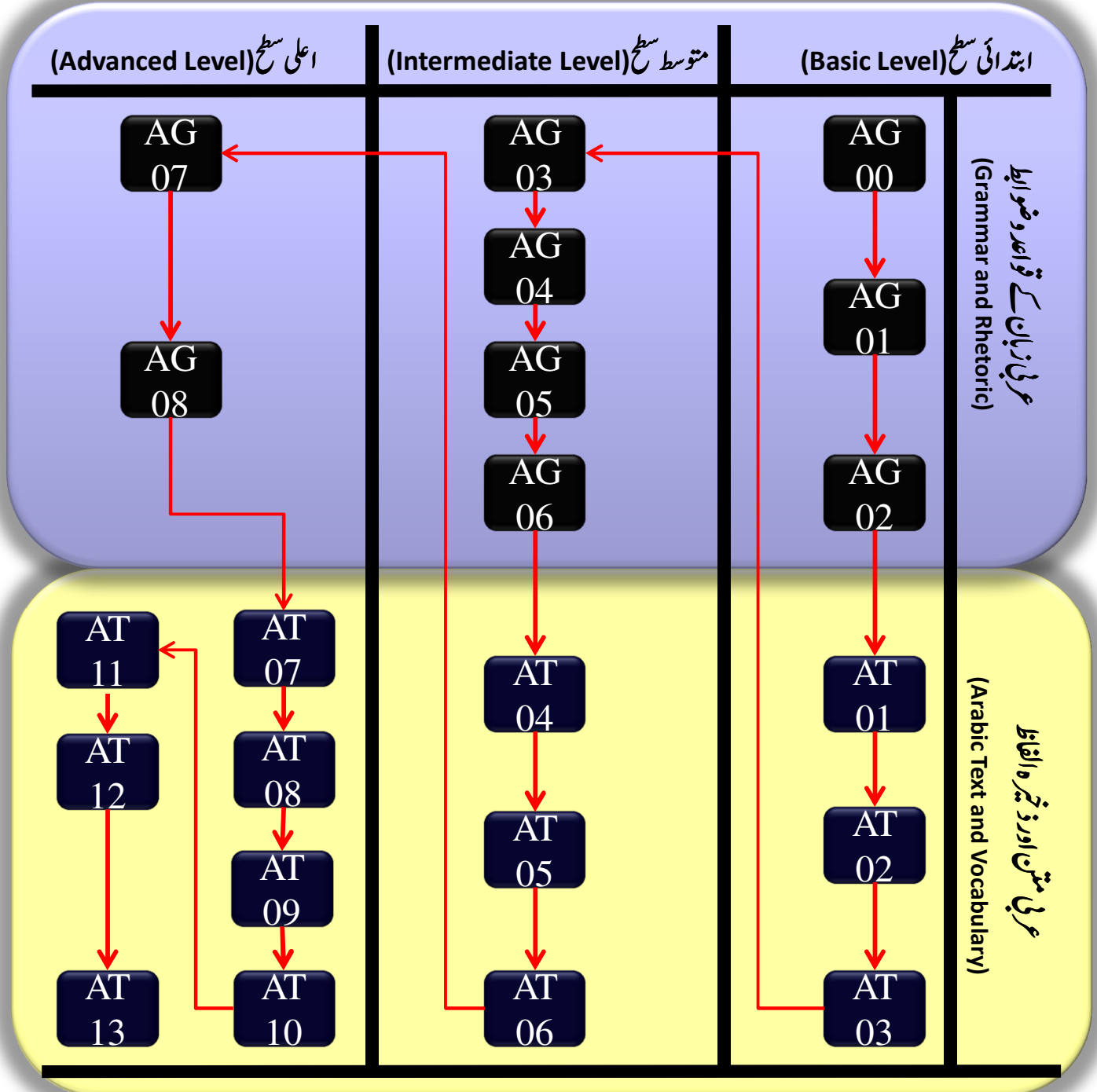
AG سیریز میں گرامر اور بلاغت کے قوانین سکھائے گئے ہیں اور ان قوانین کے استعمال کے لئے قرآن مجید سے پریکٹس کروائی گئی ہے۔ AT سیریز میں زبان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے قرآن مجید، حدیث اور ادبیات اسلامیہ سے اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ آپ نے اس کے ذخیرہ الفاظ اور اسالیب کو سیکھتے ہوئے ان اقتباسات کا ترجمہ کرنا ہے۔ آپ کو قوانین یا الفاظ کو رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مشقوں کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ قوانین اور الفاظ خود بخود آپ کے ذہن میں راسخ ہوتے چلے جائیں گے۔

بنیادی لیول(Basic Level)

بنیادی لیول پر کل چھ ماڈیولز ہیں جن میں گرامر کے تین اور متن کے تین ماڈیولز شامل ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG00: اس ماڈیول کا مقصد آپ کو عربی رسم الخط اور تجوید سکھانا ہے۔ اگر آپ پہلے ہی عربی پڑھ سکتے ہیں تو آپ براہ راست ماڈیول AG01 سے آغاز کرسکتے ہیں مگر ماڈیول AG00 کا طائرانہ جائزہ مفید رہے گا، بالخصوص عرب ممالک اور برصغیر میں عربی رسم الخط میں تھوڑا سا فرق پایا جاتا ہے۔ اس فرق کو ضرور سیکھ لیجیے۔
- ماڈیول AG01: اس ماڈیول میں آپ عربی گرامر کے بنیادی مباحث کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AG02: اس ماڈیول میں آپ عربی گرامر کے مزید بنیادی مباحث جن میں علم النحو شامل ہے، کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AT01: اس ماڈیول کا مقصد یہ ہے کہ آپ روزمرہ مذہبی معمولات میں استعمال ہونے والی عربی سیکھ لیں۔
- ماڈیول AT02: اس ماڈیول کا مقصد آپ کی زبان کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ اس میں آپ اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کریں گے۔ ان شاء اللہ اس ماڈیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 15-20% عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- ماڈیول AT03: اس میں آپ مزید کے اقتباسات کا مطالعہ کریں گے اور اس ماڈیول کے اختتام تک ان شاء اللہ ڈکشنری کی مدد سے 30-40% عربی سمجھنے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔

اس لیول کے اختتام پر آپ کافی عربی سیکھ چکے ہوں گے۔ نماز اور جمعہ کا خطبہ سمجھ سکیں گے اور جب قرآن مجید کی تلاوت کریں گے تو کافی باتیں سمجھ میں آسکیں گی۔

متوسط لیول (Intermediate Level)

یہ لیول سات ماڈیولز پر مشتمل ہے۔ اس میں آپ عربی زبان کے قواعد و ضوابط (Grammar and Rhetoric) کے چار اور متن کے تین ماڈیولز کا مطالعہ کریں گے، جن کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG03: اس ماڈیول میں آپ کی زبان کی صلاحیتیں مزید بہتر ہوں گی۔ اس ماڈیول میں پہنچ کر آپ علم بلاغت (بشمول علم المعانی، علم البیان اور علم البدیع) کا مطالعہ کریں گے اور زبان میں نازک احساسات کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- ماڈیول AG04: اس ماڈیول میں آپ علم بلاغت (Rhetoric) کے مزید مباحث کا مطالعہ کرتے ہوئے زبان و بیان کے مزید نازک احساسات کو سمجھ سکیں گے۔ اس کے اختتام پر آپ علم بلاغت کی بحثوں سے اچھی طرح واقف ہو چکے ہوں گے۔

دینی مدارس میں عام طور پر علم بلاغت کو عربی گرامر کی تکمیل کے بعد پڑھایا جاتا ہے لیکن ہم نے اس پروگرام میں یہ ترتیب الٹ دی ہے کہ بلاغت کی دلچسپ بحثوں کو گرامر کے خشک قواعد سے پہلے پڑھا دیا ہے تاکہ طالب علم کی دلچسپی برقرار رہے۔

تعارف

- ماڈیول AG05: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مطالعے کا آغاز کریں گے۔ آپ یہ سیکھیں گے کہ کس طرح سے ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ اخذ کیے جاسکتے ہیں۔
- ماڈیول AG06: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مزید مباحث کا مطالعہ کریں گے اور اس کے اختتام پر ان شاء اللہ ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ بنانے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔
- ماڈیول AT04-06: ان پانچ ماڈیولز میں آپ متوسط سطح کے عربی اقتباسات کا مطالعہ کریں گے۔ آپ کے ذخیرہ الفاظ میں مزید اضافہ ہو گا اور AT06 کے اختتام پر آپ ان شاء اللہ 60-70% عربی سمجھنے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔

اعلی لیول (Advanced Level)

اعلی لیول میں کل نو ماڈیولز ہیں جن میں گرامر کے دو اور متن کے سات ماڈیولز شامل ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG07: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے اعلی مباحث کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AG08: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مزید اعلی مباحث کا مطالعہ کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ علم النحو کے باقی رہ جانے والے اعلی مباحث کا مطالعہ بھی کریں گے۔ اس ماڈیول کے اختتام پر آپ عربی قواعد و ضوابط (Grammar and Rhetoric) سے پوری طرح واقف ہو چکے ہوں گے اور یہ بھی سیکھ چکے ہوں گے کہ عربی متن کا لغوی تجزیہ کیسے کیا جاتا ہے۔
- ماڈیول AT07-AT13: ان ماڈیولز میں آپ اعلی سطح کی عربی عبارتوں کا مطالعہ کریں گے۔ ماڈیول AT13 کے اختتام پر آپ اتنی عربی سیکھ چکے ہوں گے کہ اطمینان سے عربی کتب کا مطالعہ کر سکیں اور 100% عبارت کو سمجھ سکیں۔ ہاں، کبھی کبھار کسی نئے لفظ کے لیے آپ کو ڈکشنری کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

اس پروگرام کے اختتام پر آپ علم الصرف، علم النحو، علم المعانی، علم البیان، علم البدیع کے اہم تصورات سے واقف ہو چکے ہوں گے۔ آپ مسلم تاریخ کے مختلف ادوار میں لکھے گئے دینی لٹریچر کا مطالعہ کر سکیں گے اور زبان کو بآسانی سمجھ سکیں گے۔ ہر لیول کے اختتام پر آپ کا امتحان لیا جائے گا جس میں آپ اپنی صلاحیتوں کو ٹیسٹ کر سکیں گے۔

یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ اس پروگرام کے ذریعے آپ عربی بول چال پر نہ تو قادر ہو سکیں گے اور نہ ہی عربی زبان کے ادیب بن سکیں گے مگر یہ پروگرام آپ کو یہ مقاصد حاصل کرنے میں مدد ضرور کرے گا۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد آپ کو زبان سمجھنے (Comprehension) کے قابل بنانا ہے کیونکہ دین کے طالب علم کی ضرورت یہی ہے کہ وہ عربی سمجھ سکے اور قرآن و حدیث اور عربی کتابوں کا مطالعہ کر سکے۔ عربی بول چال پر قدرت کے لئے آپ کو عرب ماحول اور تحریر سیکھنے کے لئے ایک استاذ کی ضرورت رہے گی جو آپ کی تحریروں کی اصلاح کر سکے۔ ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ کتاب میں ٹائپنگ وغیرہ کی غلطیوں کو جس حد تک ممکن ہو، کم سے کم کیا جائے۔ تاہم عربی ٹائپنگ میں حرکات کی غلطی کا امکان بہر حال رہتا ہے۔ اہل علم سے گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کوئی غلطی دیکھیں تو مصنف کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

اگر آپ کے ذہن میں کسی بھی سبق سے متعلق کوئی سوال پیدا ہو تو آپ براہ راست مصنفین کو ای میل کر کے اپنے سوال کا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنے تاثرات بھی ای میل کیجیے۔ اللہ تعالی آپ کا حامی و ناصر ہو۔

محمد شکیل عاصم (shakeelasim56@gmail.com)۔ محمد مبشر نذیر (mubashirnazir100@gmail.com)

ذوالحجہ 1434/ اکتوبر 2013

عربی سیٹ اپ

اس پروگرام کے مطالعہ سے پہلے مناسب رہے گا کہ آپ اپنے کمپیوٹر کو عربی زبان کے سیٹ اپ کر لیجیے۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے:

<u>For Windows XP Users</u>

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Choose Language tab.
- Check the "Install files for Complex Script and right-to-left languages (Including Thai)".
- Press Apply to proceed
- Press Details button.
- Press Add button.
- Select the “Arabic (Saudi Arabia)” in Input Language drop down list.
- Select the default “Arabic (102)” keyboard.
- Press “OK” and then “Apply”.

<u>For Windows Vista / 7.0 / 8.0 Users</u>

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Press “Keyboards and Languages” tab.
- Press “Change keyboards…” button
- Press “Add” button
- Select “Input Language: “Arabic”

The system may ask you to provide Windows CD during this process.

Warning!!!!!!!!! If you are using an unlicensed version of Windows, it may corrupt your Windows.

درج ذیل لنک سے مزید وسائل بھی ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔

www.mubashirnazir.org/Courses/Arabic/Resources.htm

- قرآن مجید اور اس کی ڈکشنریاں
- عربی اور اردو فانٹ
- صخر عربی انگریزی ڈکشنری: اسے اپنے کمپیوٹر پر انسٹال بھی کر لیجیے۔

پچھلے ماڈیولز میں آپ نے اسم اور حروف کا تفصیلی مطالعہ کیا تھا۔ اس ماڈیول میں آپ فعل کا مفصل مطالعہ کریں گے۔ فعل کا مطالعہ کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ ہم مادہ اور وزن کے تصور سے واقفیت حاصل کر لیں۔

تعمیر شخصیت
دوسروں کے ساتھ مہربانی سے پیش آیئے۔ اللہ آپ کے ساتھ مہربانی سے پیش آئے گا۔

عربی دنیا کی سب سے منظم زبان ہے۔ اس میں ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ اخذ کیے جاسکتے ہیں۔ اگر آپ کو ایک لفظ کا معنی معلوم ہو جائے تو سینکڑوں الفاظ کے معانی آپ خود بخود جان لیتے ہیں۔ ان الفاظ میں چند حروف (زیادہ تر تین) مشترک ہوتے ہیں۔ یہ حروف 'مادہ' کہلاتے ہیں۔ الفاظ کا یہ پورا مجموعہ انہی تین حروف سے اخذ کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے ان حروف میں مزید حروف چند قوانین کے تحت ملائے جاتے ہیں آگے چلنے سے پہلے بہتر ہے کہ آپ ان الفاظ کا مادہ تلاش کرنے کی مشق کر لیجیے۔

مادة	ألفاظ
ع ل م	عِالِمٌ ، عِلْمٌ ، تَعْلِيمٌ ، علّامَةٌ، مَعْلُومٌ ، مُعَلِّمٌ ، عُلَمَآءُ
	عَمِلَ ، مَعْمُولٌ ، مُعَامَلَةٌ ، عَامِلٌ ، تعميلٌ ، إسْتِعْمَالٌ
	كِتابٌ ، مَكتَبٌ ، كاتِبٌ ، مُكَاتِبٌ ، كِتابَةٌ ، مَكتُوبٌ ، كَاتَبُوا
	فَتَحَ ، فاتِحٌ ، مَفتُوحٌ ، إفتِتَاحٌ ، فَتْحٌ ، مِفْتَاحٌ ، مَفَاتِيحُ
	سَمِيْعٌ ، سامِعٌ ، يَسْمَعُونَ ، مَسْمُوعٌ ، سَامِعَاتٌ ، سامِعِينَ
	شَاهِدٌ ، مَشهُودٌ ، شَهِيدٌ ، شَهَادَةٌ ، إسْتِشْهادٌ ، شَاهِدَةٌ
	قِبْلَةٌ ، إستَقْبَلَ ، إقْبَالٌ ، مُقَابَلَةٌ ، قَابِلٌ ، مَقْبُولٌ ، مُقَابِلٌ

آج کا اصول: عربی میں عام طور پر تین حروف الفاظ کے ایک پورے خاندان میں مشترک ہوتے ہیں۔ انہیں مادہ کہا جاتا ہے۔ ان حروف میں اور حروف ملا کر سینکڑوں الفاظ بنائے جاسکتے ہیں۔

چیلنج! عربی کے بیس الفاظ سوچیے اور ان کا مادہ تلاش کیجیے۔

سبق 1 : فعل امر و نہی (Imperative and Forbidding Verbs)

پچھلے ماڈیول میں ہم نے فعل ماضی و مضارع کا مطالعہ کیا تھا۔اس سبق میں ہم فعل امر اور فعل نہی کا مطالعہ کریں گے۔یہ وہ افعال ہیں جن میں کسی کام کے کرنے کا کہا جاتا ہے یا اس سے منع کیا جاتا ہے۔

تعمیر شخصیت
ہمیشہ یہ دیکھیے کہ گلاس آدھا بھرا ہوا ہے۔آدھے خالی گلاس کی پرواہ نہ کیجیے۔جو کچھ آپ کے پاس ہے، اس پر اللہ کا شکر ادا کیجیے۔ان چیزوں کو، جو آپ کے پاس نہیں ہیں، کی وجہ سے ناشکری نہ کیجیے۔

اگر کوئی شخص کسی دوسرے سے کام کرنے کا مطالبہ کرے تو اسے فعل امر کہتے ہیں۔اس میں حکم، درخواست، مشورہ سب ہی شامل ہو جاتے ہیں۔اسی طرح کسی کو کسی کام سے روکا جائے تو اسے فعل نہی کہتے ہیں۔اس میں بھی حکم، درخواست اور مشورہ سب ہی شامل ہیں۔اپنی شکل کے اعتبار یہ دونوں افعال فعل مضارع سے اخذ کیے جاتے ہیں۔اس موقع پر ضروری ہے کہ ہم فعل مضارع کے ساتھ 'لام' کے استعمال کی بحث کو دوہرا لیں کیونکہ فعل امر میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

- اگر فعل مضارع سے پہلے 'لَ' یعنی لام فتحہ کے ساتھ استعمال کیا جائے تو یہ اسے حال کے ساتھ خاص کر دیتا ہے جیسے لَیفعَلُ (وہ کرتا ہے) وغیرہ۔
- اگر فعل مضارع سے پہلے 'لَ' اور آخر میں 'نَّ' لگائی جائے تو یہ فعل میں زبردست تاکید پیدا کر دیتے ہیں جیسے لَیفعَلَنَّ (یقینی طور پر وہ کرتا ہے یا کرے گا) وغیرہ۔
- اگر فعل مضارع سے پہلے 'لِ' یعنی لام کسرہ کے ساتھ استعمال کیا جائے اور اس کے آخری حرف پر فتحہ ہو تو یہ 'تاکہ' کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے لِیَفعَلَ (تاکہ وہ کرے) وغیرہ۔
- اگر فعل مضارع سے پہلے 'لِ' استعمال ہو اور آخری حرف پر جزم یا سکون ہو تو یہ فعل امر بن جاتا ہے جیسے لِیَفعَلْ (اسے کرنا چاہیے) وغیرہ۔
- اگر کسی اسم سے پہلے 'لِ' استعمال ہو تو یہ حرف جر ہوتا ہے اور 'کے لیے' کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے لِلظّٰلِمِیْنَ (ظالموں کے لئے)۔

ان وجوہات کی بنیاد پر لام کے استعمال میں احتیاط برتیے۔

چیلنج! اگر فعل مضارع کے ساتھ اَن یا لما داخل کر دیا جائے تو اس سے مضارع پر کیا اثر ہوتا ہے؟

مطالعہ کیجیے!

اعتبار قائم کرنے کی اہمیت کیا ہے؟ اعتبار کیسے قائم کیا جائے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0012-Trust.htm

صيغة	فعل مضارِع معلوم		فعل أمر معلوم	
واحد مذكر غائب	يَفعَلُ	وہ کرتا ہے یا کرے گا	لِيَفعَلْ	اسے کرنا چاہیے
تثنية مذكر غائب	يَفعَلانِ	وہ دونوں کرتے ہیں یا کریں گے	لِيَفعَلا	ان دونوں کو کرنا چاہیے
جمع مذكر غائب	يَفعَلُونَ	وہ سب کرتے ہیں یا کریں گے	لِيَفعَلُوا	ان سب کو کرنا چاہیے
واحد مؤنث غائب	تَفعَلُ	وہ کرتی ہے یا کرے گی	لِتَفعَلْ	اس خاتون کو کرنا چاہیے
تثنية مؤنث غائب	تَفعَلانِ	وہ دونوں کرتی ہیں یا کریں گی	لِتَفعَلا	ان دونوں کو کرنا چاہیے
جمع مؤنث غائب	يَفعَلنَ	وہ سب کرتی ہیں یا کریں گی	لِيَفعَلنَ	ان سب خواتین کو کرنا چاہیے
واحد مذكر حاضر	تَفعَلُ	تم کرتے ہو یا کروگے	إفعَلْ	کرو!
تثنية مذكر حاضر	تَفعَلانِ	تم دونوں کرتے ہو یا کروگے	إفعَلا	تم دونوں کرو!
جمع مذكر حاضر	تَفعَلُونَ	تم سب کرتے ہو یا کروگے	إفعَلُوا	تم سب کرو!
واحد مؤنث حاضر	تَفعَلِينَ	تم کرتی ہو یا کروگی	إفعَلِي	(اے خاتون!) کرو
تثنية مؤنث حاضر	تَفعَلانِ	تم دونوں کرتی ہو یا کروگی	إفعَلا	تم دونوں کرو!
جمع مؤنث حاضر	تَفعَلنَ	تم سب کرتی ہو یا کروگی	إفعَلنَ	تم سب کرو
واحد متكلم	أفعَلُ	میں کرتا ہوں یا کروں گا	لِأفعَلْ	مجھے کرنا چاہیے
جمع متكلم	نَفعَلُ	ہم کرتے ہیں یا کریں گے	لِنَفعَلْ	ہمیں کرنا چاہیے

فعل مضارع معلوم سے فعل امر معلوم کو اخذ کرنے کا طریقہ یہ ہے:

- سوائے دو نسوانی نون کے مضارع کے تمام نون حذف کر دیجیے اور چار صیغوں يفعلُ، تفعلُ، أفعلُ، نفعلُ کے آخری حرف کو جزم دے دیجیے۔
- غائب اور متکلم کے صیغوں سے پہلے ایک 'لِ' کا اضافہ کر دیجیے۔
- اگر فعل کے عین کلمہ پر فتحہ یا کسرہ ہے تو حاضر کے صیغوں میں 'ت' ہٹا کر 'إ' کا اضافہ کر دیجیے۔ اگر اس پر ضمہ ہو تو پھر 'أُ' کا اضافہ کر دیجیے۔ جیسے تَفعَلُ سے إفْعَلْ، تَضْرِبُ سے إضْرِبْ، تَنْصُرُ سے أُنْصُرْ ہو جائے گا۔
- ایسے مادے جن میں ف کلمہ 'واؤ' ہوتا ہے، کے امر حاضر معلوم میں واؤ حذف ہو جاتا ہے جیسے قُلْ، خُذْ وغیرہ۔

صيغة	فعل مضارع مجهول		فعل أمر مجهول	
واحد مذكر غائب	يُنْصَرُ	اس کی مدد کی جاتی ہے یا جائے گی	لِيُنْصَرْ	اس کی مدد کی جانی چاہیے
تثنية مذكر غائب	يُنْصَرَانِ	ان دونوں کی مدد کی جاتی ہے	لِيُنْصَرَا	ان دونوں کی مدد کی جانی چاہیے
جمع مذكر غائب	يُنْصَرُونَ	ان سب کی مدد کی جاتی ہے	لِيُنْصَرُوا	ان سب کی مدد کی جانی چاہیے
واحد مؤنث غائب	تُنْصَرُ	اس خاتون کی مدد کی جاتی ہے	لِتُنْصَرْ	اس کی مدد کی جانی چاہیے
تثنية مؤنث غائب	تُنْصَرَانِ	ان دونوں کی مدد کی جاتی ہے	لِتُنْصَرَا	ان دونوں کی مدد کی جانی چاہیے
جمع مؤنث غائب	يُنْصَرْنَ	ان سب کی مدد کی جاتی ہے	لِيُنْصَرْنَ	ان سب کی مدد کی جانی چاہیے
واحد مذكر حاضر	تُنْصَرُ	تمہاری مدد کی جاتی ہے	لِتُنْصَرْ	تمہاری مدد کی جانی چاہیے
تثنية مذكر حاضر	تُنْصَرَانِ	تم دونوں کی مدد کی جاتی ہے	لِتُنْصَرَا	تم دونوں کی مدد کی جانی چاہیے
جمع مذكر حاضر	تُنْصَرُونَ	تم سب کی مدد کی جاتی ہے	لِتُنْصَرُوا	تم سب کی مدد کی جانی چاہیے
واحد مؤنث حاضر	تُنْصَرِيْنَ	تمہاری مدد کی جاتی ہے	لِتُنْصَرِي	تمہاری مدد کی جانی چاہیے
تثنية مؤنث حاضر	تُنْصَرَانِ	تم دونوں کی مدد کی جاتی ہے	لِتُنْصَرَا	تم دونوں کی مدد کی جانی چاہیے
جمع مؤنث حاضر	تُنْصَرْنَ	تم سب کی مدد کی جاتی ہے	لِتُنْصَرْنَ	تم سب کی مدد کی جانی چاہیے
واحد متكلم	أُنْصَرُ	میری مدد کی جاتی ہے	لِأُنْصَرْ	میری مدد کی جانی چاہیے
جمع متكلم	نُنْصَرُ	ہماری مدد کی جاتی ہے	لِنُنْصَرْ	ہماری مدد کی جانی چاہیے

فعل مضارع مجہول سے فعل امر مجہول کو اخذ کرنے کا طریقہ یہ ہے:

- سوائے دو نسوانی نون کے مضارع کے تمام نون حذف کر دیجیے اور چار صیغوں يفعلُ، تفعلُ، أفعلُ، نفعلُ کے آخری حرف کو جزم دے دیجیے۔
- غائب اور متکلم کے صیغوں سے پہلے ایک 'لِ' کا اضافہ کر دیجیے۔

صيغة	فعل مضارِع منفی معلوم		فعل نَهی معلوم	
واحد مذكر غائب	لا يَنْصُرُ	وہ مدد نہیں کرتا ہے	لا يَنْصُرْ	اسے مدد نہیں کرنی چاہیے
تثنية مذكر غائب	لا يَنْصُرَانِ	وہ دونوں مدد نہیں کرتے ہیں	لا يَنْصُرَا	ان دونوں کو مدد نہیں کرنی چاہیے
جمع مذكر غائب	لا يَنْصُرُونَ	وہ سب مدد نہیں کرتے ہیں	لا يَنْصُرُوا	ان سب کو مدد نہیں کرنی چاہیے
واحد مؤنث غائب	لا تَنْصُرُ	وہ مدد نہیں کرتی ہے	لا تَنْصُرْ	اسے مدد نہیں کرنی چاہیے
تثنية مؤنث غائب	لا تَنْصُرَانِ	وہ دونوں مدد نہیں کرتی ہیں	لا تَنْصُرَا	ان دونوں کو مدد نہیں کرنی چاہیے
جمع مؤنث غائب	لا يَنْصُرْنَ	وہ سب مدد نہیں کرتی ہیں	لا يَنْصُرْنَ	ان سب کو مدد نہیں کرنی چاہیے
واحد مذكر حاضر	لا تَنْصُرُ	تم مدد نہیں کرتے ہو	لا تَنْصُرْ	تم مدد نہ کرو
تثنية مذكر حاضر	لا تَنْصُرَانِ	تم دونوں مدد نہیں کرتے ہو	لا تَنْصُرَا	تم دونوں مدد نہ کرو
جمع مذكر حاضر	لا تَنْصُرُونَ	تم سب مدد نہیں کرتے ہو	لا تَنْصُرُوا	تم سب مدد نہ کرو
واحد مؤنث حاضر	لا تَنْصُرِينَ	تم مدد نہیں کرتی ہو	لا تَنْصُرِي	تم مدد نہ کرو
تثنية مؤنث حاضر	لا تَنْصُرَانِ	تم دونوں مدد نہیں کرتی ہو	لا تَنْصُرَا	تم دونوں مدد نہ کرو
جمع مؤنث حاضر	لا تَنْصُرْنَ	تم سب مدد نہیں کرتی ہو	لا تَنْصُرْنَ	تم سب مدد نہ کرو
واحد متكلم	لا أنْصُرُ	میں مدد نہیں کرتا ہوں	لا أنْصُرْ	مجھے مدد نہیں کرنی چاہیے
جمع متكلم	لا نَنْصُرُ	ہم مدد نہیں کرتے ہیں	لا نَنْصُرْ	ہمیں مدد نہیں کرنی چاہیے

فعل مضارع معلوم سے فعل نہی معلوم کو اخذ کرنے کا طریقہ یہ ہے:

- سوائے دو نسوانی نون کے مضارع کے تمام نون حذف کر دیجیے اور چار صیغوں يفعلُ، تفعلُ، أفعلُ، نفعلُ کے آخری حرف کو جزم دے دیجیے۔
- تمام صیغوں سے پہلے ایک 'لا' کا اضافہ کر دیجیے۔ مضارع منفی معلوم اور نہی معلوم میں فرق یہی ہے کہ نہی کے آخری صیغوں پر جزم ہوتی ہے یا ان کے نون حذف کیے گئے ہوتے ہیں جبکہ مضارع منفی میں ایسا نہیں ہوتا۔

صيغة	فعل مضارع منفی مجهول		فعل نَهی مجهول	
واحد مذكر غائب	لا يُنْصَرُ	اس کی مدد کی جاتی ہے	لا يُنْصَرْ	اس کی مدد نہ کی جائے
تثنية مذكر غائب	لا يُنْصَرَانِ	ان دونوں کی مدد کی جاتی ہے	لا يُنْصَرَا	ان دونوں کی مدد نہ کی جائے
جمع مذكر غائب	لا يُنْصَرُونَ	ان سب کی مدد کی جاتی ہے	لا يُنْصَرُوا	ان سب کی مدد نہ کی جائے
واحد مؤنث غائب	لا تُنْصَرُ	اس خاتون کی مدد کی جاتی ہے	لا تُنْصَرْ	اس خاتون کی مدد نہ کی جائے
تثنية مؤنث غائب	لا تُنْصَرَانِ	ان دونوں کی مدد کی جاتی ہے	لا تُنْصَرَا	ان دونوں کی مدد نہ کی جائے
جمع مؤنث غائب	لا يُنْصَرْنَ	ان سب کی مدد کی جاتی ہے	لا يُنْصَرْنَ	ان سب کی مدد نہ کی جائے
واحد مذكر حاضر	لا تُنْصَرُ	تمہاری مدد کی جاتی ہے	لا تُنْصَرْ	تمہاری مدد نہ کی جائے
تثنية مذكر حاضر	لا تُنْصَرَانِ	تم دونوں کی مدد کی جاتی ہے	لا تُنْصَرَا	تم دونوں کی مدد نہ کی جائے
جمع مذكر حاضر	لا تُنْصَرُونَ	تم سب کی مدد کی جاتی ہے	لا تُنْصَرُوا	تم سب کی مدد نہ کی جائے
واحد مؤنث حاضر	لا تُنْصَرِينَ	تمہاری مدد کی جاتی ہے	لا تُنْصَرِي	تمہاری مدد نہ کی جائے
تثنية مؤنث حاضر	لا تُنْصَرَانِ	تم دونوں کی مدد کی جاتی ہے	لا تُنْصَرَا	تم دونوں کی مدد نہ کی جائے
جمع مؤنث حاضر	لا تُنْصَرْنَ	تم سب کی مدد کی جاتی ہے	لا تُنْصَرْنَ	تم سب کی مدد نہ کی جائے
واحد متكلم	لا أُنْصَرُ	میری مدد کی جاتی ہے	لا أُنْصَرْ	میری مدد نہ کی جائے
جمع متكلم	لا نُنْصَرُ	ہماری مدد کی جاتی ہے	لا نُنْصَرْ	ہماری مدد نہ کی جائے

فعل مضارع مجہول سے فعل نہی مجہول کو اخذ کرنے کا طریقہ یہ ہے:

- سوائے دو نسوانی نون کے مضارع کے تمام نون حذف کر دیجیے اور چار صیغوں يفعلُ، تفعلُ، أفعلُ، نفعلُ کے آخری حرف کو جزم دے دیجیے۔
- تمام صیغوں سے پہلے ایک 'لا' کا اضافہ کر دیجیے۔ مضارع منفی مجہول اور نہی مجہول میں فرق یہی ہے کہ نہی کے آخری صیغوں پر جزم ہوتی ہے یا ان کے نون حذف کیے گئے ہوتے ہیں جبکہ مضارع منفی میں ایسا نہیں ہوتا۔

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

مصدر اور اس کے معانی آپ کو فراہم کیے جا رہے ہیں۔ ہر مصدر کے ساتھ اس کے متعلقہ باب کی علامت بھی دی جا رہی ہے۔ اس مصدر سے امر و نہی کے متعلقہ صیغے بنائیے۔

مصدر	معنی	أمر معلوم غائب	أمر معلوم حاضر	أمر مجهول	نَهي معلوم	نَهي مجهول
رِزْقٌ (ن)	رزق دینا	لِيَرْزُقْ	أُرْزُقْ	لِيُرزَقْ	لا يَرزُقْ	لا يُرزَقْ
سَجْدَةٌ (ن)	سجدہ کرنا					
قولٌ (ن)	کہنا					
أمرٌ (ن)	حکم دینا					
رُجُوعٌ (ض)	رجوع کرنا					
شُكْرٌ (ن)	شکر کرنا					
عِبَادَةٌ (ن)	عبادت کرنا					
نَظْرٌ (ن)	دیکھنا، انتظار کرنا					
عِلْمٌ (س)	جاننا					
شَهَادَةٌ (س)	گواہی دینا					
غَلْبَةٌ (ض)	غلبہ پانا					
جَلْسَةٌ (ض)	بیٹھنا					

چیلنج! اگر فعل مضارع کے ساتھ أن، كَي، إذَن، حَتّی داخل کر دیے جائیں تو اس سے مضارع پر کیا اثر ہوتا ہے؟

آج کا اصول: کسی بیماری کو بیان کرنے کے لئے الفاظ بِي، بِكَ، بِهِ استعمال ہوتے ہیں جیسے بِي صُدَاعًا (مجھے درد ہو رہی ہے)، بِكَ سُعَالٌ (تمہیں کھانسی ہے) وغیرہ۔

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اگلے صفحات پر دیے گئے جملوں کے سرخ الفاظ کے ترجمے سے خالی جگہ پر کیجیے۔ فعل ماضی و مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے الفاظ اور مصدری معانی یہاں اسی صفحے پر دیے جا رہے ہیں۔ آپ کو لفظ کا معنی صورتحال کے لحاظ سے ایڈجسٹ کرنا پڑے گا۔ اگر فاعل کو الفاظ میں بیان کیا گیا ہو تو پھر اسم ضمیر کی ضرورت نہیں ہے مگر ایسا نہ ہونے کی صورت میں آپ کو مناسب ضمیر لگانا ہو گا۔

عربي	اردو	عربي	اردو
قَالَ يَقُولُ	کہنا	بَخَسَ يَبخَسُ	کم کرنا
نَظَرَ يَنظُرُ	دیکھنا، انتظار کرنا	حَمَلَ يَحمِلُ	وزن اٹھانا
سَمِعَ يَسْمَعُ	سننا	عَفَا يَعفُوُ	معاف کرنا
رَأى يَرَى	دیکھنا	غَفَرَ يَغفِرُ	معاف کرنا، نجات دینا
أخَذَ يَاخُذُ	پکڑنا، لینا	رَحِمَ يَرحَمُ	رحم کرنا
صَرَّ يَصُرُّ	باندھنا، بنڈل بنانا، مکس کرنا	نَصَرَ يَنصُرُ	مدد کرنا
دَعَا يَدعُو	بلانا، پکارنا، دعا کرنا	زَاغَ يَزِيغُ	گمراہ ہونا
جَعَلَ يَجعَلُ	بنانا، رکھنا، مقرر کرنا	أزَاغَ يُزِيغُ	کسی دوسرے کو گمراہ کرنا
تَابَ يَتُوبُ	توبہ کرنا، توبہ قبول کرنا	أخزَنَ يُخزِنُ	بے عزت کرنا
خَرَجَ يَخرُجُ	نکلنا	قَنَتَ يَقنُتُ	فرمانبردار ہونا
ضَرَبَ يَضرِبُ	مارنا، چلنا، کہنا	سَجَدَ يَسجُدُ	سجدہ کرنا
بَطَلَ يَبطُلُ	باطل ہونا	رَكَعَ يَركَعُ	رکوع کرنا
أبْطَلَ يُبطِلُ	کسی کو باطل کرنا	أبدَى يُبدِي	دکھانا، ظاہر کرنا
كَتَبَ يَكتُبُ	لکھنا	عَلِمَ يَعلَمُ	جاننا
أمَلَّ يُمِلُّ	املاء کروانا		

عربي	اردو	عربي	اردو
نَكَحَ يَنكَحُ	نکاح کرنا	خَضَعَ يَخضَعُ	جھک جانا، سرنگوں ہونا
أنكَحَ يُنكِحُ	کسی دوسرے کا نکاح کروانا	أقَامَ يُقِيمُ	قائم کرنا
كَرِهَ يَكرَهُ	نفرت کرنا، ناپسند کرنا	أتَى يَأتِي	آنا، دینا
أكرَهَ يُكرِهُ	دوسرے کو کسی کام پر مجبور کرنا	أطَاعَ يُطِيعُ	اطاعت کرنا
مَسَحَ يَمسَحُ	مسح کرنا	ذَهَبَ يَذهَبُ	جانا
عَمِلَ يَعمَلُ	عمل کرنا	أذهَبَ يُذهِبُ	لے کر جانا
أشرَكَ يُشرِكُ	مشرک بننا، شرک کرنا	ذَكَرَ يَذكُرُ	یاد کرنا، ذکر کرنا
أمَنَ يُؤمِنُ	ایمان لانا، یقین کرنا	أنذَرَ يُنذِرُ	برے نتائج سے خبردار کرنا
كَفَرَ يَكفُرُ	کفر کرنا، ناشکری کرنا	بَسَطَ يَبسُطُ	پھیلانا
عَبَدَ يَعبُدُ	عبادت کرنا	قَتَلَ يَقتُلُ	قتل کر دینا

آج کا اصول: مجہول صیغے کو وہاں استعمال کیا جاتا ہے جہاں بات کرنے والا کسی وجہ سے کام کے کرنے والے کا ذکر نہ کرنا چاہتا ہو۔

مطالعہ کیجیے!

گلیمر کیا ہے اور اس کا انسانی شخصیت پر کیا اثر ہوتا ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0011-Glamor.htm

عربي	اردو
يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا	اے ایمان والو! 'راعنا' _____، بلکہ _____، _____ اور _____
فَانظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ	تو _____ اپنے کھانے اور پینے کی چیزوں کی طرف
رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتَى	میرے رب! _____ کہ تو مردوں کو کیسے زندہ کرے گا
قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا	اس نے کہا: 'تو چار پرندے _____ اور انہیں خود سے مانوس کر لو۔ پھر ان میں سے ہر پہاڑ پر ان کا ٹکڑا _____، پھر انہیں _____ وہ تمہارے پاس دوڑتے آئیں گے۔'
رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ	میرے رب! اس شہر کو امن کو گہوارہ _____ اور اس کے باشندوں کو پھلوں سے _____۔
رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ	ہمارے رب! _____ اپنا فرمانبر دار
وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا	اور _____ ہمارے عبادت کے طریقے اور ہماری _____
وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً	اپنے گھروں کو قبلہ _____
اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ	زمین کے خزانوں پر _____
فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النّٰصِحِينَ	تو _____ میں تو یقیناً تمہارے خیر خواہوں میں سے ہوں
فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ	تو ہم نے کہا: پتھر کو اپنے عصا سے _____
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	وہ بولے: اپنے رب سے ہمارے لئے _____
فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا	تو ہم نے کہا: اس کے بعض حصے سے _____

آج کا اصول: اگر عربی میں آپ کو یہ بیان کرنا ہو کہ 'پہلا۔۔۔ مگر دوسرا' تو اس کے لئے الفاظ أحَدُهُما... والآخِرُ استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الآخَرِ (تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول کر لی گئی مگر دوسرے کی قربانی قبول نہ کی گئی۔)

عربی	اردو
لَا تُبْطِلُوا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذٰى	اپنے صدقات کو احسان جتلا کر اور ایذا دے کر ____
إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلٰى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ	جب تم کسی کو مقررہ مدت کے لئے قرض دو تو اسے ____ اور تمہارے درمیان کسی لکھنے والے کو عدل کے ساتھ ____
فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ	تو ____ اور ____ جو کہ حق بات ہو
وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا	اور اس میں سے کوئی چیز ____
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا	ہم پر بوجھ ____ جیسا کہ ____ ان پر جو ہم سے پہلے تھے
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ	اور ہمیں ____ اور ہماری ____ اور ____۔ تو ہی ہمارا مولا ہے تو انکار کرنے والی قوم کے خلاف ____
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا	ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ہدایت دینے کے بعد ____
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ	تو ہمارے گناہ ____ اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ	تو ____ گواہوں کے ساتھ
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ	قیامت کے دن ____
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ	ہمارے رب! ظالم قوم میں ____
يَا مَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ وَارْكَعِىْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ	اے مریم! اپنے رب کی ____ اور ____ اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ ____
لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا	____ اس میں سے
هُوَ الَّذِىْ يُصَلِّىْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّوْرِ	وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی ____ اندھیروں سے روشنی کی طرف

عربی	اردو
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ	اور اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر _____ اور اپنی زینت کو _____ سوائے اپنے خاوندوں کے
لَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ	انہیں اپنے پاؤں _____ _____ اپنی وہ زینت جو وہ چھپاتی ہیں
تُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ	اللہ کی طرف _____ سب مل کر اے اہل ایمان!
أَنْكِحُوا الْأَيَامَى مِنْكُمْ	اپنوں میں سے کنواروں _____
لَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ	اپنی لونڈیوں کو بدکاری _____
فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ	تو اس سے اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں _____۔ اللہ نہیں چاہتا ہے کہ وہ تمہارے لئے کوئی مشکل _____
فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا	تو جسے اپنے رب کی ملاقات کی امید ہو اسے نیک عمل _____ اور اپنے رب کے علاوہ کسی کی _____
لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً	_____ تمہارے لئے ایک یاد رکھنے کی بات
فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ	تو جو چاہے پس _____ اور جو چاہے _____
مَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَٰهًا وَاحِدًا	انہیں حکم نہیں دیا گیا سوائے اس کے کہ انہیں ایک خدا _____
مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ	ہم نے جنات اور انسانوں کو صرف اس لئے پیدا کیا کہ _____
فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ	تو اس گھر کے رب _____

آج کا اصول:

اگر فعل مضارع سے پہلے 'لِ' لگا دیا جائے اور اس کا آخری حرف ساکن ہو اور نون حذف ہوں تو وہ فعل امر ہوتا ہے، جیسے لِيَفعَلْ (اسے کرنا چاہیے)۔ اگر اس کا آخری حرف پر فتحہ ہو تو وہ فعل مضارع ہوتا ہے مگر اس کے ساتھ 'تاکہ' کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے، مثلاً لِيَفعَلَ (تاکہ وہ کرے)۔

عربی	اردو
فَلا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا	تو اپنی بات ____ کہ وہ جس کے دل میں بیماری ہے لالچ کرنے لگے اور اچھے طریقے سے ____
وَأَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَآتِينَ الزَّكٰوةَ وَأَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ	نماز ____ اور زکوۃ ____ اور اللہ اور اس کے رسول کی ____
إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا	اے اہل بیت نبی! یقیناً اللہ ارادہ کرتا ہے کہ گندگی کو تم سے ____ اور تمہیں مکمل طور پر پاک کر دے
وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَى فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ	____ جو تمہارے گھروں میں اللہ کی آیات اور حکمت کی باتیں تلاوت کی جاتی ہیں
هٰذَا بَلٰغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ وَاحِدٌ	یہ لوگوں کے لئے پیغام ہے تاکہ اس سے ____ اور ____ کہ وہ ایک ہی خدا ہے
وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ	ہر امت کے لئے ہم نے عبادت کا طریقہ بنایا ہے ____ اللہ کے نام کو اس چیز پر جو ہم نے انہیں بطور رزق دی ہے
إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا	یقیناً ہم اپنے رب پر ایمان لائے ____ ہماری خطاؤں کو
لِيُغْفَرْ	____
لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ	اگر تم نے اپنا ہاتھ ____ ____ تو میں اپنا ہاتھ تمہاری طرف پھیلانے والا نہیں ہوں

آج کا اصول:

فعل امر و نہی میں آخری حرف ساکن ہوتا ہے۔ اگر کسی صیغے کے آخر میں 'انِ، ینَ' پایا جائے تو اس کے نون کو فعل امر و نہی میں حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے تضربانِ سے امر کا صیغہ اُنصرُا (تم دونوں مدد کرو)۔ اور نہی لا تنصرُا (تم مدد مت کرو) ہو گا۔

تعمیر شخصیت
بدگمانی آپ کے خاندان کو ختم کر سکتی ہے۔ اس سے ہوشیار رہیے۔

پچھلے ماڈیول میں ہم نے مادے سے فعل ماضی، مضارع، امر اور نہی کے اخذ کیے جانے کا مطالعہ کیا تھا۔ اس سبق میں ہم انہی مادوں سے اسم اخذ کیے جانے کا مطالعہ کریں گے۔

زیادہ تر اسم تو کسی مادے سے نہیں نکلتے۔ انہیں اسم جامد کہتے ہیں۔ لیکن بعض اسم ایسے ہیں جنہیں افعال کی طرح کچھ قوانین کا اطلاق کر کے مادوں میں سے اخذ کیا جاتا ہے۔ انہیں اسمائے مشتقہ کہتے ہیں۔ ان کی چھ بڑی اقسام ہیں:

- اسم فاعل (Present Participle): یہ وہ اسم ہے جو کسی کام کرنے والے کے بارے میں بتائے۔ جیسے فَاعِلٌ (کرنے والا)، عَابِدٌ (عبادت کرنے والا)، شَاهِدٌ (مشاہدہ کرنے والا)، قَاتِلٌ (قتل کرنے والا)، نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)، عَامِلٌ (عمل کرنے والا)، عَالِمٌ (علم رکھنے والا) وغیرہ۔
- اسم مفعول (Past Participle): یہ وہ اسم ہے جو اس چیز کے بارے میں بتائے جس پر کام واقع ہوا ہو۔ جیسے مَفْعُولٌ (جس پر کام کیا جائے)، مَعْبُودٌ (جس کی عبادت کی جائے)، مَشْهُودٌ (جس کا مشاہدہ کیا جائے)، مَقْتُولٌ (جسے قتل کیا جائے)، مَنْصُورٌ (جس کی مدد کی جائے)، مَعْمُولٌ (جس پر عمل کیا جائے)، مَعلُومٌ (جسے جانا جائے) وغیرہ۔
- اسم ظرف (Adverb): یہ وہ اسم ہے جس میں کسی کام کے کرنے کی جگہ یا وقت کو بیان کیا جائے جیسے مَفْعَلٌ (کرنے کی جگہ)، مَعْبَدٌ (عبادت کی جگہ)، مَشْهَدٌ (مشاہدہ کی جگہ یا آبزرویٹری)، مَقْتَلٌ (قتل کی جگہ)، مَسْجِدٌ (سجدہ کرنے کی جگہ)، مَطْبَخٌ (پکانے کی جگہ یا کچن)، مَشْرِقٌ (سورج طلوع ہونے کی جگہ یا وقت)، مَغْرِبٌ (سورج غروب ہونے کی جگہ یا وقت) وغیرہ۔
- اسم آلہ: یہ وہ اسم ہے جو کسی کام کرنے کے آلے کو بیان کرتا ہے جیسے جیسے مِفْتَاحٌ (کھولنے کا آلہ یعنی چابی)، مِصْبَاحٌ (روشنی کرنے کا آلہ یعنی چراغ)، مِسطَرٌ (لائن لگانے کا آلہ یعنی فٹ)، مِضْرَبٌ (مارنے کا آلہ یعنی ریکٹ) وغیرہ۔ ان کا استعمال قرآن مجید میں کم ہے۔
- اسم صفت (Adjective): یہ وہ اسم ہے جس میں کسی شخص یا چیز کی مستقل خصوصیت بیان کی جائے۔ اسم فاعل اور صفت میں فرق ہے۔ اسم فاعل میں کسی شخص نے وہ کام ایک بار کیا ہوتا ہے جبکہ صفت کا تعلق اس کی ہمیشہ کی خصوصیت سے ہوتا ہے جیسے جیسے فَعِيلٌ (کرنے کی خصوصیت رکھنے والا)، شَهِيدٌ (مشاہدہ کرنے کی خصوصیت رکھنے والا)، نَصِيرٌ (مدد کی خصوصیت رکھنے والا)، عَلِيمٌ (جاننے والا)، رَحِيمٌ (ہمیشہ رحم کرنے والا)، كَبِيرٌ (بڑا) وغیرہ۔
- اسم تفضیل (Superlative Degree): یہ کسی شخص یا چیز کی خصوصیت کو اعلیٰ درجے میں بیان کرتا ہے جیسے أَكْبَرُ (سب سے بڑا)، أَعْلَمُ (سب سے بڑا عالم)، أَكْرَمُ (سب سے زیادہ معزز)، أَصْغَرُ (سب سے چھوٹا)، أَرْحَمُ (سب سے زیادہ رحم کرنے والا) وغیرہ۔

ان اسماء کا ہم دو اسباق میں مطالعہ کریں گے۔ بہتر ہو گا کہ آپ پہلے رفع، نصب اور جر والے سبق کا دوبارہ مطالعہ کر لیں۔

اس جدول کو دیکھیے۔ جیسے فعل کے ۱۴ صیغے ہوتے ہیں، بالکل ویسے ہی اسم کے صرف ۶ صیغے ہوتے ہیں جو کہ تذکیر و تانیث اور تعداد کی بنیاد پر ہیں۔ رفع، نصب اور جر کے لئے ان میں کچھ فرق واقع ہو جاتا ہے۔

اسم فاعل				
صیغة Person	رَفْعٌ Subjective	مَعنى Meanings	نَصَبٌ Objective	جَرّ Possessive
واحد مذكر	فَاعِلٌ	ایک کرنے والا	فَاعِلًا	فَاعِلٍ
تثنية مذكر	فَاعِلَانِ	دو کرنے والے	فَاعِلَينِ	فَاعِلَينِ
جمع مذكر	فَاعِلُونَ	سب کرنے والے	فَاعِلِينَ	فَاعِلِينَ
واحد مؤنث	فَاعِلَةٌ	ایک کرنے والی	فَاعِلَةً	فَاعِلَةٍ
تثنية مؤنث	فَاعِلَتَانِ	دو کرنے والیاں	فَاعِلَتَينِ	فَاعِلَتَينِ
جمع مؤنث	فَاعِلَاتٌ	سب کرنے والیاں	فَاعِلَاتٍ	فَاعِلَاتٍ

اس بات کا خیال رکھیے کہ مذکر میں حقیقی مردوں کے علاوہ وہ اسم شامل ہیں جنہیں عرب اہل زبان مذکر سمجھتے ہیں۔ اسی طرح مونث میں حقیقی خواتین کے علاوہ وہ تمام اسم شامل ہیں جنہیں اہل زبان مونث سمجھتے ہیں۔

اب آپ 'ف ع ل' کلموں کی جگہ دیگر مادوں نَصَرَ يَنصُرُ، عَبَدَ يَعبُدُ، ذَكَرَ يَذكُرُ، فَتَحَ يَفتَحُ کے حروف رکھتے ہوئے ان کے اسم فاعل کے جداول تیار کیجیے۔

چیلنج!

فعل کے صیغے ۱۴ اور اسم کے ۶ کیوں ہیں؟ اسم اور فعل کے جداول کا موازنہ کرتے ہوئے اس کی وجہ دریافت کیجیے۔

آج کا اصول:

اگر فعل مضارع سے پہلے 'اِن' لگا دیا جائے تو یہ جملے کو شرط کا معنی دے دیتا ہے جیسے إنْ يَنْصُرْ کا معنی ہے 'اگر وہ مدد کرے۔۔۔'۔ یہ جملہ جواب شرط کے بغیر مکمل نہیں ہو گا۔

اسم مَفعُولٌ				
صيغة Person	رَفَع Subjective	مَعنى Meanings	نَصَبْ Objective	جَرّ Possessive
واحد مذكر	مَفْعُولٌ	ایک مذکر جس پر کام کیا جائے	مَفْعُولاً	مَفْعُولٍ
تثنية مذكر	مَفْعُولاَنِ	دو مذکر جن پر کام کیا جائے	مَفْعُولَين	مَفْعُولَين
جمع مذكر	مَفْعُولُونَ	سب مذکر جن پر کام کیا جائے	مَفْعُولِينَ	مَفْعُولِينَ
واحد مؤنث	مَفْعُولَةٌ	ایک مونث جس پر کام کیا جائے	مَفْعُولَةً	مَفْعُولَةٍ
تثنية مؤنث	مَفْعُولَتَانِ	دو مونث جن پر کام کیا جائے	مَفْعُولَتَين	مَفْعُولَتَين
جمع مؤنث	مَفْعُولاَتٌ	سب مونث جن پر کام کیا جائے	مَفْعُولاَتٍ	مَفْعُولاَتٍ

اس بات کا خیال رکھیے کہ مذکر میں حقیقی مردوں کے علاوہ وہ اسم شامل ہیں جنہیں عرب اہل زبان مذکر سمجھتے ہیں۔ اسی طرح مونث میں حقیقی خواتین کے علاوہ وہ تمام اسم شامل ہیں جنہیں اہل زبان مونث سمجھتے ہیں۔

اب آپ 'ف ع ل' کلموں کی جگہ دیگر مادوں نَصَرَ يَنصُرُ، عَبَدَ يَعبُدُ، ذَكَرَ يَذكُرُ، فَتَحَ يَفتَحُ کے حروف رکھتے ہوئے ان کے اسم مفعول کے جداول تیار کیجیے۔

آج کا اصول:

بعض ایسے الفاظ ہوتے ہیں جن میں نصب و جر کے الفاظ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ انہیں غیر منصرف کہا جاتا ہے۔ مثلاً کے طور پر اگر ہم کہیں کہ جئتُ بِعُمَرَ (میں عمر کو لایا) یا رأيتُ عمرَ (میں عمر کو دیکھا)۔ اسی طرح بعض ایسے الفاظ ہوتے ہیں جن میں رفع، نصب اور جر تینوں کے الفاظ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ انہیں مبنی کہتے ہیں۔ جیسے لفظ هذا ہے یا دیگر ضمائر۔

مطالعہ کیجیے!

حسد کیا ہے اور اس کا انسانی شخصیت پر کیا اثر ہوتا ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0012-Jealousy.htm

اسم ظرف وہ ہیں جن میں کسی کام کی جگہ یا وقت بیان کی جائے۔ اس کے صیغے صرف تین ہیں۔

اسم ظرف				
صیغة	رَفْعٌ Subjective	مَعنى Meanings	نَصَبْ Objective	جَرّ Possessive
واحد	مَفْعَلٌ	کرنے کی ایک جگہ یا وقت	مَفْعَلًا	مَفْعَلٍ
تثنية	مَفْعَلانِ	کرنے کی دو جگہیں یا وقت	مَفْعَلَين	مَفْعَلَين
جمع	مفَاعِلُ	کرنے کی سب جگہیں یا وقت	مفَاعِلَ	مفَاعِلَ
واحد	مَفْعِلٌ	کرنے کی ایک جگہ یا وقت	مَفْعَلًا	مَفْعَلٍ
تثنية	مَفْعِلانِ	کرنے کی دو جگہیں یا وقت	مَفْعَلَين	مَفْعَلَين
جمع	مفَاعِلُ	کرنے کی سب جگہیں یا وقت	مفَاعِلَ	مفَاعِلَ

اب آپ 'ف ع ل' کلموں کی جگہ دیگر مادوں سَجَدَ یَسْجُدُ، طَبَخَ یَطْبُخُ، قَتَلَ یَقْتُلُ کے حروف رکھتے ہوئے ان کے اسم مفعول کے جداول تیار کیجیے۔

یہ بات نوٹ کر لیجیے کہ مَفعَل اور مِفعَل کے اوزان مختلف مادوں کے لئے آتے ہیں۔ عام طور پر جس مادے کے مضارع کے عین کلمے پر فتحہ یا ضمہ ہو تو اس کا اسم ظرف مَفعَل کے وزن پر آتا ہے جبکہ اس پر اگر کسرہ ہو تو پھر اسم ظرف مِفعَل کے وزن پر آتا ہے۔

اگر کسی مقام پر کوئی کام بہت زیادہ کیا جاتا ہو تو پھر اسم ظرف 'مَفْعَلَةٌ' کے وزن پر آتا ہے جیسے مَدْرَسَةٌ (پڑھنے کی جگہ یا اسکول)، مَطْبَعَةٌ (چھاپنے کی جگہ یا پرنٹنگ پریس) وغیرہ۔

مطالعہ کیجیے!

توحید و شرک میں کیا فرق ہے؟ شرک اللہ تعالی کے نزدیک قابل قبول کیوں نہیں ہے؟ شرک سے کیسے بچا جائے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU01-0009-Monotheism.htm

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اگلے صفحات پر دیے گئے جملوں کے سرخ الفاظ کے ترجمے سے خالی جگہ پر کیجیے۔ فعل ماضی و مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے الفاظ اور مصدری معانی یہاں اسی صفحے پر دیے جا رہے ہیں۔ آپ کو لفظ کا معنی صورتحال کے لحاظ سے ایڈجسٹ کرنا پڑے گا۔ اگر فاعل کو الفاظ میں بیان کیا گیا ہو تو پھر اسم ضمیر کی ضرورت نہیں ہے مگر ایسا نہ ہونے کی صورت میں آپ کو مناسب ضمیر لگانا ہو گا۔

عربي	اردو	عربي	اردو
غَفَلَ يَغفُلُ	غافل ہونا	خَشَعَ يَخشَعُ	ڈرنا، جھکا ہوا ہونا
تَابَ يَتُوبُ	توبہ کرنا، توبہ قبول کرنا	صَامَ يَصُومُ	روزہ رکھنا
عَبَدَ يَعبُدُ	عبادت کرنا	فَرَضَ يَفرِضُ	فرض کرنا، لازم کرنا، مقرر کرنا
حَمِدَ يَحمَدُ	حمد یا تعریف کرنا	سَفَحَ يَسفَحُ	بہانا
سَاحَ يَسِيحُ	سفر کرنا	شَكَرَ يَشكُرُ	شکر کرنا، کوشش کو قبول کرنا (Acknowledge)
رَكَعَ يَركَعُ	رکوع کرنا	شَهِدَ يَشهَدُ	مشاہدہ کرنا
سَجَدَ يَسجُدُ	سجدہ کرنا	شَرِقَ يَشرَقُ	طلوع ہونا
أمَرَ يَأمُرُ	حکم یا مشورہ دینا	غَرَبَ يَغرُبُ	غروب ہونا
نَهي يَنهَي	منع کرنا	شَحَنَ يَشحَنُ	سامان لے کر جانا
حَفِظَ يَحفَظُ	حفاظت کرنا	حَشَرَ يَحشُرُ	اکٹھا کرنا
صَلَحَ يَصلُحُ	درست ہونا	سَأَلَ يَسئَلُ	سوال کرنا
جَعَلَ يَجعَلُ	بنانا، رکھنا	حَرَمَ يَحرَمُ	انکار کرنا، محروم ہونا
قَنَتَ يَقنُتُ	فرمانبردار ہونا	حَجَبَ يَحجُبُ	حجاب کرنا، چھپانا
صَدَقَ يَصدُقُ	سچا ہونا	خَضَدَ يَخضِدُ	کاٹنا، توڑنا، بغیر کانٹے کے ہونا
صَبَرَ يَصبِرُ	صبر کرنا، ثابت قدم رہنا	نَضَدَ يَنضِدُ	ڈھیر لگانا، ایک کے اوپر دوسرے کو رکھنا

عربي	اردو	عربي	اردو
مَدَّ يَمُدُّ	کھینچنا، لمبا کرنا	قَصَرَ يَقصِرُ	محدود کرنا
سَكَبَ يَسكُبُ	بہہ نکلنا	كَنَّ يَكِنُّ	چھپانا
بَعَثَ يَبعُثُ	بھیجنا، کھڑا کرنا	مَلَكَ يَملِكُ	مالک ہونا
غَلَّ يَغِلُّ	لٹکانا، باندھنا	مَنَّ يَمُنُّ	احسان کرنا
بَسَطَ يَبسُطُ	پھیلانا	قَطَعَ يَقطَعُ	کاٹنا
جَمَعَ يَجمَعُ	جمع کرنا	مَنَعَ يَمنَعُ	منع کرنا
شَهِدَ يَشهَدُ	مشاہدہ کرنا، گواہی دینا	رَفَعَ يَرفَعُ	بلند کرنا، اٹھانا
شَعَرَ يَشعُرُ	شعر کہنا	فَسَقَ يَفسُقُ	گناہ یا بداخلاقی کرنا
جَنَّ يَجُنُّ	کور کرنا، پاگل ہونا	صَارَ يَصِيرُ	ہو جانا
صَفَّ يَصُفُّ	صف بنانا	عَدَّ يَعُدُّ	گننا
طَلَعَ يَطلُعُ	طلوع ہونا	شَرِبَ يَشرَبُ	پینا
طَلَبَ يَطلُبُ	طلب کرنا، مطالبہ کرنا	خَرَجَ يَخرُجُ	نکلنا
قَدَرَ يَقدِرُ	قادر ہونا، قابل ہونا	رَصَدَ يَرصُدُ	رصد گاہ میں مشاہدہ کرنا، گھات لگانا
قَعَدَ يَقعُدُ	بیٹھنا	سَكَنَ يَسكُنُ	رہنا، سکونت پذیر ہونا
ظَلَمَ يَظلِمُ	ظلم کرنا	رَقَدَ يَرقُدُ	سونا

آج کا اصول:

اگر فعل مضارع سے پہلے لفظ 'كَيْ' کا اضافہ کر دیا جائے تو یہ 'تاکہ' کا مفہوم پیدا کرتا ہے۔ جیسے يَفْهَمْ (وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا) جبکہ كَيْ يَفْهَمْ کا معنی ہے (تاکہ وہ سمجھے)۔

عربی	اردو	اسم
مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُونَ	جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے _____ نہیں ہے	فاعل، واحد مذکر، حالت جر
إِنۡ كُنَّا عَنۡ دِرَاسَتِهِمۡ لَغٰفِلِينَ	ہم ان کی تعلیمات سے _____ تھے	
التَّآئِبُونَ الۡعٰبِدُونَ الۡحٰمِدُونَ السَّآئِحُونَ الرّٰكِعُونَ السّٰجِدُونَ الۡاٰمِرُونَ بِالۡمَعۡرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَالۡحٰفِظُونَ لِحُدُودِ اللّٰهِ	_____، _____، _____، _____، _____، _____، نیکی کا _____ اور برائی سے _____ اور اللہ کی حدود کی _____	
كَانُوا لَنَا عٰبِدِينَ	ہم اس کے لئے _____ ہیں	
كُلًّا جَعَلۡنَا صٰلِحِينَ	ان سب کو ہم نے _____ بنایا	
إِنِّي جَاعِلٌ فِي الۡأَرۡضِ خَلِيفَةً	میں زمین میں کوئی خلیفہ _____ ہوں	
وَالۡقٰنِتِينَ وَالۡقٰنِتٰتِ	_____ اور _____	
وَالصّٰدِقِينَ وَالصّٰدِقٰتِ	_____ اور _____	
وَالصّٰبِرِينَ وَالصّٰبِرٰتِ	_____ اور _____	
وَالۡخٰشِعِينَ وَالۡخٰشِعٰتِ	_____ اور _____	
وَالصَّآئِمِينَ وَالصّٰٓئِمٰتِ	_____ اور _____	
وَالۡحٰفِظِينَ فُرُوجَهُمۡ وَالۡحٰفِظٰتِ	اپنی شرمگاہوں کی _____ اور _____	
وَالذّٰكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذّٰكِرٰتِ	اللہ کا کثرت سے _____ اور _____	

چیلنج!

فعل مضارع سے فعل امر اور فعل نہی بنانے کی طریقہ بیان کیجیے۔

اسم	اردو	عربی
	اللہ کا معاملہ _____ ہے	كَانَ أَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُولًا
	اس میں سے کم ہو یا زیادہ، وہ اپنے _____ حصے (کے حقدار ہوں گے)	قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَفْرُوضًا
	کہ وہ مردار ہو یا _____ ہوا خون ہو	أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا
	اپنے رخ کو ہر _____ کے پاس سیدھا کرو	أَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
	تو وہی ہیں جن کی کوشش _____	فَأُولٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا
	یقیناً فجر میں قرآن (کی تلاوت) کا _____	إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا
	تو ہلاکت ہے ان کے لئے جنھوں نے کفر کیا، اس عظیم دن کے _____	فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ
	_____ اور _____ کا رب	رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
	تو ہم نے اسے نجات دی اور ان کو جو اس کے ساتھ _____ کشتی میں تھے	فَأَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ
	اور _____ پرندے سب کے سب اس کے ساتھ گایا کرتے تھے	وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَهُ أَوَّابٌ
	ان کے مال و دولت میں _____ اور _____ کے لئے حق ہے	وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ
	بلکہ ہم تو _____	بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ
	یقیناً اس دن وہ اپنے رب کے پاس _____	إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَمَحْجُوبُونَ
	امید ہے کہ تمہارا رب تمہیں پہنچادے ایسے مقام پر جو _____	عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

عربی	اردو	اسم
فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ. وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ. وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ. وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ	____ درختوں میں اور ____ کیلے کے باغات میں اور ____ سائے میں اور ____ پانی میں	
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ	اور ہم نہیں تھے ____	
قَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُولَةٌ	یہود بولے: اللہ کا ہاتھ ____	
بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوطَتٰنِ	بلکہ اس کے دونوں ہاتھ ____	
ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ	وہ لوگوں کو ____ اور وہی ____ ہوا دن ہے	
حَتّٰى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ	یہاں تک کہ میں دو سمندروں ____ پر پہنچ جاؤں	
يَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ	وہ کہتے ہیں: کیا اس ____ ____ کے لئے ہم اپنے خداؤں کو چھوڑ دیں	
مُتَّكِئِينَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ	وہ ____ پلنگوں پر تکیہ لگانے والے ہوں گے	
إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ	جب وہ سورج ____ پر پہنچا	
ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ	____ اور ____ کتنے کمزور ہیں	
كَانَ أَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا	اللہ کا معاملہ ____ اور پلاننگ کے مطابق ہے	
فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ	سچائی کی ____ میں	
مَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطَانًا	جو ____ قتل کیا گیا تو ہم نے اس کے وارث کے لئے قانونی حق رکھا ہے	
حُورٌ مَّقْصُورٰتٌ فِي الْخِيَامِ	حوریں جو کہ خیموں میں ____	

عربی	اردو	اسم
كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ	_____موتیوں کی مثال کی طرح	
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا	اللہ نے ایک غلام_____کی مثال بیان کی	
لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ	ان کے لئے اجر ہے جس کا_____نہیں گیا ہے	
لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ	نہ تو_____اور نہ ہی_____	
فُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ	_____بستر	
كَثِيرٌ مِنْهُمْ فٰسِقُونَ	ان میں اکثر_____	
بِئْسَ الْمَصِيرُ	کیا ہی برا_____	
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودٰتٍ	اللہ کو_____چند دن میں یاد کرو	
قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ	تمام لوگوں نے اپنی_____کو پہچان لیا	
مَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا	جو اللہ سے ڈرے وہ اس کے لئے_____بنادے گا	
اقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ	ان کے لئے ہر_____میں بیٹھو	
إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا	اسکی طرف تم سب کے لئے مل کر کر_____	
لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ	سباء کے_____میں نشانی تھی	
مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ	پاک_____جنت عدن کے باغات میں	
فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ	مجھے قسم ہے_____اور_____کے رب کی	
يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا	ہم پر افسوس! کس نے ہمیں کھڑا کر دیا ہماری_____سے	

اس سبق میں ہم مزید اسمائے مشتقہ کا مطالعہ کریں گے۔ ان میں اسم صفت اور اس کی مختلف شکلیں شامل ہیں۔ اسم فاعل و مفعول کے برعکس انہیں اخذ کرنے کے قوانین بہت زیادہ متعین نہیں ہیں۔

تعمیر شخصیت
یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اسلام کا پیغام پوری محبت اور خلوص سے غیر مسلموں تک پہنچائیں۔

اسم صِفت				
صیغة Person	رَفْعْ Subjective	مَعنی Meanings	نَصَبْ Objective	جَرّ Possessive
واحد مذكر	فَعِيلٌ	کرنے کی صلاحیت رکھنے والا ایک مرد	فَعِيلًا	فَعِيلٍ
تثنية مذكر	فَعِيلَانِ	کرنے کی صلاحیت رکھنے والے دو مرد	فَعِيلَينِ	فَعِيلَينِ
جمع مذكر	فَعِيلُونَ	کرنے کی صلاحیت رکھنے والے سب مرد	فَعِيلِينَ	فَعِيلِينَ
واحد مؤنث	فَعِيلَةٌ	کرنے کی صلاحیت رکھنے والی ایک خاتون	فَعِيلَةً	فَعِيلَةٍ
تثنية مؤنث	فَعِيلَتَانِ	کرنے کی صلاحیت رکھنے والی دو خواتین	فَعِيلَتَينِ	فَعِيلَتَينِ
جمع مؤنث	فَعِيلَاتٌ	کرنے کی صلاحیت رکھنے والی سب خواتین	فَعِيلَاتٍ	فَعِيلَاتٍ

اہم نوٹ:

- اسم صفت محض 'فعیل' کے وزن کے ساتھ خاص نہیں ہے۔ یہ اور اوزان پر بھی آتا ہے جن فَعلٌ، فِعلٌ، فُعلٌ، فَعَلٌ، فُعَالٌ، فُعُولٌ، فَعلانٌ میں شامل ہیں۔ مختلف مادوں کے لئے اسمائے صفت مختلف اوزان پر آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر مادے کے اسمائے صفات کو مطالعے سے سیکھنا پڑتا ہے۔
- مذکر سے مراد حقیقی مردوں کے علاوہ وہ اسم بھی ہیں جنہیں اہل زبان مذکر سمجھتے ہیں۔ یہی معاملہ مونث کا ہے۔

ف، ع اور لام کی جگہ پر كَثُرَ يَكثُرُ، عَظُمَ يَعظُمُ، كَبِرَ يَكبَرُ، نَصَرَ يَنصُرُ کے حروف لگا کر اسم صفت کے مکمل جدول بنائیے۔ ان سب کے اسمائے صفات 'فعیل' کے وزن پر آتے ہیں۔

اس جدول میں ہم مختلف اوزان پر آنے والے اسمائے صفات کا حالت رفع میں واحد مذکر کا صیغہ دے رہے ہیں۔ اس کی مدد سے پچھلے صفحے پر دیے گئے جدول کی طرز کے مکمل جداول تیار کیجیے۔

اسم صِفت						
صيغة	عربي	اردو	عربي	اردو	عربي	اردو
فَعْلٌ	صَعْبٌ	مشکل	سَهْلٌ	آسان	ضَخْمٌ	موٹا
فِعْلٌ	صِفرٌ	صفر، خالی	مِلْحٌ	نمکین		
فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت	حُلْوٌ	میٹھا	حُرٌّ	آزاد
فَعَلٌ	حَسَنٌ	اچھا	بَطَلٌ	مشہور		
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	بہادر	أُجَاجٌ	کھارا		
فَعْلَانُ	عَطْشَانُ	پیاسا	غَضْبَانُ	غصے میں	سَكْرَانُ	نشے میں
فُعُوْلٌ	شُهُودٌ	دیکھنے والا	قُعُودٌ	بیٹھنے والا		
فَعِيلٌ	حَرِيْصٌ	لالچی	بَخِيْلٌ	کنجوس	عَظِيْمٌ	بڑا

- بعض اوقات ایک مادے کے اسمائے صفات ایک سے زیادہ اوزان پر بھی آسکتے ہیں۔
- بعض اوقات 'فعیل' کے وزن پر آنے والا اسم صفت، اسم فاعل یا اسم مفعول کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے 'سریع' یعنی تیز رفتار کو فاعل کے معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے جبکہ 'قتیل' یعنی قتل ہونے والے کو مفعول کے معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔
- بعض استثنائی صورتوں میں اسم صفت فاعِلٌ کے وزن پر بھی آجاتی ہے۔ اس میں اسم کی خصوصیت مستقل ہوتی ہے جیسے طَاهِرٌ (پاکیزہ)، صَاحِبٌ (ساتھی) وغیرہ۔
- ان تمام اسمائے صفات کو مونث بنانے کے لئے گول ت 'ة' استعمال کی جاتی ہے۔
- ایسے اسمائے صفات جو کسی شخص کی جسمانی حالت جیسے غصہ، خوشی، غمی، بھوک وغیرہ کو بیان کریں، فَعِلٌ یا فَعلانٌ کے وزن پر آتے ہیں جیسے فَرِحٌ (خوش)، غَضبانُ (غصے والا)، تَعبانُ (تھکا ہوا)، کَسلانُ (سست)، سُکرانُ (نشے والا)، عَطشانُ (پیاسا) وغیرہ۔

بعض اسم صفت ایسے ہوتے ہیں جن کے معنی کے اندر مبالغہ شامل ہوتا ہے۔ انہیں 'اسم المبالغہ' کہا جاتا ہے۔ اس جدول میں ہم مختلف اوزان پر آنے والے اسمائے مبالغہ کا حالت رفع میں واحد مذکر کا صیغہ دے رہے ہیں۔ اس کی مدد سے پچھلے صفحے پر دیے گئے جدول کی طرز کے مکمل جداول تیار کیجیے۔

اسم المُبَالغَة						
صيغة	عربي	اردو	عربي	اردو	عربي	اردو
فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	بہت کرنے والا	قَهَّارٌ	بہت زبردست	جَبَّارٌ	بہت طاقتور
فَعُولٌ	غَفُورٌ	بہت معاف کرنے والا	صَبُورٌ	بہت صبر کرنے والا	رَءُوفٌ	بہت مہربان
فَعِيلٌ	رَحِيمٌ	بہت رحم والا	فَطِينٌ	بہت ذہین	أَمِينٌ	بہت دیانت دار
فَعِلٌ	فَطِنٌ	بہت ذہین	حَذِرٌ	بہت محتاط		
مِفعَالٌ	مِدْرَارٌ	بہت بہہ کر نکلنے والا	مِعْمارٌ	ماہر تعمیرات		
فَعلانٌ	رَحْمانٌ	بہت مہربان	شَيْطَانٌ	بہت سرکش	حَيرَانٌ	بہت حیران
فاعِلَةٌ	قَارِعَةٌ	دل ہلا دینے والی	غَاشِيَةٌ	بہت ڈھانکنے والی	عَامِلَةٌ	بہت عمل کرنے والی

- عموماً پیشوں کے عربی نام 'فعّال' کے وزن پر آتے ہیں جیسے خَبَّازٌ (نان بائی)، خَيَّاطٌ (درزی)، بَزَّازٌ (کپڑے کا تاجر)، حَمَّالٌ (قلی) وغیرہ۔
- ان میں سے بعض اوزان جیسے فعیل اور فعلان بغیر مبالغے کے اسم صفت کے طور پر بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اس کا تعین سیاق و سباق سے ہوتا ہے۔
- ان سب کو مونث بنانے کے لئے گول ۃ استعمال کی جاتی ہے۔

اب آپ سیکھ چکے ہیں کہ محض تین حروف کو استعمال کر کے کس طریقے سے سینکڑوں حروف بنا لیے جاتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ ایک مادے سے نکالے جانے والے تمام الفاظ عام بول چال میں استعمال بھی ہو جائیں مگر اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ عربی زبان میں کس حد تک وسعت موجود ہے۔ کسی بھی نئی ایجاد کے لئے عربی میں الفاظ پہلے سے موجود ہوتے ہیں۔ عربوں کو بس اتنا کرنا ہوتا ہے کہ اس لفظ کو استعمال کرنا شروع کر دیں۔ مثلاً سيَّارة اسم مبالغہ ہے۔ اس کا مطلب ہے وہ چیز جو بہت سفر کرے۔ جدید عربی میں لوگ اسے 'کار' کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح جوَّالٌ بھی اسم مبالغہ ہے۔ اس کا معنی ہے وہ چیز جو بہت حرکت کرے۔ اسے جدید عربی میں 'موبائل فون' کے معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

بعض اوقات دو افراد کا کسی صفت میں مقابلہ کرنا ہوتا ہے۔ اسے انگریزی میں Comparative Degree کہتے ہیں۔ اسی طرح بعض اوقات کسی ایک شخص کی کسی صفت میں فوقیت کو ظاہر کرنا ہوتا ہے۔ اسے انگریزی میں Superlative Degree کہا جاتا ہے۔ عربی میں ان کے لئے ایک ہی لفظ استعمال ہوتا ہے جسے 'اسم تفضیل' کہا جاتا ہے۔

اسم تَفضِیل				
جَرّ Possessive	نَصَبْ Objective	مَعنی Meanings	رَفَعْ Subjective	صيغة Person
أفْعَلَ	أفْعَلَ	سب سے زیادہ کرنے والا	أفْعَلُ	واحد مذكر
أفعَلَين	أفعَلَين	سب سے زیادہ کرنے والے دو مرد	أفعَلانِ	تثنية مذكر
أفَاعِلَ	أفَاعِلَ	سب سے زیادہ کرنے والے سب مرد	أفَاعِلُ	جمع مذكر
فُعلَى	فُعلَى	سب سے زیادہ کرنے والی	فُعلَى	واحد مؤنث
فُعلَيَين	فُعلَيَين	سب سے زیادہ کرنے والی دو خواتین	فُعلَيَانِ	تثنية مؤنث
فُعلَيَاتٍ	فُعلَيَاتٍ	سب سے زیادہ کرنے والی خواتین	فُعلَيَاتٌ	جمع مؤنث

اب آپ ف، ع اور لام کی جگہ پر كَثُرَ يَكثُرُ، عَظُمَ يَعظُمُ، كَبِرَ يَكبَرُ، نَصَرَ يَنصُرُ کے حروف لگا کر اسم تفضیل کے مکمل جدول بنائیے۔ ان سب کے اسمائے صفات 'فَعِیل' کے وزن پر آتے ہیں۔ یہ قوانین نوٹ کر لیجیے:

- مقابلہ کرنے کے لئے دو اسم موجود ہوتے ہیں اور دوسرے کے نام سے پہلے 'مِن' لگا دیا جاتا ہے جیسے زَيدٌ أكبَرُ من عُمَرَ (زید عمر سے بڑا ہے)۔
- اگر مقابلہ کرنا مقصود نہ ہو بلکہ کسی ایک کی سب پر برتری کو بیان کرنا ہو تو جملہ سادہ ہوتا ہے جیسے زَيدٌ أكبَرُ (زید سب سے بڑا ہے)۔
- وہ اسمائے صفات جو رنگوں اور جسمانی خصوصیات کو بیان کرتے ہیں، اسم تفضیل ہی کے وزن پر آتے ہیں جیسے أحمَرُ (سرخ مذکر)، حُمرَى (سرخ مونث)، أخضَرُ (سبز مذکر)، خُضرَى (سبز مونث)، أبكَمُ (گونگا)، أعرَجُ (ٹانگ سے معذور)، أعمَى (نابینا) وغیرہ۔

مختلف مسلم مرد اور خواتین کے ناموں پر غور کیجیے۔ آپ دیکھیں گے کہ ان میں زیادہ تر انہی اسماء میں سے ہوں گے۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اگلے صفحات پر دیے گئے جملوں کے سرخ الفاظ کے ترجمے سے خالی جگہ پر کیجیے۔ فعل ماضی و مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے الفاظ اور مصدری معانی یہاں اسی صفحے پر دیے جا رہے ہیں۔ اس کے ساتھ اسم صفت کا معنی بھی دیا جا رہا ہے۔ آپ کو لفظ کا معنی صورتحال کے لحاظ سے ایڈجسٹ کرنا پڑے گا۔ اگر فاعل کو الفاظ میں بیان کیا گیا ہو تو پھر اسم ضمیر کی ضرورت نہیں ہے مگر ایسا نہ ہونے کی صورت میں آپ کو مناسب ضمیر لگانا ہو گا۔

ماضي و مضارع	اردو	صفت	اردو
سَكِرَ يَسكَرُ	نشے میں ہونا	سُكارى	وہ جو نشے کی حالت میں ہوں
كَسِلَ يَكسَلُ	سست ہونا	كُسَالَى	وہ جو سست ہوں
خَصَمَ يَخصِمُ	بحث کرنا	خَصِمٌ، خَصِيمٌ	بہت بحث کرنے والا
مَرِجَ يَمرَجُ	مکس کرنا، ملانا	مَمرَجٌ	مکس کرنے کی جگہ
عَذُبَ يَعْذُبُ		عَذبٌ	میٹھا
فَرُتَ يَفْرُتُ		فُراتٌ	میٹھا
مَلُحَ يَمْلُحُ	نمکین ہونا	مَلحٌ	کھارا، نمکین
اَجَّ يَؤُجُّ		أُجاجٌ	کڑوا
بَكِمَ يَبكَمُ	گونگا ہونا	أبكَمُ	گونگا شخص
زَرِقَ يَزرَقُ	نیلا ہونا	أزرَقُ، زُرقا	نیلا، نیلی
خَضِرَ يَخضَرُ	سبز ہونا	أخضَرُ، خُضرَى	سبز مذکر و مونث
صَفِرَ يَصفَرُ	پیلا ہونا	أصفَرُ، صُفرَى	پیلا، پیلی
بَيَّضَ يُبَيِّضُ	سفید کرنا	أبيَضُ، بَيضَاء	سفید مذکر و مونث
فَقَعَ يَفقَعُ	چمکدار ہونا	فَاقِعٌ	چمکدار
عَمِيَ يَعمَى	نابینا ہونا	أعْمَى، عُميَى	نابینا مذکر و مونث
عَرِجَ يَعرَجُ	لنگڑا ہونا	أعرَجُ، عُرجَى	ٹانگ سے معذور
مَرِضَ يَمرَضُ	بیمار ہونا	مَرِيضٌ	بیمار

عربي	اردو	عربي	اردو
جَبَرَ يَجبُرُ	طے کرنا، جبر کرنا	جَبَّارٌ	طے کرنے والا، بہت طاقتور
صَبَرَ يَصبِرُ	صبر کرنا	صَبَّارٌ	بہت صبر کرنے والا
شَكَرَ يَشكُرُ	شکر کرنا	شَكُورٌ	بہت شکر کرنے والا
ظَلَمَ يَظلِمُ	ظلم کرنا	ظَلَّام ، ظَلُومٌ أظلَمُ	بہت ظلم کرنے والا، سب سے بڑا ظالم
خَتَرَ يَختُرُ	دھوکہ دینا	خَتَّارٌ	بہت دھوکے باز
كَفَرَ يَكفُرُ	کفر یاناشکری کرنا	كَفُورٌ	بہت ناشکرا
جَهِلَ يَجهَلُ	لاعلم ہونا	جُهُولٌ، جَهَّالٌ	بہت بڑا جاہل
عَفَا يَعفُو	معاف کرنا	عَفُوٌّ	بہت معاف کرنے والا
غَفَرَ يَغفِرُ	مغفرت کرنا	غَفُورٌ ، غَفَّارٌ	بہت مغفرت کرنے والا
خَانَ يَخُونُ	خیانت کرنا	خَوَّانٌ	بہت خیانت کرنے والا
كَثُرَ يَكثُرُ	بہت زیادہ ہونا	أكثَرُ	سب سے زیادہ
عَظُمَ يَعظُمُ	بڑا ہونا	أعْظَمُ، عُظمَى	سب سے بڑا
كَرُمَ يَكرُمُ	باعزت ہونا	أكْرَمُ	سب سے زیادہ باعزت
وقَى يقِي	متقی ہونا، خبردار رہنا	أتقَى	سب سے بڑا متقی
شَدَّ يَشُدُّ	سخت ہونا	أشَدُّ	سب سے زیادہ سخت
صَغُرَ يَصغُرُ	چھوٹا ہونا	أصغَرُ	سب سے چھوٹا
كَبُرَ يَكبُرُ	بڑا ہونا	أكبَرُ	سب سے بڑا

عربي	اردو	عربي	اردو
صَدَقَ يَصدُقُ	سچا ہونا	أصدَقُ	سب سے سچا
حَسُنَ يَحسُنُ	اچھا ہونا	أحسَنُ، حُسنَى	سب سے اچھا
دنا يدنو	قریب ہونا	أدنَى	سب سے گھٹیا یا نچلا یا قریب ترین
رَحِقَ يَرحَقُ	پھل کا جوس ہونا	رَحِيقٌ	رس
خَتَمَ يَختِمُ	مہر لگانا	مَختُومٌ	مہر لگا ہوا
وحَد يَحِدُ	ایک ہونا	وَاحِدٌ	ایک، اکیلا
قَهَرَ يَقهَرُ	غالب ہونا	قَهَّارٌ	بہت غالب
بَصِرَ يَبصَرُ	دیکھنا	بَصِيرٌ	دیکھنے والا
بَصُرَ يَبصُرُ	دیکھنا	بَصِيرٌ	دیکھنے والا
ضَلَّ يَضِلُّ	گمراہ ہونا	ضَالٌّ	گمراہ
بَعُدَ يَبعُدُ	دور ہونا	بَعِيدٌ	دور
أشْقَى يُشقِي	ناخوش ہونا، سخت دل ہونا	شَقِيٌّ	ناخوش، سخت دل
سَعِدَ يَسعَدُ	کامیاب ہونا، خوش ہونا	سَعِيدٌ	خوش، سعادت مند
خبُرَ يَخبُرُ	باخبر ہونا، تجربہ کرنا	خَبِيرٌ	باخبر، تجربے کار
غَضِبَ يَغضَبُ	غصہ کرنا	غَضبَانٌ	غصہ ور
شَاطَ يَشِيطُ	سرکش ہونا، جلنا	شَيطَانٌ	سرکش
أولَى يُولِي	دوست بنانا	وَلِيٌّ	دوست، محافظ
نَصَرَ يَنصُرُ	مدد کرنا	نَصِيرٌ	مددگار

عربی	اردو	اسم
لا تَقْرَبُوا الصَّلاةَ وَأَنتُمْ سُكَارَى	نماز کے قریب نہ جاؤ جبکہ تم _____	صفت، جمع مؤنث، حالت نصب
وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلاةِ قَامُوا كُسَالَى	جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو _____ سے کھڑے ہوتے ہیں	
بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ	بلکہ وہ تو _____ والا گروہ ہے	
هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ	وہ کھلا _____	
هُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ	وہ ہے دو پانیوں کے _____، یہ _____ _____ اور _____ _____ _____	
أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ	ان دونوں میں سے ایک _____ وہ کسی چیز کی قدرت نہیں رکھتا	
نَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقاً	اس دن ہم مجرموں کو اکٹھا کریں گے جو کہ (خوف سے) _____	
جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الأَخْضَرِ نَاراً	اس نے تمہارے لئے _____ درخت سے آگ بنائی	
لَيْسَ عَلَى الأَعْمَى حَرَجٌ وَلا عَلَى الأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ	_____ کے لئے کوئی حرج نہیں، _____ کے لئے کوئی حرج نہیں اور نہ ہی _____ کے لئے کوئی حرج	
إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَوْنُهَا	یقیناً یہ ایک _____ گائے ہے جس کا رنگ _____	
نَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ	اس نے اپنا ہاتھ نکالا تو یہ دیکھنے والوں کے لئے _____ تھا۔	
هَذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ	یہ _____ _____ ہے	

چیلنج! اسم فاعل اور صفت میں کیا فرق ہے؟

عربی	اردو	اسم
مَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ	تم ان پر ____ نہیں ہو	
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ	یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ہر ____ ____ کے لئے	
وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ	یقیناً اللہ اپنے بندوں پر ____ نہیں ہے	
مَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ	ہماری آیات سے کوئی انکار نہیں کرتا سوائے ہر ____ ____ کے	
إِنَّهُ كَانَ ظَلُوماً جَهُولاً	یقیناً وہ ____ ____ تھا	
إِنَّ الْإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ	یقیناً ایسا انسان ضرور ____ ____	
إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ	یقیناً اللہ ضرور ____ ____	
إِنَّ فِيهَا قَوْماً جَبَّارِينَ	یقیناً وہ ____ قوم میں سے تھا	
إِنِّي لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً	یقیناً میں ضرور ____ اس کی جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور نیک عمل کئے	
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ	یقیناً اللہ کسی ____ ____ کو پسند نہیں کرتا	
لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ	لیکن لوگوں میں سے ____ نہیں جانتے ہیں	
أُولَئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً	وہ ____ درجہ ہے	
إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ	یقیناً اللہ کے نزدیک تم میں سے ____ جو ____ ہے	

آج کا اصول:

وہ اسم جو کسی حرف جر کے بعد آئے، ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے، جیسے بِزَيدٍ (زید کے ساتھ)۔ اسی طرح مرکب اضافی میں مضاف الیہ بھی ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے، جیسے كِتابُ اللهِ (اللہ کی کتاب)۔

عربی	اردو	اسم
اقْرَأْ وَرَبُّكَ الأَكْرَمُ	پڑھو، تمہارا رب _____	
اللّٰهُ أَشَدُّ بَأْساً وَأَشَدُّ تَنكِيلاً	اللہ پکڑ میں _____ اور عذاب دینے میں بھی	
كَانُوا أَشَدَّ مِنكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالاً وَأَوْلاداً	وہ تم سے قوت میں _____ تھے اور مال اور اولاد میں _____ تھے	
نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرّاً	جہنم کی آگ _____ گرم ہے	
لا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلا أَكْبَرَ	اس میں نہ تو _____ اور نہ ہی _____	
لأَجْرُ الآخِرَةِ أَكْبَرُ	یقیناً آخرت کا اجر _____	
إِنَّهُ كَانَ مَنصُوراً	یقیناً اس _____	
مَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيثاً	بات کرنے میں اللہ _____ کون ہے؟	
مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللّٰهِ كَذِباً	اس سے _____ کون ہے جو اللہ سے جھوٹ منسوب کرتا ہے	
لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً	تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل میں _____	
فَلَهُ الأَسْمَاءُ الْحُسْنَى	تو اس کے لئے _____ نام ہیں	
أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ	کیا تم اس کا تبادلہ کرنا چاہتے ہو جو _____ اس سے جو کہ بہتر ہے؟	
مَنْ أَحْسَنُ قَوْلاً مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحاً	کس کی بات _____ جس نے اللہ کی طرف بلایا اور نیک اعمال کیے	

مطالعہ کیجیے! شرعی احکام کا ظاہری ڈھانچہ تو بہت اہم ہے مگر اس کی اصل روح اس سے بھی زیادہ اہم ہے۔ فارم اور اسپرٹ کی اہمیت کیا ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0017-Spirit.htm

عربی	اردو	اسم
يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ	انہیں _____ _____ میں سے پلایا جائے گا	
هُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ	وہ _____ _____	
أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	تو _____ _____	
بسم الله الرحمن الرحيم	اللہ کے نام سے شروع جو _____ _____	
اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ	جو تم کرتے ہو، اللہ اسے _____	
ذَلِكَ هُوَ الضَّلالُ الْبَعِيدُ	وہی _____ _____	
فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ	تو ان میں سے _____ اور _____	
إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ	جو عمل وہ کرتے ہیں یقیناً وہ ان سے _____	
لَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفاً	جب موسیٰ اپنی قوم کے پاس لوٹے، وہ _____ اور افسردہ تھے	
إِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ	جب _____ نے ان کے لئے ان کے اعمال مزین کر دیے	
مَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلا نَصِيرٍ	تمہارے لئے اللہ کے علاوہ نہ تو _____ اور نہ ہی _____	

آج کا اصول: بعض ایسے الفاظ ہوتے ہیں جن میں نصب و جر کے الفاظ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ انہیں غیر منصرف کہا جاتا ہے۔ مثلاً کے طور پر اگر ہم کہیں کہ جئتُ بِعُمرَ (میں عمر کو لایا) یا رأیتُ عمرَ (میں عمر کو دیکھا)۔ اسی طرح بعض ایسے الفاظ ہوتے ہیں جن میں رفع، نصب اور جر تینوں کے الفاظ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ انہیں مبنی کہتے ہیں۔ جیسے لفظ ھذا ہے یا دیگر ضمائر۔

مطالعہ کیجیے!

اسلام کا خطرہ: محض ایک وہم یا حقیقت۔ یہ جان ایل ایسپوزیٹو کی کتاب پر تبصرہ ہے۔ مصنف نے مسلم دنیا میں چلنے والی اسلامی تحریکوں کا ایک غیر جانبدارانہ اور تفصیلی تجزیہ کیا ہے۔ http://www.mubashirnazir.org/ER/L0012-00-Islamic Threat.htm

تعمیر شخصیت
اپنے خاندان کی اخلاقی تربیت آپ ہی کی ذمہ داری ہے۔

اس سبق میں ہم پچھلے ماڈیول اور اس ماڈیول کے تین اسباق کا خلاصہ پیش کریں گے۔ ان اسباق میں ہم نے یہ مطالعہ کیا تھا کہ کس طرح ایک مادے سے بہت سے فعل اور اسم اخذ کیے جاتے ہیں۔ان کے خلاصے کو صرف صغیر کہا جاتا ہے۔

صَرفٌ صَغِيرٌ (مادة ر ح م)					
فعل	واحد مذكر غائب	مَعنى	اسم	واحد مذكر	مَعنى
ماضي معلوم	رَحِمَ	اس نے رحم کیا	فاعل	رَاحِمٌ	رحم کرنے والا
ماضي مجهول	رُحِمَ	اس پر رحم کیا گیا	مفعول	مَرْحُومٌ	جس پر رحم کیا جائے
مضارع معلوم	يَرْحَمُ	وہ رحم کرتا ہے یا کرے گا	ظرف	مَرْحَمٌ*	رحم کرنے کی جگہ
مضارع مجهول	يُرْحَمُ	اس پر رحم کیا جائے گا	صفت	رَحِيْمٌ	ہمیشہ رحم کرنے والا
أمر حاضر معلوم	إرْحِمْ**	تم رحم کرو!	مبالغة	رَحْمَانٌ	زیادہ رحم کرنے والا
أمر غائب معلوم	لِيَرْحَمْ	اسے رحم کرنا چاہیے	تفضيل	أرْحَمُ	سب سے بڑا رحم کرنے والا
أمر مجهول	لِيُرْحَمْ	اس پر رحم کیا جانا چاہیے	* یہ لفظ عربی میں استعمال نہیں ہوتا		
نهي معلوم	لا يَرْحَمْ	وہ رحم نہ کرے	** امر معلوم میں حاضر اور غائب کے صیغے مختلف ہوتے ہیں، اس وجہ سے یہاں دونوں فراہم کر دیے گئے ہیں۔		
نهي مجهول	لا يُرْحَمْ	اس پر رحم نہ کیا جائے			

اس جدول میں مادہ 'ر ح م' کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ 'صرف صغیر' کہلاتا ہے۔اس جدول سے آپ ہر فعل کے چودہ اور ہر اسم کے چھ صیغے اخذ کر سکتے ہیں۔اسم کے چھ صیغے رفع، نصب اور جر کی حالتوں کو ملا کر اٹھارہ بن جاتے ہیں۔اگر آپ اس ایک جدول کی مدد سے مکمل جداول تیار کریں تو الفاظ کی کل تعداد ۲۲۰ بنتی ہے۔ مکمل جداول کو 'صرف کبیر' کہا جاتا ہے۔یہ تمام الفاظ صرف تین حروف پر مشتمل مادے سے بنتے ہیں۔یہ تین حروف صرف فعل ماضی کے واحد مذکر غائب کے صیغے میں اپنی خالص شکل میں ہوتے ہیں۔باقی تمام صیغوں میں ان کے ساتھ کچھ اور اضافی الفاظ ملائے جاتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ اس قسم کو 'ثلاثی مجرد' کہا جاتا ہے۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! فعل ماضی و مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے الفاظ اور مصدری معانی یہاں پر دیے جارہے ہیں۔ اس کے ساتھ اسم صفت کا معنی بھی دیا جارہا ہے۔ آپ کو ان کی مدد سے پہلے صرف صغیر اور پھر صرف کبیر کے مکمل جدول تیار کرنے ہیں۔ اس سبق کا جواب فراہم نہیں کیا جائے گا۔

ماضي و مضارع	اردو	صفت	اردو
سَكِرَ يَسكَرُ	نشے میں ہونا	سُكارى	وہ اشخاص جو نشے کی حالت میں ہوں
كَسِلَ يَكسَلُ	سست ہونا	كَسْلان، كُسَالَى	سست شخص
خَصَمَ يَخصِمُ	بہت بحث کرنے والا ہونا	خَصِمٌ، خَصِيمٌ	بحث کرنے والا شخص
بَكِمَ يَبكَمُ	گونگا ہونا	أبكَمُ	گونگا
زَرِقَ يَزرَقُ	نیلا ہونا	أزرَقُ، زُرقا	نیلا، نیلی
صَبَرَ يَصبِرُ	صبر کرنا	صَبَّارٌ	بہت زیادہ صبر کرنے والا
شَكَرَ يَشكُرُ	شکر کرنا	شَكُورٌ	بہت زیادہ شکر کرنے والا
ظَلَمَ يَظلِمُ	ظلم کرنا	ظَلَّام ، ظَلُومٌ	بہت زیادہ ظلم کرنے والا
كَفَرَ يَكفُرُ	ناشکری کرنا	كَفُورٌ	ناشکرا
جَهِلَ يَجهَلُ	لاعلم ہونا، جاہلانہ رویہ رکھنا	جُهُولٌ، جَهَّالٌ	بہت زیادہ لاعلم یا جاہل
غَفَرَ يَغفِرُ	معاف کرنا	غَفُورٌ ، غَفَّارٌ	بہت زیادہ مغفرت کرنے والا
كَثُرَ يَكثُرُ	کثیر تعداد میں ہونا	كَثِيرٌ	کثیر
عَظُمَ يَعظُمُ	بڑا ہونا	عَظِيمٌ	عظیم، بہت بڑا
كَرُمَ يَكرُمُ	باعزت ہونا	كَرِيمٌ	باعزت

نوٹ: آپ صرف کبیر میں جو الفاظ تیار کریں گے، ضروری نہیں کہ وہ عربی میں لازماً استعمال بھی ہوتے ہوں۔

آج کا اصول: اگر فعل مضارع سے پہلے ایک 'لام' لگایا جائے تو یہ اس کے معنی کو 'فعل حال' کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ اگر اس کے بعد 'نّ' لگا دیا جائے تو اس سے بہت زیادہ تاکید پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً کا معنی ہے يَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا)، جبکہ کا معنی ہے لَيَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے) اور کا معنی ہے لَيَنْصُرَنَّ (یقینی بات ہے کہ وہ مدد کرے گا۔)

سبق 5 : فعل ماضی کی کچھ خاص شکلیں

پچھلے اسباق میں ہم نے فعل ماضی و مضارع کا مطالعہ کیا تھا۔ فعل امر و نہی کا مطالعہ کرنے سے پہلے اس سبق میں ہم فعل ماضی کی کچھ مخصوص شکلوں کا مطالعہ کریں گے۔

تعمیر شخصیت
تکبر اس کا نام ہے کہ کوئی دوسرے کو حقیر سمجھے اور جب اس کے سامنے حق بات پیش کی جائے تو اسے قبول کرنے سے انکار کر دے۔ یہ اللہ کے نزدیک سخت ترین جرم ہے۔

کسی لفظ کے آ جانے سے فعل ماضی کے تمام صیغوں کی شکل کبھی تبدیل نہیں ہوتی۔ نارمل حالات میں ان کی شکل ہمیشہ ایک سی رہتی ہے البتہ ان کے معانی میں تبدیلی ضرور پیدا ہوتی ہے۔ اس سبق میں، ہم ماضی کی کچھ خاص تبدیلیوں کا جائزہ لیں گے:

- ماضی منفی
- ماضی بعید
- ماضی استفہامیہ
- ماضی قریب
- ماضی شرطیہ
- ماضی استمراری
- ماضی تمنائی
- ماضی شکّیہ

مطالعہ کیجیے! تخلیقی صلاحیت کیا ہے؟ اسے کیسے بہتر بنایا جا سکتا ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0013-Pineye.htm

ماضی منفی

ماضی کو منفی بنانا بہت آسان ہے۔ ماضی کے ہر لفظ سے پہلے حرف 'ما' داخل کر دیجیے تو ماضی کا مفہوم منفی ہو جائے گا۔ جیسے مَا فَعَلَ (اس نے نہیں کیا)، ما نَصَرتُمْ (تم نے مدد نہیں کی)، مَا قُتِلَتْ (اس خاتون کو قتل نہیں کیا گیا)، مَا عَلِمْتُ (مجھے معلوم نہ تھا)، ما سُمِعُوا (ان کی بات نہیں سنی گئی) وغیرہ۔

ماضی استفہامیہ

ماضی کو سوالیہ بنانا بہت آسان ہے۔ ماضی کے ہر لفظ سے کوئی سوالیہ حرف 'أ، هل، أم' داخل کر دیجیے تو ماضی کا مفہوم سوالیہ ہو جائے گا۔ جیسے أ فَعَلَ (کیا اس نے کیا؟)، أمْ نَصَرتُمْ (کیا تم نے مدد کی؟)، هَلْ قُتِلَتْ (کیا اس خاتون کو قتل کیا گیا؟)، أ عَلِمْتُ (کیا مجھے معلوم تھا؟)، أمْ سُمِعُوا (کیا ان کی بات سنی گئی؟) وغیرہ۔

آج کا اصول:
بعض اوقات وقت یا سمت کے کسی اسم اور کسی فعل کے درمیان ایک 'ما' آ جاتا ہے۔ یہ 'ما' مصدری معنی دیتا ہے۔ جیسے بَعْدَ مَا جَاءَكَ (تمہارے آنے کے بعد) یا بَعْدَ مَا ظُلِمُوا (ان پر ظلم کیے جانے کے بعد)۔ اس کو 'ما المصدریہ' کہا جاتا ہے۔

ماضی شرطیہ

ماضی کو شرطیہ بنانے کے لئے عام طور پر اس سے پہلے لفظ 'لو' کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ یہ اردو لفظ 'اگر' کے مترادف ہے۔ مثلاً لو فَعَلَ (اگر اس نے کیا ہوتا)، لو نَصَرتُمْ (اگر تم نے مدد کی ہوتی)، لو عَلِمْتُ (اگر میں جانتا)، لو سُمِعُوا (اگر ان کی بات سنی جاتی) وغیرہ۔ بسا اوقات لفظ 'اِن' بھی استعمال ہوتا ہے۔ شرط کے بعد ایک اور جملہ ہوتا ہے جو کہ شرط پوری ہونے کے بعد کی صورتحال بیان کرتا ہے۔ اسے 'جواب شرط' کہا جاتا ہے۔ اردو میں اس کے لئے ہم عموماً 'تو' لگا دیتے ہیں جیسے 'اگر تم نے مدد کی ہوتی تو وہ مشکل میں نہ ہوتے۔' عربی میں جواب شرط سے پہلے 'تو' کی قبیل کا کوئی لفظ نہیں لگایا جاتا۔

ماضی قریب

ماضی قریب کے معنی دینے کے لئے ماضی سے پہلے لفظ 'قد' لگا دیا جاتا ہے۔ جیسے قَدْ فَعَلَ (وہ کر چکا ہے)، قَدْ نَصَرتُمْ (تم مدد کر چکے ہو)، قَدْ عَلِمْتُ (میں جان چکا ہوں)، قَدْ سُمِعُوا (انہیں سنا جا چکا ہے) وغیرہ۔

ماضی تمنائی

ماضی میں تمنا یا خواہش کے اظہار کے لئے لفظ 'لیت یا لیتما' لگا دیے جاتے ہیں۔ عام طور پر یہ خواہش حسرت کا روپ اختیار کر جاتی ہے کیونکہ معاملہ ماضی سے متعلق ہے۔ لیت کے بعد کوئی اسم یا ضمیر لگا دیا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں اکثر یہ 'یالیت' کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے لیتهُ فَعَلَ (کاش! اس نے کیا ہوتا)، یا لیتنی عَلِمْتُ (کاش! میں جانتا ہوتا)، لیتهم سُمِعُوا (کاش! ان کی بات سنی جاتی)۔

چیلنج!

فعل ماضی کے کوئی سے پانچ افعال لیجیے اور اس سبق میں بیان کردہ قوانین کا ان پر اطلاق کرتے ہوئے ماضی کی نئی شکلیں تیار کیجیے۔

آج کا اصول:

اگر فعل مضارع سے پہلے لفظ 'لَمَّا' لگا دیا جائے تو یہ اسے فعل ماضی میں 'ابھی تک نہیں' کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے یَفْهَمُ (وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا) مگر لَمَّا یَفْهَمْ کا معنی ہے (وہ ابھی تک سمجھا ہی نہیں۔)

ماضی بعید

ماضی بعید یعنی دور کے زمانے میں کسی کام کے ہونے کو بیان کرنے کے لئے لفظ 'کان' کو ماضی سے پہلے لگا دیا جاتا ہے۔ اس کے لئے کان کی پوری گردان ماضی کے صیغوں کے مطابق ہوتی ہے۔ اس جدول کو دیکھیے۔

صيغة	فعل ماضي معلوم		فعل مضارع معلوم	
واحد مذكر غائب	كَانَ	وہ تھا	يَكُونُ	وہ ہے
تثنية مذكر غائب	كَانَا	وہ دونوں (مرد) تھے	يَكُونَانِ	وہ دونوں (مرد) ہیں
جمع مذكر غائب	كَانُوا	وہ سب (مرد) تھے	يَكُونُونَ	وہ سب (مرد) ہیں
واحد مؤنث غائب	كَانَتْ	وہ تھی	تَكُونُ	وہ ہے
تثنية مؤنث غائب	كَانَتَا	وہ دونوں (خواتین) تھیں	تَكُونَانِ	وہ دونوں (خواتین) ہیں
جمع مؤنث غائب	كُنَّ	وہ سب (خواتین) تھیں	يَكُنَّ	وہ سب (خواتین) ہیں
واحد مذكر حاضر	كُنتَ	تم (ایک مرد) تھے	تَكُونُ	تم (ایک مرد) ہو
تثنية مذكر حاضر	كُنتُمَا	تم (دو مرد) تھے	تَكُونَانِ	تم (دو مرد) ہو
جمع مذكر حاضر	كُنتُمْ	تم (سب مرد) تھے	تَكُونُونَ	تم (سب مرد) ہو
واحد مؤنث حاضر	كُنتِ	تم (ایک خاتون) تھیں	تَكُونِينَ	تم (ایک خاتون) ہو
تثنية مؤنث حاضر	كُنتُمَا	تم (دو خواتین) تھیں	تَكُونَانِ	تم (دو خواتین) ہو
جمع مؤنث حاضر	كُنتُنَّ	تم (سب خواتین) تھیں	تَكُنَّ	تم (سب خواتین) ہو
واحد متكلم	كُنتُ	میں تھا یا میں تھی	أَكُونُ	میں ہوں
جمع متكلم	كُنَّا	ہم تھے	نَكُونُ	ہم ہیں

ماضی بعید

ماضی بعید بنانے کے لئے ماضی کے کسی صیغے کے ساتھ 'کان' کے جدول میں سے متعلقہ صیغے کو لگا دیا جاتا ہے۔ جیسے کان نصرَ (اس نے بہت عرصہ پہلے مدد کی تھی)، کانا نصَرَا (ان دونوں نے بہت عرصہ پہلے مدد کی تھی)، کُنتِ نصَرتِ (تم ایک خاتون نے بہت عرصہ پہلے مدد کی تھی)، کُنَّا نصَرنَا (ہم نے بہت عرصہ پہلے مدد کی تھی)۔ یہ ضروری ہے کہ کان کا صیغہ ماضی کے صیغے سے مطابقت رکھتا ہو۔

ماضی استمراری

ماضی استمراری کا معنی ہے کہ ماضی میں کوئی کام مسلسل ہوا کرتا تھا۔ عربی میں اسے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع کے کسی صیغے کے ساتھ کان کے فعل ماضی کا متعلقہ صیغہ لگا دیا جائے۔ جیسے کان ینصرُ (وہ مدد کیا کرتا تھا)، کانا یَنصُرَانِ (وہ دونوں مدد کیا کرتے تھے)، کُنتِ تَنصُرِینَ (تم مدد کیا کرتی تھیں)، کُنَّا نَنصُرُ (ہم مدد کیا کرتے تھے) وغیرہ۔ یہاں بظاہر تو فعل مضارع کا صیغہ استعمال ہوتا ہے مگر 'کان' کی وجہ سے یہ ماضی میں کسی کام کے مسلسل ہونے کو بیان کر رہا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ مضارع کے صیغے کے ساتھ 'کان' کا متعلقہ صیغہ استعمال کرنا ضروری ہے۔ کبھی کبھار یہ کام مسلسل ہوتے ہوتے حال میں بھی ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس کا اندازہ سیاق و سباق سے ہوتا ہے۔

ماضی شکیہ

ماضی شکیہ کا مطلب ہے کہ بات کرنے والے کو یہ یقین نہیں ہے کہ کام ہوا ہے یا نہیں۔ اسے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل ماضی کے ساتھ 'کان' کے فعل مضارع کا متعلقہ صیغہ لگا دیا جاتا ہے۔ جیسے یَکُونُ نصرَ (شاید اس نے مدد کی ہو گی)، یکُونانِ نصَرَا (شاید ان دونوں نے مدد کی ہو گی)، تکُونِینَ نَصَرتِ (شاید تم ایک خاتون نے مدد کی ہو گی)، نَکُونُ نصَرنَا (شاید ہم نے مدد کی ہو گی) وغیرہ۔ اہم بات یہ ہے کہ یہاں 'یکون' کا متعلقہ صیغہ استعمال کرنا ضروری ہے۔

چیلنج! اگر آپ عربی میں یہ بیان کرنا چاہیں کہ کوئی واقعہ ماضی میں ابھی کچھ عرصہ پہلے ہی کے زمانے میں ہوا ہے تو آپ اسے کیسے بیان کریں گے۔ اگر کوئی واقعہ بہت عرصہ پہلے ہوا ہو تو اسے کیسے بیان کریں گے؟

مطالعہ کیجیے! کامیابی کی راہ میں آنے والی رکاوٹوں پر کیسے قابو پایا جائے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0010-Block.htm

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اگلے صفحات پر دیے گئے جملوں کے سرخ الفاظ کے ترجمے سے خالی جگہ پر کیجیے۔ ہر لفظ کا اسم ضمیر بھی بیان کیجیے۔ فعل ماضی و مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے الفاظ اور مصدری معانی یہاں اسی صفحے پر دیے جارہے ہیں۔ آپ کو لفظ کا معنی صورتحال کے لحاظ سے ایڈجسٹ کرنا پڑے گا۔ اگر فاعل کو الفاظ میں بیان کیا گیا ہو تو پھر اسم ضمیر کی ضرورت نہیں ہے مگر ایسا نہ ہونے کی صورت میں آپ کو مناسب ضمیر لگانا ہو گا۔

عربي	اردو	عربي	اردو
أَرَادَ يُرِيدُ	ارادہ کرنا	خَاضَ يَخُوضُ	مذاق کرنا
نَذَرَ يَنذُرُ	نذر ماننا	لَعِبَ يَلعَبُ	کھیلنا
صَنَعَ يَصنَعُ	بنانا، کوئی کام کرنا	دَعَا يَدعُو	بلانا
عَرَشَ يَعرِشُ	بلند کرنا	شَهِدَ يَشهَدُ	گواہی دینا
رَجَا يَرجُو	امید کرنا	شَرِبَ يَشرَبُ	پینا
أَمَرَ يَأمُرُ	حکم دینا، درخواست کرنا	شَاءَ يَشَاءُ	چاہنا
ظَنَّ يَظُنُّ	گمان کرنا	تَرَكَ يَترُكُ	ترک کرنا
أَكَلَ يأكُلُ	کھانا	خَرَجَ يَخرُجُ	نکلنا
آمَنَ يُؤمِنُ	ایمان لانا، یقین کرنا	زَادَ يَزِيدُ	زیادہ کرنا، اضافہ کرنا
عَمِلَ يَعمَلُ	عمل کرنا	هَدَى يَهدِي	ہدایت دینا
مَسَّ يَمَسُّ	مس کرنا، پہنچنا	جَاءَ يَجِيئُ	آنا
فَسَقَ يَفسُقُ	گناہ کرنا، فسق و فجور میں مبتلا ہونا	ضَلَّ يَضِلُّ	گمراہ ہونا، بھٹکنا، متلاشی ہونا
صَدَّ يَصُدُّ	روکنا	فَرَضَ يَفرِضُ	فرض کرنا، لازم کرنا
تَلا يَتلُو	تلاوت کرنا	فَازَ يَفُوزُ	کامیاب ہونا
وَعَدَ يَعِدُ	وعدہ کرنا	رَدَّ يَرُدُّ	واپس لوٹنا، پلٹنا
أَتَى يَأتِيْ	آنا		

عربي	اردو
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيٰتِ اللهِ	وہ اس وجہ سے تھا کہ وہ اللہ کی آیتوں سے _____
مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ	جو دنیا کے بدلے _____ تو اللہ کے پاس ہی دنیا و آخرت دونوں کا بدلہ اللہ ہی کے پاس ہے۔
وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا	اور _____ کہ ہمارے آباؤاجداد جو _____
دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ	ہم نے تباہ کر کے برابر کر دیا جو فرعون اور اس کی قوم _____ اور جو وہ _____۔
فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا	تو جو اپنے رب سے ملاقات _____ تو اسے نیک عمل کرنا چاہیے۔
كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ	وہ اپنے اہل و عیال کو نماز اور زکوۃ کی _____۔
مَنْ كَانَ يَظُنُّ	جو _____
كَانَا يَأْكُلٰنِ الطَّعَامَ	_____ کھانا _____
وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالنَّبِيِّ	اور _____ اللہ اور نبی پر _____
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	شیطان نے ان کے لئے مزین کر دیا جو _____۔
يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ	عذاب _____ کیونکہ _____۔
نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبٰئِثَ	ہم نے اسے اس شہر سے نجات دی جس کے باشندے خبیث _____۔
وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللهِ	_____ جس کسی کی اللہ کے علاوہ _____۔

آج کا اصول: اگر فعل مضارع کے ساتھ لفظ 'لعل' لگا دیا جائے تو یہ مستقبل میں امید کرنے کا معنی دیتا ہے جیسے يَفْهَمُ کا معنی ہے 'وہ سمجھے گا' جبکہ لَعَلَّ يَفْهَمُ کا معنی ہے 'مجھے امید ہے کہ وہ سمجھ جائے گا۔'

اردو	عربي
اگر وہ اللہ اور یوم آخرت پر _____	إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ کی جانب وحی کرتے ہیں جو _____۔	تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا
تمہیں _____ کہ تمہاری طرف کتاب بھیجی جائے گی	مَا كُنتَ تَرْجُوا أَنْ يُلْقَى إِلَيْكَ الْكِتٰبُ
تم اس سے پہلے کتاب نہیں _____	وَمَا كُنتَ تَتْلُوا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتٰبٍ
ہمیشہ رہنے والے عذاب کا مزہ چکھو کیونکہ _____	وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ
یہ ہے وہ جہنم جس کا _____	هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ
تم دائیں جانب سے _____	كُنتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ
ہم برے عمل _____	مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ
یقینا _____ _____ _____	إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ
وہ بولے: ہمارے رب! یہ ہمارے وہ شریک ہیں جن کو ہم تیرے علاوہ _____	قَالُوا رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ
_____ _____	كَانَا أَكَلَا
_____ _____	كَانُوا قَتَلُوا
_____ _____	كَانَتْ شَهِدَتْ
_____ _____	كُنتَ ضَرَبْتَ
_____ _____	كُنتُمَا شَرِبْتُمَا

سبق 5 : فعل ماضی کی کچھ خاص شکلیں

عربي	اردو
كُنَّا أكلنَا	____ ____
يَكُونانِ أكَلا	____ ____
يكُونُونَ قَتَلُوا	____ ____
تكُونُ شَهِدَتْ	____ ____
تكُونُ ضَرَبتَ	____ ____
تكُونانِ شَرِبتُمَا	____ ____
نَكونُ أكلنَا	____ ____
لَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا أَشْرَكْنَا	____ ____
ما أكَلا	____ ____
ما قَتَلُوا	____ ____
ما شَهِدَتْ	____ ____
ما ضَرَبتَ	____ ____
ما شَرِبتُمَا	____ ____
ما أكلنَا	____ ____

مطالعہ کیجیے!

پہاڑی کا وعظ۔ سیدنا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کا مشہور زمانہ وعظ جس کے فرامین آج بھی پوری طرح قابل عمل ہیں۔ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0009-Mount.htm

عربي	اردو
لَوۡ تَرَكُوا مِنۡ خَلۡفِهِمۡ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيۡهِمۡ	اپنے پیچھے ____ کمزور اولاد تو ان کے بارے میں خوف رکھتے
لَوۡ نَشَاءُ أَصَبۡنٰهُمۡ بِذُنُوبِهِمۡ	____ تو ان کے گناہوں کے سبب انہیں مصیبت میں مبتلا کرتے
رَبِّ لَوۡ شِئۡتَ أَهۡلَكۡتَهُمۡ مِنۡ قَبۡلُ	میرے رب! ____ تو انہیں اس سے پہلے ہلاک کر دیتا
لَوۡ خَرَجُوا فِيكُمۡ مَا زَادُوكُمۡ إِلَّا خَبَالًا	تم میں سے ____ تو سوائے پست ہمتی کے ____
قَالُوا لَوۡ هَدٰنَا اللّٰهُ لَهَدَيۡنٰكُمۡ	وہ بولے: اللہ ____ تو ہم تمہیں ضرور ____
لَوۡلَا جَاءُوا عَلَيۡهِ بِأَرۡبَعَةِ شُهَدَاءَ	اس پر چار گواہ ____
قَدۡ عَلِمَ صَلَاتَهُ	اس کی نماز ____
فَقَدۡ جَاءُوا ظُلۡمًا وَزُورًا	تو وہ ظلم اور برے رویے کے ساتھ ____
وَمَنۡ يَعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُبِينًا	جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تو وہ کھلی گمراہی ____
قَدۡ عَلِمۡنَا مَا فَرَضۡنَا عَلَيۡهِمۡ فِي أَزۡوَاجِهِمۡ	____ جو ان پر ____ ان کی بیویوں کے بارے میں
قَدۡ فَازَ فَوۡزًا عَظِيمًا	وہ بڑی کامیابی کے ساتھ ____
يَقُولُ الۡكَافِرُ يَا لَيۡتَنِي كُنۡتُ تُرَابًا	کافر کہے گا: ____ میں مٹی ہو گیا ہوتا
يَا لَيۡتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِينَ	____ ____ اور اپنے رب کی آیات کو نہ جھٹلاتے اور اہل ایمان میں سے ____
قَالَتۡ يَا لَيۡتَنِي مِتُّ قَبۡلَ هٰذَا وَكُنۡتُ نَسۡيًا مَنۡسِيًّا	وہ بولی: ____ میں اس سے پہلے ہی مر جاتی اور بالکل ہی بھلا دی گئی ____

سبق 6 : فعل مضارع کی مخصوص شکلیں

تعمیر شخصیت
حسد انسان کی شخصیت کو جلا دیتا ہے۔ حسد کرنے والا صرف خود ہی کو نقصان پہنچاتا ہے۔

پچھلے اسباق میں ہم نے فعل ماضی کی مختلف شکلوں کا مطالعہ کیا تھا۔ اس سبق میں ہم فعل مضارع کی مختلف شکلوں کا مطالعہ کریں گے۔

ہم نے پچھلے سبق میں بیان کیا تھا کہ ماضی کے تمام صیغوں کی شکل کبھی تبدیل نہیں ہوتی البتہ اس کے معانی تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اس کے برعکس فعل مضارع سے پہلے کچھ الفاظ کے آجانے سے اس کے صیغوں کی شکل میں کچھ تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ اس سبق میں ہم ان تبدیلیوں پر بحث کریں گے۔ اس سبق میں ہم مضارع کی ان شکلوں کا جائزہ لیں گے:

- مضارع استفہامیہ
- مضارع منفی
- مضارع شرطیہ
- چند خاص الفاظ کا استعمال
- مضارع میں تاکید

آج کا اصول:
اگر فعل ماضی سے پہلے لفظ 'یکون' کا اضافہ کر دیا جائے تو یہ ماضی میں شک کا مفہوم پیدا کر دیتا ہے۔ جیسے أكَلَ (اس نے کھایا) جبکہ يَكُونُ أكَلَ کا معنی ہے (شاید اس نے کھایا ہو گیا)۔

مضارع استفہامیہ

مضارع کو سوالیہ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس سے پہلے کوئی سوالیہ لفظ جیسے أ یا أم لگا دیا جائے۔ جیسے أَمْ يَقُولُونَ (کیا وہ کہتے ہیں؟)، أَمْ تَسْأَلُهُمْ (کیا تم سوال کرتے ہو؟)، أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ (کیا تم اپنے رسول سے سوال کرنے کا کہ ارادہ کرتے ہو؟)

مضارع منفی

مضارع کو منفی بنانے کے لئے عام طور پر اس سے پہلے 'لا' کا اضافہ کر دیا جاتا ہے جیسے لا يَفعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا)، لا تَنصُرُونَ (تم مدد نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے)، لا تُقتَلِينَ (تمہیں قتل نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا)، لا أعلَمُ (میں نہیں جانتا ہوں یا نہیں جانوں گا)، لا يُسمَعُونَ (ان کی بات نہیں سنی جاتی ہے یا نہیں سنی جائے گی)۔ کبھی کبھار لفظ 'ما' بھی استعمال کیا جاتا ہے مگر اس کا استعمال عام طور پر فعل ماضی کے ساتھ ہی ہوتا ہے۔ ان دو الفاظ کے اضافے سے فعل مضارع کا معنی تبدیل ہوتا ہے مگر اس کی شکل میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی ہے۔

ان کے علاوہ دو اور مخصوص الفاظ ہیں جو مضارع کو تاکید کے ساتھ منفی معنوں میں کر دیتے ہیں۔ یہ لن اور لم ہیں۔ 'لن' مضارع کو تاکید کے ساتھ منفی معنوں میں کر کے اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے جبکہ 'لم' مضارع کو تاکید کے ساتھ منفی معنوں میں کر کے اسے ماضی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ یہ دونوں مضارع کا نہ صرف معنی تبدیل کرتے ہیں بلکہ اس کی ظاہری شکل بھی تبدیل کر دیتے ہیں۔ اگلے صفحے پر دیے گئے جدول کو دیکھیے۔

سبق 6 : فعل مضارع کی مخصوص شکلیں

صيغة	فعل مضارع معلوم		فعل مضارع معلوم		فعل مضارع معلوم	
واحد مذكر غائب	يَفعَلُ	وہ کرتا ہے یا کرے گا	لَنْ يَفعَلَ	وہ ہرگز نہیں کرے گا	لَمْ يَفعَلْ	اس نے کیا ہی نہیں
تثنية مذكر غائب	يَفعَلانِ	وہ دونوں کرتے ہیں یا کریں گے	لَنْ يَفعَلا	وہ دونوں ہرگز نہیں کریں گے	لَمْ يَفعَلا	ان دونوں نے کیا ہی نہیں
جمع مذكر غائب	يَفعَلُونَ	وہ سب کرتے ہیں یا کریں گے	لَنْ يَفعَلُوا	وہ سب ہرگز نہیں کریں گے	لَمْ يَفعَلُوا	ان سب نے کیا ہی نہیں
واحد مؤنث غائب	تَفعَلُ	وہ کرتی ہے یا کرے گی	لَنْ تَفعَلَ	وہ ہرگز نہیں کرے گی	لَمْ تَفعَلْ	اس نے کیا ہی نہیں
تثنية مؤنث غائب	تَفعَلانِ	وہ دونوں کرتی ہیں یا کریں گی	لَنْ تَفعَلا	وہ دونوں ہرگز نہیں کریں گی	لَمْ تَفعَلا	ان دونوں نے کیا ہی نہیں
جمع مؤنث غائب	يَفعَلنَ	وہ سب کرتی ہیں یا کریں گی	لَنْ يَفعَلنَ	وہ سب ہرگز نہیں کریں گی	لَمْ يَفعَلنَ	ان سب نے کیا ہی نہیں
واحد مذكر حاضر	تَفعَلُ	تم کرتے ہو یا کروگے	لَنْ تَفعَلَ	تم ہرگز نہیں کروگے	لَمْ تَفعَلْ	تم نے کیا ہی نہیں
تثنية مذكر حاضر	تَفعَلانِ	تم دونوں کرتے ہو یا کروگے	لَنْ تَفعَلا	تم دونوں ہرگز نہیں کروگے	لَمْ تَفعَلا	تم دونوں نے کیا ہی نہیں
جمع مذكر حاضر	تَفعَلُونَ	تم سب کرتے ہو یا کروگے	لَنْ تَفعَلُوا	تم سب ہرگز نہیں کروگے	لَمْ تَفعَلُوا	تم سب نے کیا ہی نہیں
واحد مؤنث حاضر	تَفعَلِينَ	تم کرتی ہو یا کروگی	لَنْ تَفعَلِي	تم ہرگز نہیں کروگی	لَمْ تَفعَلِي	تم نے کیا ہی نہیں
تثنية مؤنث حاضر	تَفعَلانِ	تم دونوں کرتی ہو یا کروگی	لَنْ تَفعَلا	تم دونوں ہرگز نہیں کروگی	لَمْ تَفعَلا	تم دونوں نے کیا ہی نہیں
جمع مؤنث حاضر	تَفعَلنَ	تم سب کرتی ہو یا کروگی	لَنْ تَفعَلنَ	تم سب ہرگز نہیں کروگی	لَمْ تَفعَلنَ	تم سب نے کیا ہی نہیں
واحد متكلم	أفعَلُ	میں کرتا ہوں یا کروں گا	لَنْ أفعَلَ	میں ہرگز نہیں کروں گا	لَمْ أفعَلْ	میں نے کیا ہی نہیں
جمع متكلم	نَفعَلُ	ہم کرتے ہیں یا کریں گے	لَنْ نَفعَلَ	ہم ہرگز نہیں کریں گے	لَمْ نَفعَلْ	ہم نے کیا ہی نہیں

سبق 6 : فعل مضارع کی مخصوص شکلیں

کیا آپ نے نوٹ کیا ہے کہ:

- لم اور لن کے لگانے سے مضارع کے تمام الفاظ کے آخر سے نون غائب ہو گیا ہے سوائے جمع مونث غائب اور جمع مونث حاضر کے صیغوں کے۔ یہ دو صیغے کبھی تبدیل نہیں ہوتے۔ ان کے نون کو 'نون نسوۃ' یعنی نسوانی نون کہا جاتا ہے۔ یہ دونوں نون کبھی حذف نہیں ہوتے۔ ان کے علاوہ تمام نون حذف ہو جاتے ہیں۔
- لن لگانے سے چار صیغوں یفعل، تفعل، أفعل، نفعل کے آخر کا ضمہ فتحہ میں تبدیل ہو گیا ہے۔
- لم لگانے سے چار صیغوں یفعل، تفعل، أفعل، نفعل کے آخر کا ضمہ سکون میں تبدیل ہو گیا ہے۔

مضارع شرطیہ

مضارع کو شرطیہ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس سے پہلے شرطیہ لفظ 'اِن' لگا دیا جائے۔ جیسے إنْ یفعَلْ (اگر وہ کریں)، إنْ تَنصُرُوا (اگر تم مدد کرو) إنْ تُنْصَرِي (اگر تم ایک خاتون کی مدد کی جائے)، إن أعلمْ (اگر میں جان جاؤں)، إن يُسْمَعُوا (اگر ان کی بات سنی جائے) وغیرہ۔

اردو کی طرح عربی میں بھی شرطیہ جملے کے بعد اس کا جواب شرط آتا ہے۔ اردو میں اس سے پہلے ہم 'تو' لگا دیتے ہیں مگر عربی میں ایسا نہیں ہوتا۔ بعض اوقات تاکید کے لئے ایک لام لگا دیا جاتا ہے۔ اِن لگانے سے مضارع کی شکل پر وہی اثر ہوتا ہے جو لم لگانے سے ہوتا ہے۔ سوائے دو نسوانی صیغوں کے باقی سب صیغوں کا نون اڑ جاتا ہے اور چار صیغوں یفعل، تفعل، أفعل، نفعل کا آخری حرف ساکن ہو جاتا ہے۔

> **چیلنج!**
> فعل ماضی کو شرطیہ کیسے بنایا جاتا ہے؟ فعل مضارع کو شرطیہ بنانے کا طریقہ کیا ہے اور یہ ماضی سے کیسے مختلف ہے؟

> **مطالعہ کیجیے!**
> قوم کی تعمیر میں اس کے کردار اور اخلاق کی تعمیر کی کیا اہمیت ہے؟
> http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0001-Character.htm

کچھ مخصوص الفاظ کے فعل مضارع پر اثرات

بعض حروف ایسے ہیں جو فعل مضارع کی شکل اور معنی پر خاص طریقے سے اثر انداز ہوتے ہیں۔ آپ ان حروف کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ اس سبق میں ہم فعل مضارع پر ان کے اثرات کا جائزہ لیں گے۔

- 'لمّا' کا اثر فعل مضارع کی شکل پر لم کی طرح ہوتا ہے۔ دو نسوانی صیغوں کے علاوہ باقی سب صیغوں کے نون حذف ہو جاتے ہیں اور چار صیغوں یفعل، تفعل، أفعل، نفعل کے آخری حروف ساکن ہو جاتے ہیں۔ معنوی اعتبار سے یہ فعل مضارع کو ماضی کے معنی میں کر دیتا ہے اور 'ابھی تک نہیں' کا اضافہ اس کے معنی میں ہو جاتا ہے۔ مثلاً لَمَّا يفعَلْ (اس نے ابھی تک نہیں کیا)، لَمَّا تَنصرُوا (انہوں نے ابھی تک مدد نہیں کی)، لَمَّا تُنْصَرِي (اس خاتون کی ابھی تک مدد نہیں کی گئی)، لَمَّا أعلمْ (مجھے ابھی تک علم نہیں ہوا)، لَمَّا يُسْمَعُوا (ان کی بات ابھی تک سنی نہیں گئی وغیرہ۔ جب 'لما' فعل ماضی سے پہلے آتا ہے تو اس کی شکل تبدیل نہیں ہوتی البتہ یہ ماضی کے معنی میں جب 'لَمَّا' کا اضافہ کر دیتا ہے جیسے لَمَّا أَكَلَ (جب اس نے کھانا کھایا)، لَمَّا نَصَرْتُمْ (جب تم سب نے مدد کی) وغیرہ۔
- 'أن' (یاد رکھیے کہ یہ أنْ ہے، إنْ نہیں ہے) کا مضارع پر وہی اثر ہوتا ہے جو لن کا ہوتا ہے۔ دو نسوانی صیغوں کے علاوہ سب کا نون حذف ہو جاتا ہے اور چار صیغوں کے آخری حرف پر فتحہ آ جاتی ہے۔ مضارع کے معنی میں 'کہ' کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً أنْ يفعَلَ (کہ وہ کرے)، أنْ تَنصرُوا (کہ تم سب مدد کرو)، أنْ تُنْصَرِي (کہ اس خاتون کی مدد کی جائے)، أنْ أعلمَ (کہ میں جان جاؤں)، أنْ يُسْمَعُوا (کہ ان کی بات سنی جائے) وغیرہ۔
- 'كَي' کا بھی مضارع پر وہی اثر ہوتا ہے جو لن اور أن کا ہوتا ہے۔ دو نسوانی صیغوں کے علاوہ سب کا نون حذف ہو جاتا ہے اور چار صیغوں کے آخری حرف پر فتحہ آ جاتی ہے۔ مضارع کے معنی میں 'تاکہ' کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً كَيْ يفعَلَ (تاکہ وہ کرے)، كَيْ تَنصرُوا (تاکہ تم سب مدد کرو)، كَيْ تُنْصَرِي (تاکہ اس خاتون کی مدد کی جائے)، كَيْ أعلمَ (تاکہ میں جان جاؤں)، كَيْ يُسْمَعُوا (تاکہ ان کی بات سنی جائے) وغیرہ۔
- بعض اوقات کَي کی بجائے 'لِ' بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس کا اثر بھی شکل اور معنی پر کَي کی طرح ہوتا ہے۔ جیسے لِيفعَلَ (تاکہ وہ کرے)، لِتَنصرُوا (تاکہ تم سب مدد کرو)، لِتُنْصَرِي (تاکہ اس خاتون کی مدد کی جائے)، لأعلمَ (تاکہ میں جان جاؤں)، لِيُسْمَعُوا (تاکہ ان کی بات سنی جائے) وغیرہ۔
- بعض اوقات لِ کو أن اور لا کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں یہ 'لِ أن لا' یا لِئلَّا بن جاتا ہے۔ اس کا اثر بھی وہی ہوتا ہے۔ یہ 'تاکہ نہیں' کا معنی شامل کر دیتا ہے جیسے ل لِئلَّا يفعَلَ (تاکہ وہ نہ کرے)، ل لِئلَّا تَنصرُوا (تاکہ وہ لوگ مدد نہ کریں)، لِئلَّا تُنْصَرِي (تاکہ اس خاتون کی مدد نہ کی جائے)، لِئلَّا أعلمَ (تاکہ مجھے علم نہ ہو)، لِئلَّا يُسْمَعُوا (تاکہ ان کی بات نہ سنی جائے) وغیرہ۔

سبق 6 : فعل مضارع کی مخصوص شکلیں

- 'حتی' کا فعل مضارع کی شکل پر وہی اثر ہوتا ہے جو لن، کی وغیرہ کا ہوتا ہے۔ معنوی اعتبار سے یہ 'اس وقت تک جب' کے معانی کا اضافہ کر دیتا ہے۔ جیسے حَتَّی یفعَلَ (اس وقت تک جب وہ کریں)، حَتَّی تَنصرُوا (اس وقت تک جب وہ لوگ مدد کریں)، حَتَّی تُنْصَرِي (اس وقت تک جب اس خاتون کی مدد کی جائے)، حَتَّی أعلمَ (اس وقت تک جب میں جان جاؤں)، حَتَّی يُسْمَعُوا (اس وقت تک جب ان کی بات سنی جائے) وغیرہ۔
- لفظ 'اذن' کا بھی یہی اثر ہوتا ہے۔ معنوی اعتبار سے 'تب' کا اضافہ کر دیتا ہے۔ جیسے إذَنْ یفعَلَ (تب وہ کریں گے)، إذَنْ تَنصرُوا (تب وہ لوگ مدد کریں گے)، إذَنْ تُنْصَرِي (تب اس خاتون کی مدد کی جائے گی)، إذَنْ أعلمَ (تب میں جان جاؤں گا)، إذَنْ يُسْمَعُوا (تب ان کی بات سنی جائے گی) وغیرہ۔
- لفظ 'س' کا فعل مضارع کی شکل پر کوئی اثر نہیں ہوتا مگر یہ اس کے معنی کو مستقبل کے ساتھ خاص کرتے ہوئے عنقریب کا اضافہ کر دیتا ہے جیسے سَیفعَلَ (عنقریب وہ کریں گے)، سَتَنصرُوا (عنقریب وہ لوگ مدد کریں گے)، سَتُنْصَرِي (عنقریب اس خاتون کی مدد کی جائے گی)، سَأعلمَ (عنقریب میں جان جاؤں گا)، سَيُسْمَعُوا (عنقریب ان کی بات سنی جائے گی) وغیرہ۔
- لفظ 'سوف' کا بھی فعل مضارع کی شکل پر کوئی اثر نہیں ہوتا مگر یہ اس کے معنی کو مستقبل کے ساتھ خاص کرتے ہوئے عنقریب کا اضافہ کر دیتا ہے جیسے سَوفَ یفعَلَ (عنقریب وہ کریں گے)، سَوفَ تَنصرُوا (عنقریب وہ لوگ مدد کریں گے)، سَوفَ تُنْصَرِي (عنقریب اس خاتون کی مدد کی جائے گی)، سَوفَ أعلمَ (عنقریب میں جان جاؤں گا)، سَوفَ يُسْمَعُوا (عنقریب ان کی بات سنی جائے گی) وغیرہ۔

اس سبق میں بیان کردہ اصولوں کا خلاصہ کرتے ہوئے ہم کہہ سکتے ہیں:

- الفاظ لَم، إن، لَمَّا دو نسوانی صیغوں کے علاوہ تمام صیغوں کے نون کو حذف کر دیتے ہیں۔ یہ چار صیغوں یفعل، تفعل، أفعل، نفعل کے آخری حروف کو ساکن کر دیتے ہیں۔ جمع مونث غائب و حاضر کے دو صیغے اپنی اصل حالت میں باقی رہتے ہیں۔
- الفاظ أن، لن، کي، لِ، إذن، حتی دو نسوانی صیغوں کے علاوہ تمام صیغوں کے نون کو حذف کر دیتے ہیں جبکہ چار صیغوں یفعل، تفعل، أفعل، نفعل کے آخری حروف کو فتحہ دے دیتے ہیں۔
- الفاظ سَ، سوف کا فعل مضارع کی شکل پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ ان کا اثر صرف معانی پر ہوتا ہے۔

آج کا اصول:

اگر فعل ماضی کے ساتھ لفظ 'لیت' لگا دیا جائے تو ماضی میں کسی خواہش یا حسرت کرنے کا معنی دیتا ہے جیسے فَهِمَ کا معنی ہے 'اس نے سمجھا' جبکہ لَیتَ فَهِم کا معنی ہے 'کاش وہ سمجھ جاتا۔'

فعل مضارع میں تاکید

فعل مضارع میں مختلف درجے کی تاکید پیدا کرنے کے لئے مختلف الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ تفصیل یہ ہے:

- اپنی اصل حالت میں مضارع میں تاکید نہیں ہوتی جیسے یَفعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا)۔
- مضارع کے آخر میں ایک نون ساکن لگا دیا جائے تو اس میں کچھ تاکید پیدا ہو جاتی ہے جیسے یَفعَلَنْ (وہ ضرور کرتا ہے یا ضرور کرے گا)۔
- مضارع کے آخر میں ایک نون تشدید کے ساتھ لگا دیا جائے تو اس کی تاکید میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے جیسے یَفعَلَنَّ (وہ ضرور ضرور کرتا ہے یا ضرور ضرور کرے گا)۔
- اگر مضارع کے آخر میں ایک نون تشدید کے علاوہ اس سے پہلے ایک لام بھی لگا دیا جائے تو پھر تاکید آخری درجے میں پہنچ جاتی ہے۔ جیسے لَیَفعَلَنَّ (انتہائی یقین کے ساتھ وہ لازماً ضرور کرتا ہے یا وہ کرے گا)۔
- اگر مضارع کے آخر میں نون نہ ہو مگر اس سے پہلے لام لگا دیا جائے تو یہ کوئی تاکید پیدا نہیں کرتا البتہ مضارع کو موجودہ زمانے کے ساتھ خاص کر دیتا ہے جیسے لَیَفعَلُ (وہ کرتا ہے)۔ یہ سَ کے بالکل الٹ ہے جو مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔
- مزید تفصیل کے لئے اگلے صفحے پر دیا گیا جدول دیکھیے۔

مطالعہ کیجیے! ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل کی ایک رپورٹ اور ایک حدیث۔ امت مسلمہ کی اخلاقی حالت پر ایک چشم کشا تحریر۔

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0004-Transparency.htm

چیلنج!
فعل مضارع کی شکل اور معانی پر لن اور لم کے کیا اثرات ہوتے ہیں؟ دونوں میں فرق بیان کیجیے۔

سبق 6 : فعل مضارع کی مخصوص شکلیں

صیغة	فعل مضارع معلوم		
	سادہ	تاکید	انتہائی تاکید
واحد مذکر غائب	يَفعَلُ	لَيَفعَلَنْ	لَيَفعَلَنَّ
تثنية مذكر غائب	يَفعَلانِ	استعمال نہیں ہوتا	لَيَفعَلانِّ
جمع مذكر غائب	يَفعَلُونَ	لَيَفعَلُنْ	لَيَفعَلُنَّ
واحد مؤنث غائب	تَفعَلُ	لَتَفعَلَنْ	لَتَفعَلَنَّ
تثنية مؤنث غائب	تَفعَلانِ	استعمال نہیں ہوتا	لَتَفعَلانِّ
جمع مؤنث غائب	يَفعَلنَ	استعمال نہیں ہوتا	لَيَفعَلنَانِّ
واحد مذكر حاضر	تَفعَلُ	لَتَفعَلَنْ	لَتَفعَلَنَّ
تثنية مذكر حاضر	تَفعَلانِ	استعمال نہیں ہوتا	لَتَفعَلانِّ
جمع مذكر حاضر	تَفعَلُونَ	لَتَفعَلُنْ	لَتَفعَلُنَّ
واحد مؤنث حاضر	تَفعَلِينَ	لَتَفعَلِنْ	لَتَفعَلِنَّ
تثنية مؤنث حاضر	تَفعَلانِ	استعمال نہیں ہوتا	لَتَفعَلانِّ
جمع مؤنث حاضر	تَفعَلنَ	استعمال نہیں ہوتا	لَتَفعَلنَانِّ
واحد متكلم	أفعَلُ	لأفعَلَنْ	لأفعَلَنَّ
جمع متكلم	نَفعَلُ	لَنَفعَلَنْ	لَنَفعَلَنَّ

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اگلے صفحات پر دیے گئے جملوں کے سرخ الفاظ کے ترجمے سے خالی جگہ پر کیجیے۔ ہر لفظ کا اسم ضمیر بھی بیان کیجیے۔ فعل ماضی و مضارع معلوم کے پہلے صیغے کے الفاظ اور مصدری معانی یہاں اسی صفحے پر دیے جا رہے ہیں۔ آپ کو لفظ کا معنی صورتحال کے لحاظ سے ایڈجسٹ کرنا پڑے گا۔ اگر فاعل کو الفاظ میں بیان کیا گیا ہو تو پھر اسم ضمیر کی ضرورت نہیں ہے مگر ایسا نہ ہونے کی صورت میں آپ کو مناسب ضمیر لگانا ہو گا۔ ہر لفظ کا فعل کی شکل اور معانی پر اثر بھی بیان کیجیے۔

عربي	اردو	عربي	اردو
حَسَبَ يَحسِبُ	سوچنا، غور کرنا	نَالَ يَنَالُ	پہنچنا، حاصل کرنا
أرَادَ يُرِيدُ	ارادہ کرنا	أنفَقَ يُنفِقُ	اللہ کی راہ میں خرچ کرنا
سَألَ يَسْألُ	سوال کرنا	رَدَّ يَرُدُّ	واپس کرنا، لوٹنا
كَانَ يَكُونُ	ہونا	قَرَّ يَقِرّ	آرام پانا، قرار پانا
بَطَشَ يَبْطِشُ	پکڑنا	مَسَّ يَمَسّ	مس کرنا
سَمِعَ يَسْمَعُ	سننا	نَكَحَ يَنكِحُ	نکاح کرنا
نَظَرَ يَنْظُرُ	دیکھنا، انتظار کرنا	أنكَحَ يُنكِحُ	کسی دوسرے کا نکاح کروانا
أتَى يَأتِي	آنا، لانا	خَرَجَ يَخرُجُ	نکلنا
كَادَ يَكَادُ	کچھ کرنے لگنا	أخْرَجَ يُخرِجُ	کسی دوسرے کو نکالنا
رَجَا يَرجُو	امید کرنا	ضَرَبَ يَضرِبُ	مارنا
رَجَعَ يَرْجِعُ	واپس آنا	أجَرَ يأجُرُ	بدلہ دینا، کام پر لگانا
آمَنَ يُؤمِنُ	ایمان لانا	لَقِيَ يَلقٰى	ملاقات کرنا
رَأى يَرَى	دیکھنا	ألقى يُلقِي	ڈالنا
بَلَغَ يَبْلُغُ	پہنچنا	وَصَلَ يَصِلُ	ملنا، پہنچنا

ان میں سے بعض الفاظ جیسے أنكَحَ يُنكِحُ ، أخْرَجَ يُخرِجُ، آمَنَ يُؤمِنُ کا تعلق ثلاثی مجرد سے نہیں ہے بلکہ بعض دیگر ابواب سے ہے جن کا مطالعہ ہم اگلے ماڈیول میں کریں گے۔

اردو	عربي	اردو	عربي
کہنا	قَالَ يَقُولُ	بچہ پیدا کرنا	وَلَدَ يَلِدُ
جاننا	عَلِمَ يَعلَمُ	قبول کرنا	قَبِلَ يَقبَلُ
حکم دینا، درخواست کرنا	أمَرَ يَأمُرُ	داخل ہونا	دَخَلَ يَدخُلُ
بلانا	دَعَى يَدعُو	ناپسند کرنا	كَرِهَ يَكرَهُ
غلبہ پانا	غَلَبَ يَغلِبُ	پکڑنا، لینا	أخَذَ يَأخُذُ
سواری پر چڑھنا، اوپر جانا	رَكِبَ يَركَبُ	خوف رکھنا	خَافَ يَخَافُ
بدلہ دینا، جزا دینا	جَزَا يَجزِي	ظاہر کرنا	أبدَى يُبدِى
مدد کرنا	نَصَرَ يَنصُرُ	مخفی کرنا، چھپانا	أخفي يُخفِي
مغفرت طلب کرنا	إسْتَغفَرَ يَستَغفِرُ	ذائقہ چکھنا	ذَاقَ يَذُوقُ
صبر کرنا	صَبَرَ يَصبِرُ	ملنا، ملحق ہونا	لَحِقَ يَلحَقُ
وزن اٹھانا	حَمَلَ يَحمِلُ	جانا	ذَهَبَ يَذهَبُ

آج کا اصول:

فعلیہ جملے کے تین حصے ہوتے ہیں: فعل (Verb)، فاعل (Subject) اور مفعول (Object) یعنی کام، کام کرنے والا اور جس پر کام کیا جائے۔ فعل اور فاعل جملے کا لازمی حصہ ہوتے ہیں جبکہ مفعول بعض صورتوں میں نہیں بھی ہوتا۔ جیسے كَتَبَ زَيدٌ رِسالَةً (زید نے خط لکھا) میں كَتَبَ فعل ہے، زَيدٌ فاعل ہے اور رِسالَةً یا خط مفعول ہے۔ اسی طرح جَاءَ زَيدٌ (زید آیا) میں جَاءَ فعل اور زَيدٌ فاعل ہے۔ اس میں کوئی مفعول نہیں ہے۔ ماضی مجہول میں معاملہ الٹ ہو جاتا ہے۔ اس میں مفعول کا ہونا لازمی ہوتا ہے جبکہ فاعل کا ہونا لازمی نہیں ہوتا جیسے كُتِبَ رِسالَةٌ میں كُتِبَ فعل ہے جبکہ رِسالَةٌ مفعول ہے۔ اس صورت میں کوئی فاعل نہیں ہے۔

مطالعہ کیجیے!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسل مندی سے اللہ کی پناہ مانگی ہے۔ کسل مندی کیا ہے اور اس کا حل کیا ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0016-Procrastination.htm

عربی	اردو	اثر
أَمْ حَسِبْتُمْ	کیا تم سوچتے ہو؟	شکل: کوئی اثر نہیں معنیٰ: جملہ سوالیہ ہو گیا
أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ	_____ _____ اپنے رسول سے	
أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ	_____ گواہ _____	
أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا	_____ ان کے ہاتھ ہیں جن سے _____ _____ ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں _____ ان کے کان ہیں جن سے _____	
هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ	_____ کہ اللہ بادلوں میں _____	
هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الظَّٰلِمُونَ	_____ سوائے ظالم قوم کے کسی کو ہلاک کیا جاتا ہے	
هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ	_____ نابینا اور بینا برابر ہیں	
هَلْ عِندَكُم مِّنْ عِلْمٍ	_____ تمہارے پاس علم ہے	
أَيْنَمَا يُوَجِّههُّ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ	جہاں بھی وہ رخ کرے بھلائی _____	
فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا	تو اس قوم کا کیا معاملہ ہے کہ وہ کسی بات کو سمجھنے _____	
النِّسَاءُ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا	وہ خواتین جو نکاح _____	
فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ	تو وہ _____	

آج کا اصول: کسی فعل کا انجام دینے والا فاعل ہمیشہ حالت رفع میں ہوتا ہے جبکہ اس کا مفعول ہمیشہ حالت نصب میں ہوتا ہے۔ مثلاً كَتَبَ زَيْدٌ رِسَالَةً (زید نے خط لکھا) میں زید فاعل ہے جو کہ حالت رفع میں ہے جبکہ رسالہ یا خط مفعول ہے جو کہ حالت نصب میں ہے۔ اگر فاعل یا مفعول مبنی ہو تو اس کی حالت تبدیل نہیں ہوتی۔ مثلاً جئتُ به (میں اسے لایا) میں بہ مبنی ہے۔ اگر یہ غیر منصرف ہو تو اس کی حالت نصب اور جر ایک سی ہوتی ہے۔ جیسے عمر نام غیر منصرف ہے اس پر حرف جر داخل ہو یا یہ مفعول والی حالت میں ہو اس پر نصب پڑھا جائے گا۔ جئتُ بعُمرَ۔ اقرأ زيدٌ عمرَ (زید نے عمر کو پڑھایا)

اثر	اردو	عربی
شکل: لن نے نو من اور حتیٰ نے نری کے آخر میں فتحہ کر دی ہے۔ معانی: لن نے سختی سے نفی کر دی ہے اور نو من کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیا ہے جبکہ حتیٰ نے 'جب تک کہ' کے معنیٰ کا اضافہ کر دیا ہے۔	ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک کہ اللہ کو کھلے عام نہ دیکھ لیں۔	لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً
	اپنے سروں کو نہ منڈواؤ ____ قربانی کے جانور اپنے مقام پر پہنچ جائیں	وَلا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْىُ مَحِلَّهُ
	تو ____ ____ ____ تو اس آگ سے ڈرو	فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ
	____ ____ ____ اس کا کوئی شریک	لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ. وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ.
	وہ تمہیں سکھاتا ہے جو ____ ____	يُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ
	ان کی توبہ ____	لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ
	تم نیکی ____ ____ ____ جو تمہیں پسند ہو	لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ
	میرے لئے ایک وزیر بنا دے ____ ہم تیری بہت تسبیح کریں	وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا
	تو ____ اس کی ماں کی طرف ____ اس کی آنکھیں ____	فَرَدَدْنَاهُ إِلَى أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا
	____ یہ تمہارے امیروں کے درمیان ہی گردش ____	كَيْ لا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ

عربی	اردو	اثر
وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً	وہ بولے: سوائے گنتی کے چند دن کے آگ _____	
أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ	زمین کی طرف _____ کہ ہم نے اس میں ہر اچھے جوڑے میں سے کتنے اگائے ہیں؟	
وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	جو وہ کہتے ہیں اگر وہ اس سے باز _____ تو دردناک عذاب _____ ان لوگوں کو جنھوں نے کفر کیا	
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتٰبِ	_____ جنہیں کتاب میں سے حصہ دیا گیا تھا	
قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ	وہ بولا: میرا ارادہ ہے _____ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے کسی ایک کے ساتھ	
قَالُوا إِنْ هَذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ	وہ بولے: یہ دو جادوگر ہیں۔ ان کا ارادہ ہے _____ تمہاری زمین میں سے _____	
إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ	_____ تم سچے ہو	
أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا	_____ کوئی مثال	
أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَةَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ	_____ آٹھ سال تو _____ تم دس پورے کر دو تو یہ تمہاری جانب سے اضافی ہو گا	

عربی	اردو	اثر
فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ	____ ____ ____ تو اس آگ سے بچو	
إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا	یا تو یہ ____ تو عذاب دے اور یا تو یہ ____ تو ان میں سے بھلائی لے لے	
إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ	یا تو یہ ____ تم ڈالو یا پھر یہ ____ ہم ڈالنے والے ____	
مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ	جو اللہ نے حکم دیا ہے ____	
إِنْ شَاءَ اللَّهُ	____ اللہ چاہے	
إِنْ يَأْتُوكُمْ أُسَارَى	____ وہ قیدی بنا کر ____	
وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ	وہ عذاب سے بچانے والا نہیں ہے ____ لمبی عمر جیا جائے	
لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	نیکی نہیں ہے ____ تم اپنے چہرے مشرق یا مغرب کی جانب کر لو	
إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا	یقیناً اللہ نہیں شرماتا ____ کوئی مثال ____	
هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ	____ ____ سوائے اس کے ____ اللہ بادلوں میں ____	

مطالعہ کیجیے!

عیب جوئی سے متعلق قرآن مجید کی تعلیمات کیا ہیں؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0006-Defamation.htm

عربی	اردو	اثر
فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ	تو اپنے چہرے اس کی جانب کرلو _____ لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت	
إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ	یقیناً _____ برائی اور فحش کاموں کا اور _____ اللہ کے بارے میں جو _____	
أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ	_____ جنت میں _____ اس کی طرح (کی کوئی تکلیف) جو تم سے پہلے لوگوں پر آئی تھی	
عَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ	امید ہے _____ ایک چیز کو جبکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہو	
وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ	تمہارے لئے جائز نہیں ہے _____ اس میں سے جو کوئی چیز تم نے انہیں دی ہو سوائے اس کے _____ کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہ کر سکیں گے	
إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ	_____ صدقات کو تو یہ اچھا ہے لیکن _____ اور فقراء کو دو تو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے	
لَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ	اللہ _____ تم میں سے ان کو جنہوں نے ثابت قدم رہتے ہوئے جہاد کیا	
بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ	بلکہ انہوں نے جھٹلایا کیونکہ انہوں نے اس کے علم کا احاطہ نہیں کیا اور اس کی تاویل _____	

آج کا اصول: یہ بیان کرنے کے لئے کہ 'میرا خیال ہے کہ' لفظ أَظُنُّ استعمال ہوتا ہے جیسے أَظُنُّكَ طَبِيبًا (میرا خیال ہے کہ آپ ڈاکٹر ہیں)، إِنِّي لَأَظُنُّكَ مَسْحُورًا (میرا خیال ہے کہ آپ پر جادو ہوا ہے)، أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً (میرا خیال ہے کہ قیامت آنے والی ہے) وغیرہ۔ آپ کو ضمیر کو ایڈجسٹ کرنا ہو گا۔

اثر	اردو	عربی
	بلکہ عذاب کو _____ _____	بَلْ لَمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ
	وہ بولے: ہم اسلام لائے جبکہ ایمان ان کے دلوں میں _____	قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ
	ان کے دیگر لوگ جو ان سے _____	وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ
	اگر ہم چاہیں _____ اس کو جو ہم نے آپ کی جانب وحی کی	وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ
	اللہ نے قانون بنا دیا ہے کہ میں اور میرے رسول _____	كَتَبَ اللّٰهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي
	_____ درجہ بدرجہ	لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ
	_____ ان کو جنہوں نے صبر کیا، بہت اچھے اجر کے ساتھ	لَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ
	وہ بولا: مجھے مال و اولاد _____	قَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا
	اللہ _____ جو اس کی مدد کرے (دین کی خدمت میں)	لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَنْصُرُهُ
	میں تمہارے لئے _____	لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ
	جو ایذا تم ہمیں دو گے ہم اس پر _____	لَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا آذَيْتُمُونَا
	پھر _____ اس کے ولی سے	ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ
	اگر تمہارے رب کی مدد آگئی تو _____ یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں	وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ
	ان کے بوجھ _____	لَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ

عربی	اردو	اثر
وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ	اگر تم ان سے پوچھو کہ انہیں کس نے تخلیق کیا ہے تو ____ اللہ نے	
لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ	اگر اللہ نے چاہا تو ____ مسجد الحرام میں	
ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ	پھر اس دن ____ نعمتوں کے بارے میں	
وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ	یقیناً وہ جنہیں کتاب دی گئی ____ کہ وہ ان کے رب کی جانب سے حق ہے	
لِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا	____ اللہ ان کو جو ایمان لائے	
وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا	اللہ کے اذن سے جو تکلیف تمہیں پہنچی، جس دن دو جماعتیں آمنے سامنے آئیں تھیں ____ اہل ایمان کا ____ ان کا جنہوں نے منافقت کی	
فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا	تو ____ اپنی گمراہی کا بدلہ	
سَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ	____ ____ جب عذاب کو ____	
سَوْفَ تُسْأَلُونَ	____ ____	
فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا	تو ____ ____ اپنی تباہی کو	

آج کا اصول:

فعل ماضی کا معنی ہوتا ہے کہ 'کسی شخص نے کوئی کام ماضی میں ایک مرتبہ سرانجام دیا۔' آپ فعل ماضی کے ساتھ مزید الفاظ لگا کر مختلف معانی بنا سکتے ہیں۔ اس کی تفصیل اگلے اسباق میں بیان ہو گی۔ اس وقت صرف یہ نوٹ کر لیجیے کہ ماضی کے ساتھ لفظ 'ما' کا اضافہ کر لینے سے اس کا مفہوم منفی ہو جاتا ہے۔ "لو" یا "اِن" لگانے سے اس کا مفہوم شرط کا ہو جاتا ہے۔ ھل یا "أ" لگانے سے اس کا مفہوم سوالیہ ہو جاتا ہے۔

سبق 7: غیر منصرف اسم، افعال سے مشابہ حروف، بدل اور اسم کی حالتیں

اس کورس کی ابتدا میں ہم نے کچھ ایسے اسماء کا مطالعہ کیا تھا جو حالت نصب اور جر میں ایک جیسے رہتے ہیں۔ ان کے شروع میں 'ال' داخل نہیں کیا جاتا اور نہ ہی ان کے آخر میں تنوین آتی ہے۔ انہیں غیر منصرف یا ممنوع من الصرف اسم کہا جاتا ہے۔ ایسے اسماء کو پہچاننے کے لئے چند اصول ہیں جو یہ ہیں:

تعمیر شخصیت

قرآن مجید کا مطالعہ کرتے وقت اپنے نظریات کو قرآن پر مسلط نہ کیجیے اور قرآن کے احکام کو ان کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش نہ کیجیے۔ اپنے نظریات کو قرآن کے سانچے میں ڈھالیے۔

- کسی شخص، چیز، قوم یا شہر کے ایسے تمام نام غیر منصرف ہوتے ہیں جو ان میں سے کوئی شرط پوری کرتے ہوں:
  - یہ کسی غیر عربی یا عجمی زبان کا نام ہو جیسے إبْرَاهِيمُ (ابراہام)، اسماعِيلُ (اسماعیل)، إسْحَقُ (آئزک)، يَعْقُوبُ (جیکب)، يُوسُف (جوزف)، ثَمُودُ (ثمود)، خُرَّمُ (خرم)، إنكلِيزُ (انگریز)، إلْمَانُ (جرمن)، جَهَانكِيْرُ (جہانگیر)، مِصرُ (مصر)، لَنْدَنُ (لندن)، بَارِيس (پیرس)، لاهُورَ (لاہور)، كَرَاتْشِي (کراچی)، دِهلِي (دہلی) وغیرہ۔
  - یہ زنانہ عربی نام ہو جیسے عَائِشَةُ، زَيْنَبُ، سُعَادُ، رُقَيَّةُ، فَاطِمَةُ وغیرہ۔
  - یہ مردانہ عربی نام ہو مگر اس کے آخر میں گول ۃ یا 'ان' آتے ہوں جیسے طَلْحَةُ، عُبَيدَةُ، عِكْرَمَةُ، قَتَادَةُ، عُبَادَةُ وغیرہ یا جیسے عُثْمَانُ، عَدْنَانُ، رَمَضَانُ، شَعبَانُ وغیرہ۔
  - یہ عربی نام ہو اور اس کے آخر میں 'ی' آتی ہو جیسے أرطَى، أعْشَى، عَلقَى وغیرہ۔ اسی طرح ایسے عربی نام بھی غیر منصرف ہیں جو فُعَلُ کے وزن پر ہو جیسے عُمَرُ، زُفَرُ، قُثَمُ (افراد کے نام)، زُحَلُ (ایک سیارے کا نام)، قُزَحُ (قوس قزح)، هُبَلُ (دور جاہلیت کے ایک دیوتا کا نام) وغیرہ۔
  - یہ ایسا عربی نام ہو جو دو غیر متعلق ناموں سے مل کر بنا ہو جیسے مَعدِيكَرِبُ (ایک مشہور عرب پہلوان کا نام)، بَعَلْبَكُّ (لبنان کا ایک شہر)، حَضْرَمُوتَ (یمن کا ایک شہر) وغیرہ۔
- چند صفات غیر منصرف ہوتی ہیں : أُخَرُ، جُمَعُ، كُتَعُ، بُصَعُ وغیرہ۔ اس کے علاوہ ایسی صفات ہو جو درج ذیل شرائط پوری کر رہی ہوں، بھی غیر منصرف ہوتی ہیں۔
  - یہ فُعلانُ کے وزن پر ہو اور اس کی مونث فعلی کے وزن پر آتی ہو جیسے عَطْشَانُ (پیاسا)، رَيَّانُ (تر و تازہ)، جُوعَانُ (بھوکا)، شَبْعَانُ (سیر شکم)، سَكرَانُ(نشے میں دھت) وغیرہ۔ اگر اس کی مونث کسی اور وزن پر آتی ہو تو یہ منصرف ہو گا۔

سبق 7: غیر منصرف اسم، افعال سے مشابہ حروف، بدل اور اسم کی حالتیں

- یہ صفت أَفْعَلُ کے وزن پر ہو مگر اس کی مونث کے آخر میں گول ۃ نہ آتی ہو جیسے أحْمَدُ، أسوَدُ، أحْمَرُ وغیرہ۔ اس کے برعکس أرمَلٌ (رنڈوا) منصرف ہے کیونکہ اس کی مونث أرمَلَةٌ (بیوہ) کے آخر میں گول ۃ ہے۔
- یہ صفت فَعَالِلُ یا فَعَالِيلُ کے وزن پر ہو مگر اس کے آخر میں گول ۃ نہ ہو جیسے مَسَاجِدُ، مَصَابِيحُ، مَفَاتِيحُ، حَدَائِقُ، أنَامِلُ، فَنَادِقُ، ثَعَابِيْنُ وغیرہ۔ اگر اس کے آخر میں گول ۃ ہو تو پھر یہ منصرف ہو گا جیسے أسَاتِدَةٌ، تَلامِذَةٌ، دَكَاتِرَةٌ وغیرہ۔
- اس کے آخر میں مونث یا جمع ہونے کی وجہ سے ی / ا ہو جیسے حُبْلَى (حاملہ خاتون)، غَضْبَى (ناراض خاتون)، مَرضَى (بہت سے مریض)، هَدَايَا (تحفے) وغیرہ۔ اگر یہ 'ی' اصلی ہے اور مونث یا جمع ہونے کی وجہ سے نہیں ہے تو پھر لفظ منصرف ہو گا جیسے رُبًى، هُدًى، فَتًى عَصًا، عَدًى وغیرہ۔
- اس کے آخر میں مونث یا جمع ہونے کی وجہ سے 'آء' ہو جیسے صَحرآءُ، حَمَرَآءُ، أغْنِيآءُ، كِبْرِيَآءُ، حُنَفَآءُ وغیرہ۔ اگر یہ 'ء' اصلی حروف یعنی مادے کا ہو تو پھر یہ لفظ منصرف ہو گا جیسے عَطَاءٌ، إيْمَاءٌ، آبَاءٌ، أنْحَآءٌ وغیرہ۔
- ایسی صفات جو رنگوں کو ظاہر کرتی ہوں، غیر منصرف ہوتی ہیں جیسے أسْوَدُ، أحْمَرُ، أزرَقُ، أخْضَرُ، أبْيَضُ، أصْفَرُ، أسْمَرُ، سَودَآءُ، حَمَرَآءُ، زَرقَآءُ، خَضرَآءُ، بَيضَآءُ، صَفرآءُ، سَمرآءُ وغیرہ۔ لیکن ان کی جمع اگر فُعْلٌ کے وزن پر ہو تو پھر وہ منصرف ہوتی ہے جیسے سُودٌ، حُمرٌ، خُضرٌ، سُمرٌ، زُرقٌ، صُفرٌ وغیرہ۔
- اگر صفت مفعَلُ أو فُعَالُ کے وزن پر ہو تو وہ غیر منصرف ہو گی جیسے مَثنَى و ثُلاثُ و رُبَاعُ (دو دو، تین تین، چار چار)۔

قوانین سے استثنا: کچھ حالات میں غیر منصرف، منصرف ہو جاتے ہیں۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

- اگر کسی غیر منصرف پر 'ال' داخل کیا جائے تو یہ منصرف ہو جاتا ہے جیسے رَبُّ الْمَشَارِقِ و الْمَغَارِبِ وغیرہ۔ یہاں مَشَارِق و مَغَارِب غیر منصرف ہیں مگر 'ال' کی وجہ سے یہ منصرف ہو گئے ہیں۔
- اگر غیر منصرف کو مرکب اضافی میں 'مضاف' بنا کر استعمال کیا جائے تو یہ منصرف ہو جاتا ہے جیسے فِي عُلَمَاءِ الْهِندِ وغیرہ۔ یہاں لفظ علماء غیر منصرف ہے مگر ہند کی جانب مضاف کرنے سے یہ منصرف ہو گیا ہے۔
- غیر عربی نام اگر صرف تین حروف پر مشتمل ہو اور مونث نہ ہو تو یہ بھی منصرف ہوتا ہے جیسے نُوحٌ، لُوطٌ، رَعدٌ وغیرہ۔ لیکن مَاهُ، خُورُ غیر منصرف ہیں کیونکہ یہ عجمی ہونے کے ساتھ مونث بھی ہیں اگرچہ ان کے حروف صرف تین ہیں۔
- اگر کسی غیر منصرف اسم کو 'اسم نکرہ' کے طور پر استعمال کیا جائے تو یہ منصرف ہو جاتا ہے جیسے في البيتِ طَلحَةٌ آخِرُ (گھر میں ایک طلحہ اور بھی ہے) وغیرہ۔
- شاعری یا نثری نظم میں غیر منصرف کو منصرف بنالیا جاتا ہے تاکہ قافیہ اور ردیف کیا خیال کیا جا سکے جیسے عمرو بن کلثوم کا شعر ہے: وَكَأسًا قَدْ شَرِبتُ فِي بَعَلْبَكٍّ (ایک جام جو میں نے بعلبک میں پیا تھا) وغیرہ۔
- وہ الفاظ جن کے آخر میں 'ی' ہو اور وہ مفاعلُ کے وزن پر ہوں مگر ان کی 'ی' کو عام طور پر حذف کیا جاتا ہو، منصرف ہوتے ہیں جیسے مَعَانٍ (معانی)، جَوَارٍ (لڑکیاں یا کشتیاں)، نَوَادٍ (کلب) وغیرہ۔ یہ اصل میں مَعَانِيُ، جَوَارِيُ، نَوَادِيُ ہیں۔

سبق 7: غیر منصرف اسم، افعال سے مشابہ حروف، بدل اور اسم کی حالتیں

(۱) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! نیچے دیے گئے سرخ الفاظ غیر منصرف ہیں۔ ان کے غیر منصرف ہونے کی علامت اور وجہ بیان کیجیے۔ اگر کسی غیر منصرف کے معاملے میں قوانین پر عمل نہیں کیا گیا تو اس کی وجہ بھی بیان کیجیے۔ مثالوں کو دیکھیے۔

عربی	غیر منصرف ہونے کی علامت	غیر منصرف ہونے کی وجہ	غیر منصرف کو منصرف بنانے کی وجہ
سَخَّرْنَا مَعَ دَاوُودَ الْجِبَالَ	حالت جر میں فتحہ اور تنوین موجود نہیں	عجمی نام	کوئی نہیں
الَّذِی اشْتَرٰهُ مِنْ مِصْرَ			
أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ			
عَلٰی لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ			
عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها			
عنْ زَيْنَبَ بِنْتِ زُفَرَ			
وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰی مَرْيَمَ بُهْتَانًا			
سَافَرْتُ مِن بَعَلبَكَّ إلى حَضْرَمُوت			
سَافَرْتُ مِنْ لَنْدَنَ إِلَى بَرلِيْنَ			
إِلَی إِبْرَاهِيمَ وَاسمَاعِيلَ			
خُذْ مِنْ أَعشَى			
بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	کوئی نہیں	مَفَاعِلُ کا وزن	غیر منصرف پر ال داخل کیا گیا ہے
مِنْ جُوعَانَ إلى عَطْشَانَ			
مِنْ أَسْوَدَ إِلَى أَحْمَرَ			

مطالعہ کیجیے! قرآنی عربی پروگرام: اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی عربی زبان سیکھنے کے لئے کورسز کا مجموعہ۔ مزید ماڈیولز ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے وزٹ کیجیے۔ http://www.mubashirnazir.org/Courses/Arabic/AR001-00-Arabicurdu.htm

عربي	غیر منصرف ہونے کی علامت	غیر منصرف ہونے کی وجہ	غیر منصرف کو منصرف بنانے کی وجہ
بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِلشّٰرِبِينَ			
حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ			
أَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسْجِدِ			
مَا أُنزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَاسماعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ			
زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ			
مِنَ الشَّجَرِ الأَخْضَرِ			
سَبْعَ سُنْبُلٰتٍ خُضْرٍ			
انتَقَلَ الْخِلافَةُ مِنْ عُمَرَ إلى عُثْمَانَ			
وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ			
هذا رِسَالَةٌ مِنْ أَرْمَلٍ إلى أَرْمَلَةٍ			
أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنَى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ			
إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ			
فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ			
مِنْ مَفَاتِحِ الغَيبِ			

آج کا اصول: آپ جانتے ہیں کہ کچھ ایسے اسم ہوتے ہیں جن کے اعراب تبدیل نہیں ہوتے۔ انہیں 'مبنی' کہا جاتا ہے۔ ان کی رفع، نصب اور جر کی حالتوں کو فرض کر لیا جاتا ہے۔ مثلاً هذا رَجُلٌ، فَعَلَ هذا، بِهذا تینوں جملوں میں لفظ 'ہذا' اپنی رفع، نصب اور جر کی حالتوں میں ہے مگر اس کے اعراب تبدیل نہیں ہو رہے کیونکہ یہ مبنی ہے۔ اس تصور کو نحو کی اصطلاح میں 'تقدیر' اور ان کے اعراب کو 'مقدر' کہا جاتا ہے۔

سبق 7: غیر منصرف اسم، افعال سے مشابہ حروف، بدل اور اسم کی حالتیں

عربی	غیر منصرف ہونے کی علامت	غیر منصرف ہونے کی وجہ	غیر منصرف کو منصرف بنانے کی وجہ
مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ			
هِيَ عَائِشَةٌ فِي البيتِ			
فِي فُضلاءِ الْمَدِينَةِ			
بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ			
أَكْتُبُ بِالقَلَمِ الأَحْمَرِ			
هُوَ عُضْوٌ فِي نَوَادٍ مُخْتَلِفَةٍ			
هٰذِهِ كُتُبُ فَاطِمَةَ			
إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمِ لُوطٍ			
مِنْ عُبَيْدَةَ إلى قَتَادَةَ			
عَاشَ فِي الْمَدِينَةِ قَتَادَةٌ آخَرُ			
جُرْجٌ (George) جَاءَ مِنْ بَلْخَ			
مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ			
مِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ			
عقاب تدلت مِن شَمَارِيخِ ثهلانِ			
كَأْسًا قَدْ شَرِبتُ فی بَعَلْبَكِّ			
قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا () وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَ () قَوَارِيرَ مِنْ فِضَّةٍ			

چیلنج! عربی اور اردو میں کسی شخص کو اس کے شہر، قبیلے یا ملک کی طرف منسوب کیسے کیا جاتا ہے؟

بدل

بعض اوقات ہم کوئی لفظ کہتے ہیں اور پھر اس کی وضاحت میں کوئی اور لفظ یا جملہ بیان کر دیتے ہیں تا کہ اس کے کچھ پہلوؤں کی وضاحت ہو سکے۔ اسے بدل کہا جاتا ہے جیسے أينَ أخُوكَ هاشِمٌ (تمہارا بھائی ۔۔۔ ہاشم کہاں ہے؟)۔ یہاں لفظ 'ہاشم' اپنے سے پہلے لفظ 'اخوک' کی وضاحت کر رہا ہے کہ کون سا بھائی زیر بحث ہے۔ یہاں پر لفظ 'اخوک' اور 'ہاشم' کے درمیان ایک لفظ طے شدہ ہے اور وہ ہے 'یعنی'۔ اس جملے میں لفظ 'اخوک' کو بَدَلٌ کہا جاتا ہے جبکہ ہاشم کو مُبَدَّل منه کہا جاتا ہے۔ بدل کی چار اقسام ہیں۔

- بدلُ الكُل مِنَ الكُل : اگر مبدل منہ اور بدل اپنی نوعیت میں ایک جیسے ہوں تو اسے بدلُ الكُل مِنَ الكُل کہا جاتا ہے جیسے أينَ أخُوكَ هاشِمٌ۔ یہاں 'اخوک' اور 'ہاشم' ایک ہی شخص ہے۔
- بدلُ البَعضُ مِنَ الكُل : اگر بدل، اپنے مبدل منہ کا کوئی حصہ ہو تو اسے بدلُ البَعضُ مِنَ الكُل کہا جاتا ہے جیسے قَرَأتُ الكِتَابَ بَابَهَا (میں نے کتاب پڑھی یعنی اس کا باب)۔ یہاں ' بَابَهَا'، الكِتَابَ کا حصہ ہے۔
- بدلُ الاشتِمَال : اگر بدل، مبدل منہ کا نہ تو حصہ ہو اور نہ ہی عین اس کے برابر ہو، بلکہ یہ اس کے کسی پہلو کی وضاحت کر رہا ہو تو اسے بدلُ الاشتِمَال کہتے ہیں جیسے أعْجَبَنِي هذا الكِتَابُ أسلُوبُهُ (مجھے یہ کتاب پسند آئی یعنی اس کا اسلوب)۔ یہاں أسلُوبُهُ ، الكِتَابُ کا نہ تو حصہ ہے اور نہ عین کتاب، بلکہ یہ وضاحت کی جا رہی ہے کہ مجھے یہ کتاب اپنے اسلوب کے پہلو سے پسند آئی۔
- بدلُ الغَلَط أو بدل الْمُبَايِن : بعض اوقات کوئی شخص غلطی سے یا بھول کر کوئی لفظ غلط بول جاتا ہے اور پھر اس کی وضاحت کرتا ہے کہ میری مراد یہ نہیں بلکہ وہ تھی۔ اسے بدلُ الغَلَط أو بدل الْمَبَايِن کہا جاتا ہے جیسے أعطِنِي الكِتَابَ القَلَمَ (مجھے کتاب دیجیے ۔۔۔ یعنی کہ قلم)۔ اگر یہ غلطی بھول چوک کی وجہ سے ہوئی ہے تو اسے بدل النسیان کہا جاتا ہے۔ یہاں بات کرنے والا قلم مانگنا چاہتا تھا نہ کہ کتاب لیکن غلطی سے وہ کتاب بول گیا، پھر اس نے اس کی اصلاح کر لی۔ فصیح عربی میں بدل الغلط نہیں پایا جاتا۔ ہاں روزمرہ کی گفتگو میں یہ عام ہے۔

بدل محض ایک لفظ بھی ہو سکتا ہے اور پورا جملہ بھی۔ بدل کو استعمال کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ سامعین کی توجہ اس لفظ کی طرف دو مرتبہ مبذول کروائی جائے۔ جیسے جب کہا جائے گا کہ أينَ أخُوكَ هاشِمٌ تو لفظ 'اخوک' محض اضافی لفظ تھا۔ مگر أينَ أخُوكَ سنتے ہی سننے والے کے ذہن میں سوال پیدا ہو گا 'کون سا بھائی'۔ اس طرح سامع کو متوجہ کر لیا جائے گا۔

آج کا اصول: اردو کی طرح عربی میں بھی جمع الجمع کا تصور پایا جاتا ہے یعنی کسی واحد کو جمع بنانا اور پھر اس جمع کو مزید جمع بنانا۔ جیسے طریق کا مطلب ہے راستہ یا طریقہ۔ اس کی جمع طُرُقٌ ہے اور اس کی جمع طُرُقَاتٌ۔ بعض الفاظ میں تو مزید جمع الجمع بنائی جا سکتی ہیں۔ آخری جمع کو جمعُ مُنْتَهَى الْجُمُوع کہا جاتا ہے۔ یہ عام طور پر فَعَالِلُ و فَعَالِيلُ کے وزن پر آتی ہے۔

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! نیچے دیے گئے جملوں میں بدل کو سرخ اور مبدل منہ کو نیلے رنگ میں ظاہر کیجیے۔ بدل کی قسم بھی بیان کیجیے۔ پہلی لائن میں مثال دی گئی ہے۔

عربي	اردو	قسم
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ	وہ آپ سے حرام مہینوں کے بارے میں پوچھتے ہیں یعنی کہ ان میں لڑنے کے بارے میں	بدل الاشتمال
أَفَلا يَنْظُرُونَ إِلَى الإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ	کیا وہ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ انہیں کیسا بنایا گیا؟	
وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ	اور آسمان کی طرف کہ اسے کیسا بلند کیا گیا؟	
وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ	اور پہاڑوں کی طرف کہ انہیں کیسے نصب کیا گیا؟	
وَإِلَى الأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ	اور زمین کی طرف کہ اسے کیسے پھیلایا گیا؟	
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	ہمیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت دے، یعنی ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا	
لِلّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا	لوگوں پر اللہ کے لئے گھر کا حج فرض ہے، یعنی اس کے لئے جو اس کی طرف آنے کی استطاعت رکھے	
إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلا تَتَّقُونَ	جب ان کے بھائی یعنی نوح نے ان سے کہا، کیا تم ڈرتے نہیں؟	
قَالَ مُوسَى لأَخِيهِ هٰرُونَ	موسیٰ نے اپنے بھائی یعنی ہارون سے کہا	
هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ	کیا تمہارے پاس لشکروں کی خبر آئی یعنی فرعون اور ثمود کے	
وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لأَبِيهِ آزَرَ	جب ابراہیم نے اپنے والد آزر سے کہا	
كانت أُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ عائِشَةُ عالِمَةً عظيمةً	ام المومنین عائشہ بہت بڑی عالمہ تھیں	
رَأيتُ التِمثَالَ العَظِيمَ أبا الهَولَ	میں نے بڑا مجسمہ یعنی ابوالہول دیکھا	
تَسَلَّقْتُ الْجَبَلَ نِصفَهُ	میں پہاڑ پر چڑھا یعنی اس کے نصف تک	
تَمَزَّقَ الكِتَابُ غِلافُهُ	کتاب یعنی اس کا غلاف پھٹ گیا	
أنْظُر إلى الصحْرَاءِ الطريقِ	صحرا کو دیکھو، نہیں بلکہ راستے کو	

اسم کی کچھ مخصوص حالتیں

عربی میں اسم کی کچھ مخصوص حالتیں استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ تین ہیں:

تصغیر: کسی اسم کو چھوٹا بنانے کے لئے اس کے درمیان میں ایک 'ی' لگا دی جاتی ہے۔ اس ی سے پہلے حرف کو فتحہ اور اس سے بعد والے حرف کو ضمہ دے دی جاتی ہے۔ اسے تصغیر کہتے ہیں۔ جیسے عَبْدٌ (غلام)، عُبَيْدٌ (چھوٹا غلام)، طَلحَةُ (طلحہ)، طُلَيْحَةُ (چھوٹا طلحہ)، حَمَرَاءُ (سرخ و سفید چہرے والی خاتون)، حُمَيْرَاءُ (سرخ و سفید چہرے والی چھوٹی خاتون)، رَجُلانِ (دو مرد)، رُجَيلانِ (دو چھوٹے مرد یا لڑکے)، هِندِيُّونَ (ہندوستانی)، هُنَيدِيُّونَ (چھوٹے ہندوستانی)، مِفتَاحٌ (چابی)، مُفَيتِيحٌ (چھوٹی چابی)، سُلطانٌ (بادشاہ)، سُلَيطِيْنٌ (چھوٹا بادشاہ) وغیرہ۔ تصغیر عربی ناموں میں عام استعمال ہوتی ہے۔ جس شخص کے نام میں چھوٹا پن پایا جائے، اس کا چھوٹا ہونا ضروری نہیں ہوتا۔ کبھی یہ محض پیار سے کہہ دیا جاتا ہے، کبھی قد و قامت یا عمر کی وجہ سے اور کبھی کسی اور وجہ سے۔

ترخیم: بعض اوقات کسی کو بلاتے ہوئے کسی لفظ کے آخری حروف کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ اسے ترخیم کہتے ہیں۔ اس سے معنی پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اس کا مقصد محض توجہ حاصل کرنا ہوتا ہے جیسے يا رَبِّي (اے میرے رب!)، يا رَبِّ (اے میرے رب!)، يا حَارِثُ (اے حارث!)، يا حَارِ (اے حارث!)، يا صَاحِبِي (اے میرے دوست!)، يا صاحِ (اے میرے دوست!)، يا منصُورُ (اے منصور!)، يا منصُ (اے منصور!)، يا عباسُ (اے عباس!)، يا عب (اے عباس!) وغیرہ۔ اردو میں یہ اسلوب کم ہی استعمال ہوتا ہے البتہ پنجابی میں اس مقصد کے لئے نام کے آخر میں 'ا' یا 'ے' لگا دیا جاتا ہے جیسے اوئے گامیا! اوئے ناصرے! وغیرہ۔

نسبت: کسی شخص کی اس کے شہر، قبیلے، ملک، گروہ یا شخص وغیرہ سے نسبت کو بیان کرنے کے لئے اس شہر وغیرہ کے نام کے آخر میں يّ لگا دی جاتی ہے۔ اسے نسبت کہا جاتا ہے جیسے مَكَّةُ، مَكِّيٌّ، مَدِينَةُ، مَدَنِيٌّ، قُرَيشٌ، قَرَشِيٌّ، عليٌّ، عَلَوِيٌّ، طَيءُ، طائِيٌّ (قبیلہ طے کا کوئی شخص)، ريٌّ، رَازِيٌّ (شہر رے کا رہنے والا شخص)، أبوحنِيفَةَ، حَنَفِيٌّ وغیرہ۔ یہ عرب ناموں میں عام استعمال ہوتی ہے۔ اردو میں اس مقصد کے لئے بغیر تشدید کے 'ی' لگا دی جاتی ہے۔

آج کا اصول: فعل مضارع سے پہلے لفظ لَعَلَّ لگانے سے اس میں امید کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ جیسے يَفهَمُ کا معنی ہے 'وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا' جبکہ لَعَلَّ يَفهَمُ کا معنی ہو گا کہ 'امید ہے کہ وہ سمجھ جائے گا'۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ کسی قوم کے تحریری ادب کو سمجھنے کے لئے اس کی تاریخ، معاشی حالات، سیاسی حالات، سماجی اقدار، نظریات، توہمات، تہواروں، عادات، رسم و رواج وغیرہ سے واقفیت ضروری ہے تاکہ اس کے لٹریچر میں موجود تلمیحات، اشاروں، کنایات اور تشبیہات کو سمجھا جا سکے۔ اس وجہ سے دور جاہلیت کے عربوں سے متعلق ان معلومات کو بہت سے کتب میں اکٹھا کیا گیا ہے۔ ان میں سب سے تفصیلی کتاب ڈاکٹر جواد علی کی المفصل في تاريخ العرب قبل الاسلام ہے۔

تعمیر شخصیت
خود میں اللہ اور اس کے رسول کی محبت پیدا کیجیے۔ اپنا کچھ وقت اللہ کی راہ میں دعوت دیتے ہوئے بسر کیجیے۔

آپ نے بہت سے ایسے اسم دیکھے ہوں گے جن پر نصب آتی ہے۔ یہ نصب مختلف معنی دیتی ہے۔ کسی اسم پر نصب آنے کی سات صورتیں ہو سکتی ہیں جو کہ یہ ہیں:

- ظُرُوفُ الزَّمَان (مَفعول فِيه)
- ظُرُوفُ الْمَكَانِ (مَفعول فِيه)
- مَفعُولٌ (مفعول بِهِ)
- عِلَّةٌ (مفْعولٌ لَهُ)
- مَفعُول مَعَهُ
- مصدر (مَفعولٌ مُطلَقٌ)
- حال
- تَمييزٌ

اس سبق میں ہم ان کا جائزہ لیں گے۔

ظروف الزمان (مفعول فیہ)

یہ وہ الفاظ ہیں جو کسی کام کے ہونے کے وقت کو بیان کریں جیسے زَيدٌ مَشْغُولٌ ليلًا و نِهَارًا (زید دن رات مصروف ہے) وغیرہ۔ یہاں ليلًا و نِهَارًا منصوب ہیں کیونکہ یہ ظروف الزمان ہیں اور وقت بیان کر رہے ہیں۔ اسے اس وجہ سے مفعول فیہ کہا جاتا ہے کام وقت کے دوران ہوا ہوتا ہے۔

ظروف المکان (مفعول فیہ)

یہ وہ الفاظ ہیں جو کسی کام کے ہونے کے جگہ یا سمت کو بیان کریں جیسے بَيتُ زَيدٍ وَرَاءَ بَيتِ حامِدٍ (زید کا گھر حامد کے گھر کے پیچھے ہے) وغیرہ۔ یہاں وَرَاءَ منصوب ہے کیونکہ یہ ظرف المکان ہے اور جگہ بیان کر رہا ہے۔ ظروف المکان اور بھی ہیں جیسے مَعَ (ساتھ)، عِنْدَ (پاس)، دُونَ (پہلے، نیچے)، إزَاءَ (مخالف سمت میں)، وَرَاءَ (پرے)، أمَامَ (سامنے)، فَوقَ (اوپر)، تَحْتَ (نیچے)، وَسَطَ (درمیان میں)، خَلْفَ (پیچھے) وغیرہ۔ انہیں بھی مفعول فیہ اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ کام کسی جگہ پر ہی ہوتا ہے۔

مفعول بہ

یہ وہ اسم ہے جس پر کوئی کام کیا گیا ہو۔ جیسے قَرَءَ زَيدٌ كِتَابًا (زید نے کتاب پڑھی)۔ یہاں كِتَابًا منصوب ہے کیونکہ یہ مفعول بہ ہے۔ یہ وہ اسم ہے جو پر پڑھنے کا کام کیا گیا ہے۔

چیلنج! اردو میں کسی فعل کی شدت کو بیان کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ عربی میں اس کا طریقہ کیا ہے؟

علت یا مفعول لہ

یہ وہ اسم ہے جو کسی اسم یا فعل کی وجہ بیان کرے جیسے قَامَ زَيدٌ أدَبًا (زید ادب کی وجہ سے کھڑا ہو گیا)۔ یہاں منصوب ہے کیونکہ یہ کھڑے ہونے کی وجہ بیان کر رہا ہے۔ اسے مفعول لہ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کے لئے فعل سر انجام دیا گیا ہوتا ہے۔

مفعول معہ

یہ وہ الفاظ ہیں جو فعل کے ساتھ ساتھ کسی اور کام یا چیز کے ہونے کو بیان کریں جیسے سِرْتُ وَالشَارِعَ (میں نے سڑک کے ساتھ ساتھ سفر کیا)۔ یہاں الشَارِعَ منصوب ہے کیونکہ یہ اس چیز کو بیان رہی ہے جس کے ساتھ ساتھ فعل سر انجام دیا گیا ہے۔ اسے مفعول معہ اس وقت سمجھا جاتا ہے جب حرف واؤ کو حرف عطف قرار دینا ممکن نہ ہو۔ یہ عربی میں کم ہی استعمال ہوتا ہے۔

مفعول مطلق یا مصدر

یہ وہ اسم ہے جو کسی فعل یا اسم کی شدت کو بیان کرے جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ حَامِدًا ضَربًا (زید نے حامد کو بری طرح مارا)۔ یہاں ضَربًا منصوب ہے کیونکہ یہ مارنے کی شدت کو بیان کر رہا ہے۔ مفعول مطلق کو استعمال کرنے کی وجوہات یہ ہیں:

- بات پر زور دینے کے لئے مصدر یا مفعول مطلق استعمال ہوتا ہے جیسے اس جملے ضَرَبَ زَيْدٌ حَامِدًا ضَربًا (زید نے حامد کو بری طرح مارا) میں سے اگر منصوب مصدر ضَربًا کو حذف کر دیا جائے تو یہ ضَرَبَ زَيْدٌ حَامِدًا ہو جائے گا جس کا معنی ہے 'زید نے حامد کو مارا'۔ اس طرح جملے سے شدت ختم ہو جائے گی۔
- تعداد بیان کرنے کے لئے بھی مفعول مطلق استعمال ہوتا ہے جیسے طُبِعَ الكِتَابُ طَبعَتَينِ (کتاب دو مرتبہ شائع ہوئی)۔ یہاں طبعَتین، طبعة کا تثنیہ ہے جو کہ مصدر ہونے کے باعث منصوب ہے۔
- صورت حال کی وضاحت کے لئے یا کیفیت کو بیان کرنے کے لئے بھی مصدر استعمال کیا جاتا ہے جیسے صَلَّى صَلوةَ الصَالِحِيْنَ (اس نے صالحین جیسی نماز پڑھی)۔ یہاں صَلوةَ الصَالِحِيْنَ نماز کی کیفیت بیان کر رہا ہے۔
- بعض اوقات مصدر فعل کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے صَبْرٌ کا معنی ہے صبر کرنا اور شُكرٌ کا معنی ہے شکر کرنا۔ اگر اسے منصوب حالت میں استعمال کیا جائے تو یہ فعل کا معنی دے گا جیسے شُكرًا (میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں)، صَبرًا (صبر کرو) وغیرہ۔

بعض اوقات چند اور الفاظ بھی بطور مصدر استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے:

- : یہ الفاظ مصدر کی جگہ استعمال ہوتے ہیں اور منصوب ہوتے ہیں مثلاً عَلَّمَ آدَمَ الأَسْمَاءَ كُلَّهَا (اس نے آدم کو تمام نام سکھا دیے)، آخَذَهُ الْمُدِيرُ بَعضَ الْمُؤَاخَذَةِ (منیجر نے اسے ہلکی سی ڈانٹ پلائی)، سَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ (عنقریب ظالم جان جائیں گے کہ وہ کس قسم کا پلٹنا پلٹتے ہیں) وغیرہ۔ یہاں ان الفاظ کو بطور مصدر نصب دی گئی ہے۔
- اگر اعداد تین یا زیادہ ہو تو پھر وہ بطور مصدر استعمال ہوتے ہیں جیسے طُبِعَ الكِتَابُ ثلاثَ طَبعَاتٍ (یہ کتاب تین مرتبہ شائع ہوئی)، طُبِعَ الكِتَابُ أربَعَ طَبعَاتٍ (یہ کتاب چار مرتبہ شائع ہوئی)۔ یہاں ثلاثَ و أربَعَ منصوب ہیں کیونکہ یہ مصدر کے طور پر استعمال ہوئے ہیں۔ مصدر طَبَاعَةٌ، کی جمع طَبعَاتٍ ہے جو کہ بطور مضاف الیہ ان کے ساتھ آئی ہے۔

حال

یہ وہ اسم ہے جو کسی شخص کی حالت بیان کرے جیسے زَيدٌ فِي البَيتِ مَرِيضًا (زید گھر میں بیماری کی حالت میں ہے)۔ یہاں مَرِيضًا منصوب ہے کیونکہ کیونکہ یہ زید کی حالت کو بیان کر رہی ہے۔ حال جملہ فعلیہ میں فاعل یا مفعول کی حالت بیان کرتا ہے جبکہ جملہ اسمیہ میں مبتدا یا خبر کی حالت کو بیان کرتا ہے۔ جس شخص کی حالت کو بیان کیا جا رہا ہے، حال کا اس سے جنس اور تعداد میں مطابق ہونا ضروری ہے۔ حال ایک لفظ بھی ہو سکتا ہے اور پورا جملہ بھی۔

- ایک لفظی حال جملہ اسمیہ یا فعلیہ دونوں میں استعمال ہو سکتا ہے جیسے زَيدٌ فِي البَيتِ مَرِيضًا (زید گھر پر بیماری کی حالت میں ہے)، جَاءَنِي زَيدٌ رَاكِبًا (زید میرے پاس سوار حالت میں آیا)۔
- حال ایک لفظ کی بجائے پورا جملہ بھی ہو سکتا ہے۔ جملہ اسمیہ کی مثال ہے فَهِمْتُ القُرآنَ الكَرِيْمَ وأنا طالِبٌ (میں نے قرآن کریم کو سمجھا جبکہ میں ابھی طالب علمی کی حالت میں تھا)۔ جملہ فعلیہ کی مثال ہے جَاءَتِ الأَخَوَاتُ يُبكِيْنَ (بہنیں روتی ہوئی آئیں)۔
- ایسی صورت میں حالیہ جملے اور اصلی جملے کے درمیان کوئی ربط موجود ہونا چاہیے۔ اس کی دو صورتیں ہیں:
- واؤ: اسے واوِ الْحال کہا جاتا ہے جیسے فَهِمْتُ القُرآنَ الكَرِيْمَ وأنا طالِبٌ۔ یہاں واؤ فَهِمْتُ القُرآنَ الكَرِيْمَ، اور أنا طالِبٌ کے مابین ربط ہے۔
- ضمیر: ضمیر بھی ربط کا کام کرتا ہے جیسے جَاءَتِ الأَخَوَاتُ يُبكِيْنَ میں يُبكِيْنَ حال ہے۔ اس کے اندر ایک ضمیر (وہ لڑکیاں) چھپا ہوا ہے۔ یہی ضمیر حال اور اصل جملے کے درمیان ربط کا کام کر رہا ہے۔

تمیز

یہ وہ اسم ہے جو کسی جملے کے کسی پہلو کی وضاحت کرے جیسے زَيدٌ أَكْثَرُ مَالًا (زید کے پاس مال زیادہ ہے)۔ یہاں مَالًا منصوب ہے کیونکہ یہ اس ابہام کو دور کر رہا ہے جو کہ زَيدٌ أَكْثَرُ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس میں یہ بات واضح نہ تھی کہ زید کے پاس کیا چیز زیادہ ہے؟ اس کا جواب مَالًا نے دیا کہ وہ مال و دولت میں دوسروں سے زیادہ ہے۔ یہ اور طریقے سے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے:

- قابل پیمائش چیزوں کی وضاحت کے لئے جیسے اشتَرَيتُ لِترًا حليبًا (میں نے ایک لیٹر دودھ خریدا)، عِندِي كِيلو غِرامُ بُرتَقَالًا (میرے پاس ایک کلوگرام مالٹے ہیں)۔ ان دونوں جملوں میں حليبًا و برتقالا تمیز ہیں کیوں کہ یہ ان چیزوں کی وضاحت کر رہے ہیں جو میں نے خریدی یا میرے پاس ہے۔
- قابل پیمائش چیزوں کے علاوہ دیگر پہلوؤں کی وضاحت کے لئے جیسے هُوَ أحسنُ مِنِّي فِقهًا (وہ علم فقہ میں مجھ سے بہتر ہے)، حَسُنَ حامِدٌ خُلُقًا (حامد اخلاقی اعتبار سے اچھا ہے)۔ وغیرہ وغیرہ۔

(۱) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! نیچے دیے گئے جملوں میں دیے گئے منصوب کی قسم بیان کیجیے۔

عربی	اردو	قسم
ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا	انہوں نے اللہ کا ذکر کثرت سے کیا	حال
زَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا	اللہ نے انہیں بیماری میں بڑھا دیا	
آمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ	اس پر ایمان لاؤ جو میں نے نازل کیا اس حالت میں کہ وہ تصدیق کرتا ہے اس کی جو تمہارے پاس ہے	
جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً	اللہ نے زمین کو بطور بستر بنایا اور آسمان کو بطور چھت	
كُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ	تم بے جان حالت میں تھے، اس نے تمہیں زندگی دی	
اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا	اس میں اترو، سب کے سب مل کر	
اسْتَوْقَدَ نَارًا	اس نے آگ کو روشن کیا	
كُلَا مِنْهَا رَغَدًا	تم دونوں اس میں سے رغبت کے ساتھ کھاؤ	
وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً	اس نے آسمان سے پانی کو نازل کیا	
رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا	انہیں اس میں پھل بھرپور رزق کے طور پر دیے جائیں گے	
وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا	اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص، کسی اور شخص کے کسی چیز میں بدلہ نہ ہو گا	
فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا	تو ہم نے اسے عبرت کا نشان بنا دیا	
ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا	اس باب میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو	
لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا	تاکہ وہ اس سے تھوڑی قیمت خریدیں	
مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا	وہ ایک بستی کے پاس سے گزرا جبکہ وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی تھی	
فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ	تو ہم نے ظالموں پر آسمان سے ایک طوفان اتارا	
فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا	تو اس میں سے بارہ چشمے بہہ نکلے	

عربی	اردو	قسم
الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الأَقْصَى	وہ جس نے اپنے بندے کو سیر کروائی ایک رات میں مسجد حرام سے لے کر مسجد اقصیٰ تک	
وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ	رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو	
وَلا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	مسجد حرام کے پاس ان سے جنگ نہ کرو	
أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ	ہم نے تم میں ایک رسول بھیجا	
الَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ	اہل ایمان اللہ سے محبت کے معاملے میں بہت شدید ہیں	
إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا	میں نے اپنی قوم کو دن رات دعوت دی	
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا	تو جو کوئی وصیت کرنے والے کے بارے میں متعصبانہ رویے یا ناانصافی کا خوف رکھے	
قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ	تم ایمان لانے کے بعد کفر کر چکے ہو	
لا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا	ان سے چھپے چھپے عہد و پیمان نہ کر لو	
وَلا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا	انہیں نقصان پہنچانے کے لئے روک نہ رکھو	
فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا	اگر تمہیں خوف ہو تو پیدل یا سواری کی حالت میں نماز پڑھو	
فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا	تو اس نے ان کی جانب وحی کی کہ وہ صبح و شام اس کی تسبیح بیان کریں	
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا	تو تم میں سے جو مرض کی حالت میں ہو	
يُرِيدُ الإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ	انسان چاہتا ہے کہ وہ اس (اللہ) کے سامنے اس کی نافرمانی کرے	
فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً	تو انہیں اسی کوڑے مارو	
مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا	کون ہے وہ جو اللہ کو بطور قرض حسن قرض دے	
وَوَاعَدْنَا مُوسَى ثَلاثِينَ لَيْلَةً	ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ لیا	

عربی	اردو	قسم
الآنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنكُمْ	اب اللہ نے تم سے (ذمہ داری میں) کچھ کمی کر دی ہے	
تَجْرِی تَحْتَهَا الأَنْهَارُ	اس کے نیچے دریا جاری ہوں گے	
إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِينَ	یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے	
فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا	اللہ نے تمہیں جو حلال وطیب رزق دیا ہے، اس میں سے کھاؤ	
وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا	اپنے رب کے نام کو صبح وشام یاد کرو	
جَعَلْنٰكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ	ہم نے تمہیں درمیانی امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر (اللہ کی) گواہی دو	
تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا	تم سات سال مسلسل کاشت کاری کرو گے	
كَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى تَكْلِيمًا	اللہ نے موسیٰ سے بھرپور گفتگو فرمائی	
قَالُوا الآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ	وہ بولے: اب آپ حق بات لے کر آئے	
فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلٰلُ	تو حق (قبول کرنے) کے بعد (اسے چھوڑنے سے) سوائے گمراہی کے اور کیا حاصل ہو گا؟	
يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا	ابا جان! میں نے گیارہ ستاروں کو دیکھا	
فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا	تو میں انہیں شدید عذاب دوں گا	
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ	وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے	
قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا	اللہ تم میں طالوت کو بطور بادشاہ کھڑا کر چکا ہے	
مَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا	فیصلہ کرنے میں کون اللہ سے بڑھ کر ہے؟	
بَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً	وہ چالیس سال کی عمر کو پہنچا	

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عرب اپنے شجرہ نسب کے بارے میں بہت حساس تھے۔ ان میں ایسے ماہرین ہوا کرتے تھے جو ہر شخص کے شجرہ نسب کا علم رکھتے تھے۔ پورا معاشرہ قبائل میں منقسم تھا۔ اپنے قبیلے اور خاندان کے فضائل بیان کرنا ان کی شاعری اور نثر کا اہم ترین موضوع تھا۔

عربی	اردو	قسم
سَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ	عنقریب ظلم کرنے والے جان جائیں گے کہ وہ کس قسم کا پلٹنا پلٹتے ہیں	
مَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ	ان کی مثال جو لوگ اپنے اموال کو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اور اپنے مضبوط ارادے سے خرچ کرتے ہیں	
أَنطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنطَقَ كُلَّ شَيْءٍ	اللہ نے ہمیں بولنے کی صلاحیت دی، وہ وہی ہے جس نے ہر چیز کو بولنے کی صلاحیت دی	
إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا	یقیناً وہ ایک سازش کرتے ہیں اور میں ایک خفیہ تدبیر کرتا ہوں	
وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنكِرُونَ	اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، تو تم اللہ کی کون سی نشانی کا انکار کرو گے	
فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ	تو انہیں چاہیے کہ ہنسیں کم اور روئیں زیادہ اس بدلے کی وجہ سے جو وہ کماتے ہیں	
تَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً	تم دیکھو گے کہ ہر امت اپنے گھٹنوں پر گری ہو گی	
فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ	تو جس نے ایک ذرے کے برابر اچھا عمل کیا، وہ اسے دیکھے گا	
وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا	تم مال سے بہت ہی شدید محبت کرتے ہو	
وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ	ہم نے انہیں ہر طرح کے گروہوں میں تقسیم کر دیا	
وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا، فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا، فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا، فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا، فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا، إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ	(میں بطور ثبوت پیش کرتا ہوں) ہنہناتے گھوڑوں کو، اپنے سموں سے چنگاریاں نکالنے والوں کو، صبح کے وقت حملہ کرنے والوں کو، اس سے دھول اڑانے والوں کو جو حملہ کرتے وقت (دشمن) کے درمیان جا پہنچتے ہیں کہ یقیناً انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے	
أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ	ہر ضدی انکار کرنے والے کو تم دونوں جہنم میں پھینک دو	
وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ	اپنی اولاد کو غربت کے خوف سے قتل نہ کرو	

قسم	اردو	عربی
	یقیناً تمہارا بدلہ جہنم ہے، ایک بھرپور بدلہ	فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا
	موسیٰ اپنی قوم کے طرف پلٹے جب کہ وہ سخت غصے میں اور رنجیدہ تھے	رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا
	یقیناً ہم نے تمہیں ایک بھرپور روشن فتح نصیب کی	إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا
	وہ لوگ جو اللہ کو کھڑے، بیٹھے اور کروٹوں پر یاد کرتے ہیں	الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ
	انہیں اچھے انداز میں بس چھوڑ دیجیے	وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا
	کہ تم لوگوں سے تین مسلسل راتوں تک بات نہ کر سکو گے	أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا
	یقیناً ہم نے کثیر پانی تمہارے لئے باہر نکالا	أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا
	پھر ہم نے زمین کو بھرپور طریقے سے تمہارے لئے شق کیا	ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا
	ہم نے اسے ایک بلند جگہ پر اٹھالیا	رَفَعْنَٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا
	انہیں تھوڑی سی مہلت دیجیے	وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا
	جو اپنی جان کو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے بیچے	مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ
	جب ان پر رحمان کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ روتے ہوئے سجدے میں جا گرتے ہیں	إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَٰتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا
	تو ہم نے اس میں سے غلہ، انگور، غذائی اجناس، زیتون، کھجور، گھنے باغات، پھل اور جڑی بوٹیاں اگائیں، تمہارے اور تمہارے جانوروں کے لئے سامان زیست کے طور پر	فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا وَعِنَبًا وَقَضْبًا وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا وَحَدَائِقَ غُلْبًا وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ، مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر نماز پڑھی اور آپ کے پیچھے لوگوں نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی	صَلَّى رَسُولُ اللهِ قَاعِدًا وصَلَّى وَرَاءَهُ رِجَالٌ قَائِمًا

استثناء

یہ کسی چیز کو جملے سے مستثنیٰ کرنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ استثناء کے تین حصے ہیں: مُسْتَثْنَى، مستثنَى منه، أداة الاستثنا۔ جیسے ذَهَبَ الطُّلابُ إلَّا زَيدًا (تمام طالب علم چلے گئے سوائے زید کے)۔ یہاں زَيدًا، مُسْتَثْنَى ہے۔ الطُّلابُ، مستثنَى منه ہے جبکہ إلا، أداة الاستثنا ہے۔ عام طور پر إلّا ہی ہے اداۃ الاستثناء کے طور پر استعمال ہوتا ہے مگر کچھ اور لفظ جیسے غَيْرَ، سِوَى، ما خَلا، ما عَدَا بھی بطور اداۃ الاستثناء کے استعمال ہوتے ہیں۔

عام طور پر مستثنیٰ منصوب ہوتا ہے مگر اس کے اعراب کا تعین کرنے کے لئے کچھ قوانین ہیں جو یہ ہیں:

1. اگر مستثنیٰ کا تعلق مستثنیٰ منہ کی قسم سے نہ ہو تو یہ ہمیشہ منصوب ہو گا۔ یہ الاستثناء المنقطع کہلاتا ہے۔ جیسے لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ إلا الموتَ (ہر مرض کی دوا ہے سوائے موت کے)۔ یہاں 'الموت' چونکہ بیماری کی قسم سے نہیں ہے، اس وجہ سے منصوب ہے۔
2. اگر مستثنیٰ کا تعلق مستثنیٰ منہ کی قسم سے ہو اور جملہ مثبت ہو تو مستثنیٰ منصوب ہو گا۔ یہ الاستثناء المتصل کہلاتا ہے۔ جیسے يَغفِرُ الله الذُّنُوبَ كُلَّها إلا الشِرْكَ (اللہ تعالیٰ شرک کے علاوہ تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے)۔ یہ شرک، گناہوں کی قسم سے ہے اور جملہ بھی مثبت ہے، اس وجہ سے یہ منصوب ہے۔
3. اگر مستثنیٰ کا تعلق مستثنیٰ منہ کی قسم سے ہو لیکن جملہ منفی یا سوالیہ ہو تو مستثنیٰ منصوب بھی ہو سکتا ہے اور اس کے اعراب مستثنیٰ منہ کے اعراب کے مطابق بھی ہو سکتے ہیں۔ یہ بھی الاستثناء المتصل کہلاتا ہے۔ جیسے مَا حَضَرَ الطُّلابُ إلّا حَامِدًا (حامد کے علاوہ طالب علموں میں سے کوئی حاضر نہیں ہوا)۔ یہاں حامِدًا / حامِدٌ دونوں درست ہیں کیونکہ حامد، طالب علموں کی قسم سے تعلق رکھتا ہے اور جملہ منفی ہے۔ اسی طرح هلِ اتصَلْتَ بِأحَدٍ إلّا حَامِدًا / حَامِدٍ (کیا حامد کے علاوہ کسی نے کال کی تھی؟) اس جملے میں بھی حامد، کسی کی قسم سے تعلق رکھتا ہے اور جملہ بھی سوالیہ ہے، اس وجہ سے حامِدًا / حامِدٍ دونوں درست ہیں۔ حامد اس وجہ سے مجرور بھی ہو سکتا ہے کیونکہ اس کا مستثنیٰ منہ أحدٍ بھی مجرور ہے۔
4. اگر الفاظ غیر / سِوَى استعمال کئے جائیں تو مستثنیٰ مجرور ہو گا جیسے ذَهَبَ الطُّلابُ غَيْرَ زَيدٍ (زید کے علاوہ تمام طلباء چلے گئے) یا ذَهَبَ الطُّلابُ سِوَى زَيدٍ (زید کے علاوہ تمام طلباء چلے گئے)۔ یہاں لفظ غَيْرَ / غَيْرُ دونوں صحیح ہیں البتہ سِوَى چونکہ مبنی ہے، اس وجہ سے اس کے اعراب تبدیل نہیں ہوتے۔
5. اگر الفاظ ما عدا / ما خلا استعمال کیے جائیں تو مستثنیٰ منصوب ہو گا جیسے ألا كُلُّ شَيءٍ ما خلا اللهَ بَاطِلٌ (یاد رکھو، جو کچھ اللہ کو چھوڑ کر ہے، باطل ہے)۔ اگر یہ الفاظ 'ما' کے بغیر استعمال ہوں تو پھر مستثنیٰ منصوب یا مجرور دونوں طرح درست ہے۔
6. اگر مستثنیٰ منہ کا ذکر ہی نہ کیا گیا ہو تو پھر مستثنیٰ کے اعراب صورتحال کے مطابق رفع، نصب، جر کچھ بھی ہو سکتے ہیں جیسے ما رأيتُ إلا بلالًا (میں نے بلال کے علاوہ کسی کو نہیں دیکھا)۔ یہاں بلالا کے اعراب سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ إلا کو حذف کر دیجیے۔ ما رأيتُ بلالا میں بلال مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہو گا۔ یہی صورت الا کے بعد بھی ہونی چاہیے۔

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! نیچے دیے گئے جملوں میں ہر مستثنیٰ کے اعراب کی وجہ بیان کیجیے۔ پچھلے صفحے پر دیے گئے قانون کا نمبر لکھیے۔

عربي	اردو	سبب
مَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ	وہ سوائے اپنے آپ کے کسی کو دھوکہ نہیں دیتے	3 (منفی جملہ)
وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ	تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور اپنی بیویوں کو چھوڑ جائیں، انہیں چاہیے کہ وہ ان کے لئے ایک سال کے سامان اور گھر سے نہ نکالے جانے کی وصیت کر جائیں	
مَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفٰسِقِينَ	وہ سوائے فاسقوں کے اس سے کسی کو گمراہ نہیں کرتا	
وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ	جو کوئی اسلام کے علاوہ دین چاہتا ہے تو یہ اس سے قابل قبول نہیں ہے	
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ	تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے	
زُرْتُ مَسَاجِدَ الْمَدِينَةِ ما عدا واحِدًا	میں مدینہ کی مساجد میں گیا سوائے ایک کے	
مِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتٰبَ إِلَّا أَمَانِيَّ	ان میں غیر تعلیم یافتہ لوگ بھی ہیں جو کتاب کو سوائے اپنی خواہشات کے کچھ نہیں جانتے	
قَرَأْتُ الكِتَابَ ما خلا صَفْحَةً	میں نے کتاب پڑھی سوائے ایک صفحے کے	
لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ	وہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے	
فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ	تو تم میں سے جو یہ کرے، اس کا بدلہ کیا ہے سوائے رسوائی کے	
مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ	ان کے لئے مناسب نہ تھا کہ وہ اس میں داخل ہوتے سوائے اس کے کہ خوف کی حالت میں	
قَطَعَ الأَزهَارَ خلا الوَرَدِ	اس نے پھول توڑے سوائے گلاب کے	
قَطَعَ الأَزهَارَ خلا الوَرَدَ	اس نے پھول توڑے سوائے گلاب کے	
لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى	وہ تمہیں سوائے اذیت دینے کے نقصان نہیں پہنچائیں گے	
وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ	محمد سوائے ایک رسول کے کوئی (خدا) نہیں	

إنَّ و أخَوَاتُها

جیسا کہ آپ پچھلے ماڈیولز میں دیکھ چکے ہیں کہ لفظ انّ جملوں میں زور پیدا کر دیتا ہے۔ جب اسے جملہ اسمیہ پر داخل کیا جائے تو یہ مبتدا کو نصب دے دیتا ہے۔ اس مبتدا کو ' اسمُ إنّ'یعنی 'ان کا اسم' کہتے ہیں جبکہ خبر کو ' خَبَرُ إنّ'یعنی انّ کی خبر کہا جاتا ہے۔ عربی میں کچھ اور حروف بھی ایسے ہیں جو انّ کی طرح کام کرتے ہیں۔ یہ 'ان کی بہنیں' کہلاتی ہیں۔ انہیں **حروف مشبة باالفعل** کہا جاتا ہے کیونکہ یہ حروف اپنے معنی میں فعل کی طرح ہوتے ہیں۔

- أَنَّ : یہ بھی مبتدا کو نصب دے کر جملے میں زور پیدا کرتا ہے جیسے زَیدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) پر أنَّ داخل کرنے سے یہ أنَّ زَیدًا قَائمٌ (یقیناً زید کھڑا ہے) ہو جائے گا۔
- لَکِنَّ : یہ بھی مبتدا کو نصب دے کر جملے میں 'لیکن' کا معنی پیدا کرتا ہے جیسے زَیدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) پر لَکِنَّ داخل کرنے سے یہ لَکِنَّ زَیدًا قَائمٌ (لیکن زید تو کھڑا ہے) ہو جائے گا۔
- کأَنَّ : یہ بھی مبتدا کو نصب دے کر جملے میں 'گویا کہ' کا معنی پیدا کرتا ہے جیسے زَیدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) پر کأَنَّ داخل کرنے سے یہ کأَنَّ زَیدًا قَائمٌ (گویا کہ زید کھڑا ہے) ہو جائے گا۔
- لِأَنَّ : یہ بھی مبتدا کو نصب دے کر جملے میں 'کیونکہ' کا معنی پیدا کرتا ہے جیسے زَیدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) پر لِأَنَّ داخل کرنے سے یہ لِأَنَّ زَیدًا قَائمٌ (کیونکہ زید کھڑا ہے) ہو جائے گا۔
- لَعَلَّ : یہ بھی مبتدا کو نصب دے کر جملے میں 'مجھے امید ہے کہ یا مجھے خوف ہے کہ' کا معنی پیدا کرتا ہے جیسے زَیدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) پر لَعَلَّ داخل کرنے سے یہ لَعَلَّ زَیدًا قَائمٌ (مجھے امید ہے کہ زید کھڑا ہو گا) ہو جائے گا۔
- لَیتَ : یہ بھی مبتدا کو نصب دے کر جملے میں 'کاش' یا 'میری خواہش ہے کہ' یا 'مجھے افسوس ہے کہ' کا معنی پیدا کرتا ہے جیسے زَیدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) پر لَیتَ داخل کرنے سے یہ لَیتَ زَیدًا قَائمٌ (کاش زید کھڑا ہو) ہو جائے گا۔

یہ بات نوٹ کر لیجیے کہ اگر مبتدا کوئی ضمیر ہو تو یہ اپنی نصب کی ضمیر میں تبدیل ہو جائے گی جیسے هُوَ قَائِمٌ (وہ کھڑا ہے) پر لگانے سے إنَّهُ قَائمٌ (یقینا وہ کھڑا ہے) ہو جائے گا۔ اسی طرح أنتِ قَائِمةٌ (تم کھڑی ہو)، إنَّكِ قَائِمةٌ (یقیناً تم کھڑی ہو) ہو جائے گا۔ أنتُنَّ قَائِماتٌ (تم سب کھڑی ہو)، إنَّکُنَّ قائِماتٌ (یقینی طور پر تم سب کھڑی ہو) ہو جائے گا۔ أنا قَائِمٌ (میں کھڑا ہوں)، إنَّنِي قَائمٌ (یقیناً میں کھڑا ہوں) ہو جائے گا۔

آج کا اصول: الفاظ إنَّ اور لَ دونوں ہی جملے میں زور پیدا کرنے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اگر ان دونوں کو استعمال کیا جائے تو جملے میں بہت زیادہ زور پیدا ہو جاتا ہے جیسے إنَّ إلٰهَكُم لَوَاحِدٌ (یقیناً تمہارا خدا صرف اور صرف ایک ہی ہے)، إنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ (یقیناً گھروں میں سب سے کمزور مکڑی کا گھر ہی ہے)، إنَّ أَنكَرَ الأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِير (یقیناً آوازوں میں سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہی ہے)۔

(۳) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! ہر جملے کا معنی دیا گیا ہے۔ آپ نے یہ بیان کرنا ہے کہ سرخ رنگ میں دیے گئے لفظ نے جملے کی شکل اور معنی پر کیا اثرات مرتب کیے ہیں۔ مثال کو دیکھیے۔

<table>
<tr><th>عربی</th><th colspan="3">اردو</th></tr>
<tr><td>اَللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ</td><td colspan="3">اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے</td></tr>
<tr><td rowspan="3">إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ</td><td colspan="3">یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے</td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td>إِنَّ</td><td>جملے میں زور پیدا ہوا ہے</td><td>لفظ 'اللہ' مبتدا کو نصب دی ہے</td></tr>
<tr><td>اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ</td><td colspan="3">جو وہ چھپاتے ہیں، اللہ اسے جانتا ہے۔</td></tr>
<tr><td rowspan="3">أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>هُوَ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ</td><td colspan="3">وہ شیاطین کے سر ہیں</td></tr>
<tr><td rowspan="3">كَأَنَّهُ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>عَذَابُ اللّٰهِ شَدِيْدٌ</td><td colspan="3">اللہ کا عذاب شدید ہے</td></tr>
<tr><td rowspan="3">لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>اَللّٰهُ لَا يَسْتَحْيِيْ أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا</td><td colspan="3">اللہ اس سے نہیں شرماتا کہ وہ کوئی مثال بیان کرے</td></tr>
<tr><td rowspan="3">إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِيْ أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>عمل کس نے کیا؟</td><td>معنی پر اثر</td><td>شکل پر اثر</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td></tr>
</table>

عربی	اردو		
السَّاعَةُ تَكُونُ قَرِيبًا	قیامت کی گھڑی قریب ہے		
لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا			
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر
الْقُوَّةُ لِلَّهِ جَمِيعًا	قوت سب کی سب اللہ کے لئے ہے		
أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا			
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر
أنا مِتُّ قَبْلَ	میں اس سے پہلے مر گئی		
يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ			
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر
قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا	اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا		
مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا	جس نے کسی شخص کو بغیر قصاص کے یا زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے قتل کیا ____		
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر
هِيَ لَكَبِيرَةٌ	وہ یقیناً بڑی ہے		
إِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ			
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر
شَهِدُوا: الرَّسُولُ حَقٌّ	گواہی دو: رسول حق ہیں		
شَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ			
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر

عربی	اردو		
هُوَ جِمَالَةٌ صُفْرٌ	وہ زرد اونٹ ہیں		
كَأَنَّهُ جِمَالَةٌ صُفْرٌ			
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر
بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ	میرے اور تمہارے درمیان مشرق و مغرب کا فاصلہ ہے		
يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ			
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ	ان میں سے اکثر نہیں جانتے		
لَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ			
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر
هِيَ كَانَتِ الْقَاضِيَةَ	وہ فیصلہ کن تھی		
يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ			
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر
هُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ	وہ چھپائے ہوئے انڈے ہیں		
كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ			
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر
اللّٰهُ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ أَمْرًا	اللہ اس کے بعد معاملہ بیان کرتا ہے		
لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ أَمْرًا			
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر

عربی	اردو		
قَوْمِي يَعْلَمُونَ	میری قوم جانتی ہے		
يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ			
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر
هُوَ مَرِيضٌ	وہ مریض ہے		
ذَهَبَ إبراهيمُ إلى الْمُسْتَشْفَى لِأنَّهُ مَرِيضٌ	ابراہیم ہسپتال کی طرف گیا______		
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر
نَحْنُ أَنْشَأْنَا قُرُونًا	ہم مدتوں بعد اٹھائے گئے		
لَكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا			
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر
نَحْنُ أَطَعْنَا اللّٰهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ	ہم نے اللہ کی اطاعت کی اور رسول کی اطاعت کی		
يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللّٰهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ			
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر
اللّٰهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ	اللہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے		
لَكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ			
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر
الْجَوُّ بَارِدٌ	موسم سرد ہے		
مَا خَرَجْتُ الْبَيْتَ لِأنَّ الْجَوَّ بَارِدٌ	میں گھر سے باہر نہ نکلا______		
	عمل کس نے کیا؟	معنی پر اثر	شکل پر اثر

اگلا ماڈیول۔۔۔۔AT04

اس ماڈیول میں آپ علم الصرف اور علم النحو کا مطالعہ متوسط سطح پر مکمل کر چکے ہیں۔ اب کچھ دیر کے لیے گرامر کو چھوڑ کر عربی متن کا مطالعہ کر لیجیے۔ اگلا ماڈیول AT04 ہے، جس میں آپ کچھ ایسے عربی اقتباسات کا مطالعہ کریں گے، جو نہ بہت آسان ہیں اور نہ بہت مشکل۔ اس ماڈیول کی کچھ جھلکیاں یہ ہیں:

- قرآن مجید کی آخری سورتیں
- احادیث کا ایک مجموعہ
- حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حالات زندگی
- طہارت اور پاکیزگی کا قانون
- عربی تعبیر

آماخذ و مراجع

اس کتاب کی تیاری میں ان کتب سے استفادہ کیا گیا ہے:

القرآن و الْحدِيث

- القُرآنُ الكرِيْمُ
- الْمؤطَا لِمَالِكِ ابن أنس
- الْجامع الصحيح، للإمام بُخاري
- الْجَامِعُ الصَّحِيحُ، للإمام مسلم
- سُنَن أبي داود و ترمذي و نسائي وابن ماجة

علم الصرف و الْنحو

- أسباق النحو ، حَمِيد الدين الفراهي
- آسان عربي گرامر، لطف الرحْمن خان
- عربِي كا معلم ، مولوي عبدالستار خان
- كِتَابُ الصَّرف ، حافظ عَبدُالرَّحْمَن أمرتسري
- قواعد اللغة العربِية المبسطة ، عبد اللطيف السعيد
- الْنَحوُ الأساسي ، دكتور أحْمَد مُختار عمر ، دكتور مصطفى النحاس زهران ، دكتور محمد حَمَاسَة عبداللطيف
- الْنَحوُ الوَاضِح ، علي الْجَارِم و مُصطَفى أمِيْن
- الْقَوَاعِدُ الأسَاسِيةُ للُغَةِ الْعربِيةُ ، السيد أحْمد الْهَاشِمِي

علم البلاغة

- البَلاغَةُ الوَاضِحَة، علي الْجَارِمِ و مُصطَفى أمِيْن
- جواهر البَلاغَة فِي الْمَعَانِي و البَيَانِ و البَدِيع ، السيد أحْمد الْهَاشِمِي
- أسرار البلاغة ، للجرجاني

تعليم اللغة العربِية

- تعليم اللغة العربِية ، جامعة الإسلامية بِمدينة الْمُنورة
- العربِيةُ بَيْنَ يَدَيك، دكتور عبد الْرَّحْمَن بن إبراهيم الفوزان، دكتور مُختار الطاهر حسين، محمد عبد الْخالق محمد فضل
- دُرُوسُ الْلُغَةِ العربِية لِغَيْرِ الْنَاطِقِيْنَ بِهَا ، الْدكتُور ف. عَبدُ الرَحِيم

الأدب العربِي

- أزْهَارُ الْعَرَبْ، محمد بن يوسف السورتي
- دَرَاسَةُ البَلاغَةِ الْعربِيةِ فِي ضَوءِ النَّصِّ العربِي ، الدكتور عبدالله بن أحْمد العطاس
- الْجَوَانِبُ الإعْلامِية فِي خُطُبِ الرَّسُول صلي الله عليه وسلم ، سعيد بن علي ثابت
- مُخْتَارَات مِن أدَبِ العَرَبْ ، أبو الْحَسَنْ علي الْحَسنِي النَدوي
- صُوَر مِن حَياة الصَّحَابَة ، الدكتور عبد الرحْمَن رأفت باشا
- تاريخ الأدب العربِي، الدكتور عبدالْحليم الندوي

قاموس و غيْرهم

- الْمَورِدْ قاموس عربِي إنكلِيزي ، الدكتور روحي بَعَلْبَكي
- القاموس لشركة صخر لبَرَامِج الْحاسب
- تاج العروس، السيد محمد مرتضى الْحُسينِي الزبيدي

علوم اسلامیہ پروگرام
قرآنی عربی
علوم القرآن
علوم الحدیث
علم الفقہ
مطالعہ تاریخ
سیرت
علوم دینیہ کا مطالعہ اور تحقیق
مسلم گروہوں کا تقابلی مطالعہ
مذاہب عالم کا تقابلی مطالعہ
اسلام اور علوم جدید
تزکیہ نفس
دعوت دین